روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

سنیچروار
25 مئی 2024
SATURDAY
25-MAY-2024

صفحہ 08
پانڈیا کی اہلیہ سے علیحدگی کی خبریں

صفحہ 08
ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے ایمبسڈر مقرر

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 114 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 114 ■ جلد: 14

لوک سبھا انتخابات: چھٹے مرحلہ کی ووٹنگ آج

جنوبی کشمیر اور خطہ پیر پنچال میں سخت سیکورٹی

اننت ناگ-راجوری میں نمائندگی کیلئے 20 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ 18.30 لاکھ ووٹران کرینگے

سرینگر/24 مئی//

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ ملک بھر میں لوک سبھا انتخابات 2024 کے چھٹے مرحلے کے تحت آج ووٹ ڈالیں جائیں گے جس کیلئے تمام تر تیاریوں کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ چھٹے مرحلے میں جموں کشمیر میں پارلیمانی

حلقہ اننت ناگ راجوری میں ووٹنگ کے دوران 18 لاکھ دہندگان اپنے جمہوری حق کو ادا کریں گے۔ چھٹے مرحلے میں ہونی والی پولنگ میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے اہل 18 لاکھ 30 ہزار ووٹران میں سے 8.99 لاکھ خواتین ہیں۔ اس کے علاوہ، تقریباً 81,000 پہلی بار...101

ہم نے جو فیصلے لئے ان کو تبدیل کرنے کی کسی میں ہمت نہیں

دفعہ 370 کی منسوخی سب سے بڑا فیصلہ تھا، 400 پار لوگوں کی گارنٹی

سرینگر/24 مئی//

دفعہ 370 قبرستان دفن میں ہو گیا اور کانگریس اس کو بحال کرنے کا خواب بھول جائے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر بنا اور جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی ایک دن تاریخ بن گئی لیکن اپوزیشن اس کام کو

ہضم نہیں کر سکتے۔ سی این آئی کے مطابق پنجاب اور ہریانہ میں ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اب کانگریس اپنا دیش ویرودھی ایجنڈا (ملک دشمن ایجنڈا) بھی نہیں چھپا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کھل کر کہہ رہے ہیں کہ مودی نے 10 سالوں میں کیا کیا اگر وہ اقتدار میں آئے تو وہ اسے پلٹ دیں گے۔ لیکن دفعہ 370 کو...102

جموں وکشمیر ملک کا اٹوٹ انگ: جے پی نڈا

سرینگر/24 مئی//

مرکز میں ایک حکومت تھی جو دہشت گردوں کو اپنے دفاتر میں یرغمال بنا کر انہیں بریانی کھلاتی تھی کا دعویٰ کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہماری حکومت تھی جس نے آئین کے دفعہ 370 کے تحت جموں وکشمیر کو اس کی خصوصی مراعات سے محروم کرنے کی ہمت اور سیاسی عزم...103

ملک میں جاری عام انتخابات کے چھٹے

مرحلے کیلئے ہونیوالی ووٹنگ تمام انتظامات کو حتمی شکل

سرینگر/24 مئی//

ملک میں جاری عام انتخابات کے چھٹے مرحلے کیلئے ہونی والی ووٹنگ کیلئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے کی بات کرتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کا کہنا ہے کہ متعلقہ چیف الیکٹورل آفیسران اور ریاستی مشینری کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں گرم موسم کی صورتحال کو سنبھالنے کیلئے مناسب اقدامات کریں، جہاں اس کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن اف انڈیا کا کہنا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ پولنگ سٹیشن ووٹران کے استقبال کیلئے کافی...106

سانبہ سرحد پر مشتبہ افراد کی نقل وحرکت

پولیس وفورسز نے تلاشی آپریشن شروع کردیا

سرینگر/24 مئی//

جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد پر کچھ مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ گھنے جنگلات میں ممکنہ طور پر مشتبہ ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے سونگھنے والے کتوں کی خدمات بھی حاصل کی جا رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سے تین مشتبہ افراد کی نقل حرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی ہے۔ مشتبہ افراد کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ ملی ٹنٹ...107

کرالہ پورہ چاڈورہ میں ایک اور بجلی ملازم

کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل، علاقے میں کہرام

سرینگر/24 مئی//

وادی کشمیر میں بجلی ملازمین کی دوران ڈیوٹی بجلی کرنٹ لگنے سے اموات کا سلسلہ جاری رہنے کے بیچ 36 گھنٹوں میں تین ملازمین کی جان چلی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ بجلی میں گزشتہ 3 دنوں سے موت رقص کر رہی ہے جبکہ تیسرے دن لگاتار محکمہ کا ایک ملازم بجلی کرنٹ لگنے کے نتیجے میں جاں بحق ہوا۔ معلوم ہوا ہے وسب ڈویژن چاڈورہ سے وابستہ منظور احمد جمعرات کو دوران ڈیوٹی کرالہ پورہ میں بجلی کھمبے پر ترسیلی لائن کو ٹھیک کر رہا تھا، جس دوران الیکٹرک کرنٹ لگ کر گرنے کی وجہ سے وہ جاں بحق ہوا۔ مرحوم کی شناخت منظور احمد ساکن چک پورہ کنہ ہامہ چاڈورہ کے بطور ہوئی ہیں۔ منظور...104

زرعی موسم شروع ہونے سے قبل آبپاشی نہروں

اور کوہلوں کی بحالی عمل میں لائی جائے لوگوں کا مطالبہ

سرینگر/24 مئی//

وادی کشمیر کے دیہی علاقوں کی اکثر آبپاشی نہروں کی ناگفتہ بہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لگتا ہے کہ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ یہاں کے باغبانی اور زراعت کے شعبوں کو جان بوجھ کر زک پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہے۔ جنوبی کشمیر کے لوگوں نے وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں وقت وقت پر آبپاشی نہروں اور کوہلوں کی ڈریجنگ، صفائی اور مرمت ہوا کرتی تھی اور کسانوں کو بھی آبپاشی کی سہولیات آسانی سے میسر رہا کرتی تھی لیکن گزشتہ کئی برسوں میں ایسا کوئی بھی عمل نہیں ہو رہا...105

وادی کے بیشتر علاقوں میں گرمیوں کے ایام میں پینے کے پانی کی قلت

سرینگر/22 مئی//

گرمیوں میں اضافہ کے ساتھ ہی جنوبی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی شدید قلت کے باعث مقامی لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پینے کا صاف پانی ٹینکیوں کو فراہم کرنے کیلئے اقدامات

اٹھائیں جائے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں گرمی میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی پینے کے صاف پانی کی قلت محسوس ہو رہی ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث مقامی لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مقامی...108

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے: امیت شاہ

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر بدل گیا، تعمیر وترقی ہوئی

سرینگر/24 مئی//

ایک بار پھر اس مطالبے کو دوہراتے ہوئے کہا پاکستانی زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اور اسے ہم واپس لیں گے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی کو تیسری مدت کیلئے وزیر اعظم بنائیں تاکہ ملک کو دہشت گردی، نکسل ازم اور غربت سے نجات دلائی جا سکے اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری

سب سے بڑی معیشت بنایا جا سکے۔ سی این آئی کے مطابق بہار میں بی جے پی امیدوار نیرج ترپاٹھی کیلئے ووٹ مانگنے کیلئے ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) ہندوستان کا ہے اور ہم اسے واپس لیں گے۔ راہول بابا، آج پریاگ راج کی مقدس سرزمین سے میں کہوں گا کہ یہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر ہمارا ہے، ہمارا رہے گا، اور ہم اسے واپس لے لیں...109

وادی میں گرمی کی لہر

جنگلات میں آتشزدگی کا خطرہ

سرینگر/24 مئی//

جموں کشمیر میں شدید ترین گرمی کی لہر کے بیچ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ہمالیائی خطے میں اگلے سات دنوں میں "جنگل میں شدید آگ" کے خطرے کی پیشگوئی کرتے ہوئے لوگوں سے تاکید کی ہے کہ جہاں کہیں پر بھی آگ لگنے کی اطلاع موصول ہو وہ متعلقہ محکمہ کو اس کی خبر دیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی شدید گرمی کی لہر جاری ہے جس کے باعث...110

کرغزستان میں کشمیری طلبہ خوفزدہ

اپنے وطن واپس لانے کیلئے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ

سرینگر/24 مئی//

جموں وکشمیر کے طلباء کی ایک انجمن نے جمعہ کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو خط لکھ کر درخواست کی ہے کہ کرغزستان میں ہندوستانی طلباء کی بہبود کو یقینی بنانے کے لئے فوری طور پر فعال اقدامات " کیے جائیں۔ یہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ہجوم نے دارالحکومت بشکیک میں غیر ملکیوں کو نشانہ بنایا جس سے ان کی حفاظت کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے اپنے خط میں یہ بھی کہا ہے کہ وادی کشمیر کے وہاں زیر تعلیم طلباء اس واقعے کے بعد اپنے وطن واپسی کا انتظار کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، جمہوریہ کرغیز میں ہندوستانی سفارت خانے...111

فوجی اہلکار برفیلی پہاڑیوں سے تپتی ریگستانوں میں مستعدی سے کھڑی

بھارت کی فوج دنیا کی بہترین ڈسپلنڈ اور منظم فوج تصور کی جاتی ہے

سرینگر/24 مئی//

فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے جمعہ کے روز کہا کہ بھارت کی فوج پوری دنیا میں سب سے زیادہ ڈسپلنڈ اور منظم فوج تصور کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فوج نے ملک کی اندرونی اور بیرونی سلامتی کیلئے جو رول ادا کیا ہے اور

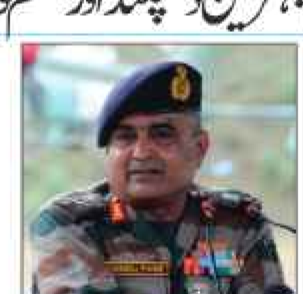

کر رہی ہے وہ قابل فخر ہے۔ انہوں نے تربیتی کورس مکمل کرنے والے فوجی اہلکاروں سے کہا کہ سروس میں آگے بڑھنے کے ساتھ جذبہ باہم کو فروغ دینے کی کیڈٹس کی حوصلہ افزائی کی اور فوجی امور میں انقلاب پر بھی زور دیا جس میں ٹیکنالوجی کی کافی اہمیت ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف (سی...112

جموں وکشمیر میں ہر برس شجرکاری مہم پر کروڑوں خرچ لیکن!

زمینی سطح پر آج تک کوئی بھی علاقہ سرسبز اور شاداب نہیں ہوا

سرینگر/24 مئی//

وادی کے مختلف علاقوں میں برسوں سے چلائی جارہی شجرکاری مہم زمینی سطح پر ناکام دکھائی دے رہی ہے اس مہم پر کروڑوں روپے صرف ہونے کے باوجود بھی آج تک متعلقہ محکمہ کسی ایک علاقے میں ایک درجن بھی پیڑ پودوں کو بچانے اور ان کو مکمل طور پر اگانے میں کامیاب نہیں ہوا ہے اور ہر برس مختلف سکولوں، ہسپتالوں اور دیگر اہم جگہوں پر جو پیڑ لگائے جاتے ہیں...113

اتچ پی وی مردوں کو بھی کینسر سے بچانے میں معاون

اس کی بدولت مرض کی تشخیص کے علاوہ اس کی شرح میں بھی کمی آئی

سرینگر/24 مئی//

ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اتچ پی وی ویکسین خواتین ہی نہیں بلکہ مردوں کو بھی کینسر سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتی ہے تاہم امریکہ میں بہت کم تعداد میں مرد اس کو لگوا رہے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق اتچ پی وی ویکسین خواتین کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے بنائی گئی تھی اور ماہرین کا کہنا...114

گرمی کی شدت میں لگاتار اضافہ لوگوں کیلئے ایڈوائزری

زیادہ سے زیادہ پانی کا استعمال کر جسم کو پانی کی کمی سے بچائیں

سرینگر/24 مئی//

وادی میں گرمی کی شدت بڑھنے کے ساتھ ہی ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہے کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہئے۔ سخت جسمانی سرگرمیوں کو دن کے اوقات میں کم کریں۔ گرمی کی شدت کو کم کرنے کیلئے دن میں شاور لیں، تاہم ندی نالوں اور دریاؤں سے نہانے سے گریز کرنا چاہئے۔ ایڈوائزری...115

عدالت عالیہ نے جموں کی عدالتوں میں

10 جون سے 15 دن کی گرمائی تعطیلات کا حکم دیا

سرینگر/24 مئی//

ٹنل کے آر پار جاری شدید گرمی کے بیچ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے جموں صوبے کی ضلعی عدالتوں میں 15 دن کی گرمیوں کی تعطیلات کا حکم دیا ہے، جس میں کشتواڑ، ڈوڈہ اور رام بن کے بٹوت، گول، بانہال اور اکھرال کے علاوہ کٹھوعہ کے ضلع بنی کی عدالتوں کو چھوڑ کر 15 دن کی گرمیوں کی چھٹیاں دی گئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شدید گرمی کے چلتے جموں کی عدالتوں میں گرمائی تعطیلات کا اعلان دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جاری حکمنامہ کے مطابق تمام متعلقہ افراد کی اطلاع کے لیے مطلع کیا جاتا ہے کہ جموں وکشمیر میں جموں صوبے کے سرمزون میں آنے والی ضلعی عدالتیں، ضلع کشتواڑ...116

موسم سرما، ہم کیسے صحت منداور توانارہ سکتے ہیں

جب موسم سرما اپنے جوبن پہ آتا ہے تو پھر بچے، بوڑھے اور جوان کی تفریق کے بغیر سبھی انسانوں کو متاثر کرتا ہے۔ البتہ بچے اور بوڑھے جوانوں کی نسبت کمزور قوت مدافعت کے حامل ہونے کی وجہ سے موسمی شدت کے نرغے میں جلدی پھنس جاتے ہیں۔ ایسے میں ہم صرف اور صرف احتیاطی تدابیر اور حفاظتی تراکیب اپنا کر ہی موسمی شدت سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔
ہمارے گھروں کے کچن میں استعمال ہونے والے اکثر غذائی اجزاء اپنی شفائی صلاحیتوں کے بل بوتے ہمیں سردی کی شدت سے محفوظ رکھنے میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ بدقسمتی سے ہم ماڈرن ازم کی چمک میں کم ہو کر اپنی روایت کو فراموش کرتے جا رہے ہیں۔
پیاز، لہسن، پودینہ، اجوائن، دار چینی، لونگ، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کالی مرچ، ادرک، زعفران، ہینگ، جائفل، جاوتری، سونف، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ اور کلونجی وغیرہ جیسے قوت، حدت اور لذت کے ساتھ ساتھ صحت کی خوبیوں سے مالا مال غذائی اجزاء ہر گھر کے کچن میں ہر وقت وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ اگر ہمیں مذکورہ اجزاء کے استعمال کا ادراک ہو جائے تو ہمارے بزرگ یورک ایسڈ، کولیسٹرول، بلڈ پریشر، ذیابیطس، بد ہضمی، قبض، گیس، تبخیر، اعصابی، ذہنی اور جسمانی کمزوری جیسے تمام امراض سے محفوظ ہو جائیں۔
دار چینی اعصابی، دماغی اور عام جسمانی کمزوری کے خاتمے کے لیے ایک بہترین جنرل ٹانک ہے۔ ایک گرام دار چینی دودھ میں پکا کر پینا بے حد فوائد کا باعث بنتی ہے۔ کالی مرچ ذہنی اور بصری تقویت کے ساتھ ساتھ ہاضمے کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔ سانس کی نالیوں میں پھنسی بلغم کو نکالنے کے لیے کمال مخرج بلغم کا کردار نبھاتی ہے۔ خالص شہد کے ایک پاؤ میں ایک چمچ پسی ہوئی کالی مرچ ملا کر دن میں تین بار ایک چمچ شہد چاٹ لیا کریں۔ ادرک، لونگ، زعفران، پیاز اور لہسن نہ صرف جسم کو توانائی اور گرمی پہنچانے کا قدرتی ذریعہ ہیں بلکہ کولیسٹرول اور یورک ایسڈ کی بڑھی ہوئی مقدار کو متوازن کرنے میں بھی بہترین نتائج کی حامل نباتات ہیں۔ بزرگ افراد کلونجی پسی ہوئی ایک چمچ ایک چمچ شہد میں مکس کر کے رات سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں تو انہیں بوڑھاپے کے اثرات بد سے نجات ملتی ہے۔ فلفل دراز جنہیں عرف عام میں مگھاں کہا جاتا ہے۔ 100 گرام فلفل دراز کا سفوف 200 ملی گرام شہد میں مرکب بنا کر ناشتے کے بعد دو سے تین گرام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھانے سے بوڑھاپے کے مسائل سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایسے بزرگ افراد جنہیں رات سوتے وقت خشک کھانسی بہت ستاتی ہے انہیں چاہیے کہ الائچی کلاں ایک عدد، الائچی خرد ایک عدد، مرچ سیاہ تین دانے اور ادرک ایک گرام ایک کپ پانی میں اچھی طرح پکا کر خالص شہد ملا کر بطور قہوہ پی لیا کریں۔ خشک کھانسی سے نجات میسر آئے گی۔
جوڑوں کے درد، کمر درد اور اعصابی کمزوری سے چھٹکارا پانے کے لیے مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز پستہ اور مغز فندق ہم وزن سفوف بنا کر حسب ذائقہ دیسی شکر کر صبح و شام دودھ میں ایک چمچ ملا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تمام بدنی عوارض سے افاقہ ہو گا۔ اسی طرح بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہم وزن کا سفوف ایک چمچ پاؤ شہد میں ملا کر شدید، خشک اور پرانی کھانسی سے نجات دلانے میں کمال فوائد کا مظاہرہ کرتی ہے۔ سردی کے موسم میں ادرک، اجوائن، زیرہ اور الائچی کلاں کا قہوہ پینا بھی سردی سے جڑے کئی مسائل ختم کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ زعفران کے چند ذرات دودھ میں ابال کر پینا موسمی شدت اور سردی کے اثرات سے بچاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے کلونجی 100 گرام پیس کر ایک پاؤ شہد میں ملا کر حسب عمر نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرانے سے ہر طرح کی کمزوری اور بیماری سے چھٹکارا میسر آتا ہے۔

تمباکو کے پودے سے انسانی معالجاتی پروٹین حاصل کرنے میں اہم کامیابی

کینیڈا: ہمارے گردے ایک اہم معالجاتی پروٹین تیار کرتے ہیں اور اب اسے تمباکو کے پودے سے بڑی مقدار میں حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ 'انٹرلیوکن 37' (آئی ایل 37) پروٹین کی بہت معمولی مقدار ہی بناتے ہیں۔ یہ پروٹین جسمانی سوزش کم کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے اور ساتھ ہی امنیاتی نظام کو بے عمل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اگر یہ پروٹین بڑے پیمانے پر دستیاب ہو تو یہ کئی امراض میں شفا دے سکتا ہے کیونکہ یہ طبی خواص رکھتا ہے۔ اسی بنا پر ویسٹرن یونیورسٹی کینیڈا کے ماہرین نے تمباکو کے پودے میں اس پروٹین کے اگانے کا تجربہ کیا ہے۔ اگرچہ اس سے قبل تجربہ گاہ میں کولائی بیکٹیریا کی مدد سے آئی ایل 37 کی افزائش کے کچھ تجربات کئے گئے ہیں۔ تاہم اس ضمن میں ویسٹرن یونیورسٹی نے تمباکو کے پودے میں جینیاتی تبدیلیاں کر کے اس کے خلیات (سیلز) میں آئی ایل 37 تیار کرنے کا تجربہ کیا ہے۔ تجربہ گاہ میں اولین تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ انٹرلیوکن 37 کی افزائش کے بعد اسے خلیات سے نکالا جا سکتا ہے اور اس تجربے کے بعد آلو اور دیگر ٹرانس جینک پودوں سے بھی یہ پروٹین حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس پر کام کرنے والے پروفیسر شینگ وو کہتے ہیں، 'تمباکو تیزی سے بلند پیداوار دیتا ہے اور صرف دو ہفتے میں ہی یہ مطلوبہ پروٹین حاصل کیا جا سکتا ہے۔' سائنسداں کہتے ہیں کہ آئی ایل 37 سے اندرونی سوزش (انفلیمیشن) سمیت جن آٹو امیون بیماریوں کا علاج ممکن ہے ان میں ٹائپ ٹو ذیابیطس، فالج، ڈیمنشیا اور گٹھیا کا مرض شامل ہے۔

لیموں اور سبزیوں کا استعمال پتھریوں سے بچائے

ڈرہم، نارتھ کیرولینا: اگر آپ سبزیوں اور لیموں (بالخصوص لیموں پانی) کا استعمال بڑھاتے ہیں تو نہ صرف پتے بلکہ گردے کی پتھریوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔ تو پہلے سبزیوں کے متعلق اہم سروے کی روداد سن لیجئے۔ نیوٹرینٹس نامی جرنل میں شائع ہونے والی ایک تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سبزیوں کا باقاعدہ استعمال جہاں دیگر ان گنت فوائد دیتا ہے وہیں انہیں کھانے والے افراد دیگر افراد کے مقابلے میں پتھریوں سے موثر انداز میں بچے رہتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک تحقیقی سروے کیا گیا جس میں ایک طویل عرصے کے لیے 4,839 افراد کی غذائی عادات، کولیسٹرول کی مقدار اور پتے کے پتھریوں کے واقعات نوٹ کئے گئے۔ اس مطالعے کے بعد معلوم ہوا کہ سبزیوں پر اکتفا کرنے والی خواتین میں دیگر کے مقابلے میں پتے کی پتھری ہونے کا خطرہ چار گنا تک بڑھ جاتا ہے۔
رپورٹ سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ سبزیاں کولیسٹرول گھٹاتی ہیں اور ان میں موجود فائبر بلڈ پریشر اور شوگر سے بھی بچاتا ہے۔ سبزی خوری کا تیسرا بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے موٹاپا بھی لاحق نہیں ہوتا۔ انہی دانوں نے سروے کے بعد کہا ہے کہ ایک جانب تو لیموں پانی گردے میں پتھری بننے کے عمل کو پہلے سے ہی روکتا ہے اور اگر پتھری ہو تو اس کے بڑھنے کی رفتار کو بھی سست کرتا ہے۔ اس ضمن میں یہ مشروب جادوئی اثرات رکھتا ہے یہاں تک کہ امریکی ماہر ڈاکٹر راجر سر اور جامعہ وسکانسن میں یورولوجی کے پروفیسر اسٹیون ناکاڈا لیموں پانی کو تمام دواؤں سے بھی موثر قرار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لیموں میں تمام پھلوں کے مقابلے میں سٹرک ایسڈ کی بلند مقدار پائی جاتی ہے

سردیوں میں ورزش کرنا زیادہ فائدے کا باعث

سان فرانسسکو: طبی ماہرین نے کہا ہے کہ سردیوں میں ورزش کرنا گرمیوں کے مدمقابل زیادہ فائدے کا باعث بنتا ہے۔ سائنسی اعتبار سے اس بات کے کئی شواہد مل چکے ہیں کہ سردیوں میں دبکے رہنے کی بجائے اگر ورزش کی جائے تو کیلوریز جلنے یا ختم ہونے کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن ضروری ہے کہ آپ گھر سے باہر نکل کر ورزش کی ہمت کریں۔ اگر آپ نے اس سال 10 پاؤنڈ وزن گھٹانے کا عہد کیا ہے تو باہر نکلیں اور سرد موسم میں ورزش کریں۔ سائنس داں اس عمل کی ارتقائی وجہ بتاتے ہیں کیونکہ ہمارے جسم میں موجود بھوری چربی درحقیقت سرد اور غذائی قلت والے اوقات کے لیے ہی جمع ہوتی ہے اور اسے ختم کرنے کا بہترین موقع سردی میں ہی ملتا ہے ہم اس وقت محنت کر کے قدرے تیزی سے 'براؤن فیٹس' کم کر سکتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ سردی برداشت کرتے وقت بھی کیلوریز کی کچھ نہ کچھ مقدار کم ہوتی رہتی ہے کیونکہ یہ ایک قدرتی عمل ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول سے وابستہ ڈاکٹر رونلڈ کہن جسم میں موجود بھوری اور سخت جان 'بھوری چکنائی' پر تحقیق کے لیے مشہور ہیں ان کا کہنا ہے کہ سردیوں میں دل کی دھڑکن سست ہوتی ہے اور اس میں ورزش کا فائدہ گرمیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لیے سردیوں میں طویل دوڑ قدرے آسان ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں جسم خود کو ٹھنڈا رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور یوں تھوڑی دیر دوڑنے کے بعد ہی ہمت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں ہر قسم کی ورزش فائدہ مند ہوتی ہے اور سردیوں میں ورزش سے انسانی جسم میں لچک اور سخت محنت کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اگر آپ سردیوں میں برف باری والے علاقوں میں رہتے ہیں تو بیلچہ اٹھا کر برف صاف کریں کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ ورزش ہے یا پھر جاگرز پہن کر جاگنگ شروع کر دیں اور کچھ دیر دوڑنے کی کوشش بھی کیجیے لیکن جسم کو سردی سے بچانے کے لیے مناسب لباس ضرور پہنیں۔

صحت مند زندگی کیلئے کتنا سونا چاہیے؟

کبھی کبھار ایک کامیاب یا ناکام دن کے درمیان صرف ایک گھنٹے کا فرق ہوتا ہے۔ ایک اضافی گھنٹہ سونا، ورزش کرنا یا گھنٹہ بھر دل لگا کر کام کرنا آپ کی زندگی اور کام کرنے کے انداز میں بہت بڑا فرق لا سکتا ہے۔ صبح سویرے اٹھ کی جم جانے سے لے کر رات دیر تک دفتری کام کرنا یا بستر پر لیٹ کر قسط در قسط مسلسل اپنا پسندیدہ شو دیکھنا یہ سب کچھ تقریباً ہم سب ہی کر چکے ہیں۔ عموماً ہم مختلف طریقوں سے وقت پر سونے میں تاخیر کرتے رہتے ہیں۔ تاہم اگر آپ صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے سونے کے لیے وقت نکالنا پڑے گا۔ کیونکہ اگر آپ صرف ایک گھنٹہ مزید سونے میں کامیاب ہو جائیں تو نہ صرف آپ بہتر محسوس کریں گے بلکہ بہتر دکھیں گے بھی اور کام بھی اچھی طرح کر سکیں گے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اضافی گھنٹہ کی نیند محض شروعات ہے۔ نیند کے اصل فوائد مناسب اوقات مقرر کر کے اور ہر حال میں ان پر عمل کر کے اٹھائے جا سکتے ہیں۔
ماہرین کے مطابق زیادہ سونے اور مقرر کردہ وقت پر سونے کے مختلف اور بے پناہ فوائد ہیں۔ امریکا کی جان ہوپکنز یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر اور کم خوابی اور خواب آور ادویات کی ماہر ریچل سیلیس کا کہنا ہے: 'آپ بہتر محسوس کریں گے، آپ زیادہ توانا ہوں گے، آپ کے خیالات بہتر ہوں گے، آپ اپنی ٹیم یا ادارے میں بہتر طرح سے فرائض سرانجام دے سکیں گے۔'

میں لہسن اور پیاز سرطان سے بچانے معاون ثابت

بیجنگ: آپ کے ہمارے گھر میں عام استعمال ہونے والی مشہور سبزیاں لہسن اور پیاز ہر کھانے کا حصہ ہوتی ہیں اور اب کینسر کے خلاف ان کی افادیت سامنے آ گئی ہے۔ ان کے علاوہ گندنا (لیکس)، ہری پیاز، اور اس نسل سے تعلق رکھنے والی دیگر سبزیاں بھی سرطان جیسے موذی مرض کو روکنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں کیونکہ یہ ایلیئم سبزیاں ہیں۔ ان میں فلیوینولز، آرگینو سلفر اور دیگر اہم حیاتی اجزا پائے جاتے ہیں جو سرطانی (کینسر) خلیات کو روکنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ چائنا میڈیکل یونیورسٹی میں واقع فرسٹ ہاسپٹل کے ماہرین نے کہا

ہے کہ اگر ان سبزیوں کی تعداد بڑھا دی جائے تو لوگ آنتوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اسے بوویل کینسر بھی کہتے ہیں جو امریکا میں پایا جانے والا تیسرا عام کینسر ہے۔ ہم جانتے ہیں جہاں سرخ گوشت اور دیگر غذاؤں کی بہتات کینسر کی وجہ بنتی ہے تو دیگر سبزیاں اور پھل سرطان کو روک بھی سکتے ہیں۔ ماہرین نے ان کے لیے آنتوں اور معدے کے سرطان میں مبتلا 833 مریضوں اور دیگر صحتمند 833 رضاکاروں سے ان کے کھانے پینے کی عادات پر ایک طویل نامہ سوالنامہ پر کرایا تو معلوم ہوا کہ لہسن اور پیاز کھانے کی عادت بڑی حد تک معدے کے سرطان کو روکتی ہے۔ اس طرح لہسن اور پیاز کا استعمال اس طرح کے سرطان کو 80 فیصد تک روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ہلدی قلب کے لیے بھی انتہائی مفید ثابت

لندن: آئے دن ہلدی کے بے تحاشہ طبی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب ماہرین نے کہا ہے کہ ہلدی کا باقاعدہ استعمال خون کے گاڑھے پن اور انہیں لوتھڑا بننے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ہلدی ایک طرح کے پلازما پروٹین کو کم کرتی ہے جسے فائبرونجین کہا جاتا ہے۔ یہ بھاری بھرکم پروٹین خون کو گاڑھا کرنے اور ان کے لوتھڑے بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر خون میں اس کی غیر معمولی مقدار بڑھ جائے تو دل کے امراض اور فالج جیسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اگر فائبرونجین کی مقدار بڑھ جائے تو اس سے سرطان، ذیابیطس اور بلڈ پریشر جیسے امراض بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ امریکا کے پروفیسر وارڈ ڈین اور لندن کے بعض ماہرین نے 3000 ایسے مریضوں کا مطالعہ کیا جن پر دل کی تکلیف یا انجائنا کا اثر ہو چکا تھا۔ ان کے مطالعے سے ثابت ہوا کہ خون میں فائبرونجین کی بلند مقدار امراض قلب کی وجہ ثابت ہوئی۔ ماہرین نے یہاں تک کہا کہ بعض مریضوں میں کولیسٹرول کی بڑھی ہوئی مقدار کے باوجود اگر فائبرونجین کی مقدار کم تھی تو ان میں دل کے امراض کی شرح کم تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ فائبرونجین امراض قلب کی بڑی وجہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے زائد فائبرونجین والے افراد کو صرف 15 روز تک 20 ملی گرام روزانہ سرکیومن دیا جو ہلدی کا ایک طاقتور جزو ہوتا ہے۔

ہڈیوں کا شوربہ بلڈ پریشر، موٹاپے اور امراض قلب میں مفید

وینزویلا: ہڈیوں اور اس کے ریشوں سے بنا سوپ نہ صرف دل کو قوت دیتا ہے بلکہ کئی طرح کے امراض کو روکنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اگر ہڈیوں کو گودے اور اس سے چپکے ہوئے ریشوں سمیت سرکے میں دھیرے دھیرے پکایا جائے تو اس شوربے کے کئی فوائد سامنے آتے ہیں۔ غذائی ماہرین اسے 'ایک نئی کافی' قرار دے رہے ہیں جس میں کئی طرح کے غذائی اجزا، معدنیات اور امائنو ایسڈز پائے جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے شوربے یا سوپ میں کولاجن کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے جس سے جلد ہموار اور خوبصورت ہوتی ہے جبکہ جوڑوں کے افعال بہتر ہوتے ہیں تاہم کولاجن ہماری جلد تک نہیں پہنچ پاتی کیونکہ وہ نظام ہاضمہ میں ٹوٹ کر امائنو ایسڈز میں بدل جاتی ہے۔ ماہرین نے یہ نوٹ کیا کہ بھنی ہوئی ہڈیاں غالباً ایسے پروٹین خارج کرتی ہیں جو نظام ہضم کے دوران پہلے امائنو ایسڈ اور پھر پیپٹائیڈز میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس پیچیدہ عمل میں جو پیپٹائیڈز ملتے ہیں وہ اصل پروٹین سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ وینزویلا میں انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ پروفیسر لیلیبیا موریا کہتی ہیں کہ شوربے کے پیپٹائیڈز دل کے لیے مفید ہوتے ہیں اور ان میں موجود تین طرح کے اینزائم (خامرے) ایسے پائے جاتے ہیں جو دل کے پورے نظام کو باقاعدہ بناتے ہیں۔ مثلاً ایک اینزائم اے سی ای ون ہائی بلڈ پریشر کو قابو میں رکھتا ہے۔

سبزیاں اور ریشے دار غذائیں، ڈپریشن بھی بھگائیں

لندن: ہم جان چکے ہیں کہ غذا اور دماغی صحت کا براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ اب خبر یہ ہے کہ سبزیوں کے جہاں بے حساب فائدے ہیں وہیں یہ ہری نعمتیں اور فائبر والی غذائیں ڈپریشن، اداسی اور دماغی تناؤ دور کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اس بات کا انکشاف ایک مطالعے سے ہوا ہے جو یونیورسٹی آف مانچسٹر کے پروفیسر جوزف فرتھ اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ناقص غذا دماغی صحت کو متاثر ضرور کرتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ درست غذا کھانے سے از خود ڈپریشن دور ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں 46 ہزار افراد کا ڈیٹا لیا گیا ہے جس کا تجزیہ کرتے ہوئے ماہرین نے سائیکوسومیٹک میڈیسن میں اس کی تفصیلات شائع کرائی ہیں۔ اس تحقیق میں انہوں نے کہا ہے کہ بعض غذائیں ڈپریشن کے علامات تبدیل کرتی ہیں اور ان کے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ جو غذائیں ڈپریشن کم کرتی ہیں وہ چربی کم کرنے اور وزن گھٹانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ غذا میں معمولی تبدیلی سے دماغی و اعصابی صحت میں بہتری ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ ورزش کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد دو چند ہو جاتے ہیں۔ اس سروے سے ایک انکشاف یہ بھی ہوا کہ ڈپریشن زیادہ تر خواتین پر حملہ آور ہوتا ہے اور اگر خواتین سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال بڑھائیں تو مردوں کے مقابلے میں خواتین کو اس کا زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

اب بالوں کے ذریعے وٹامن ڈی کی مقدار معلوم کرنا ممکن

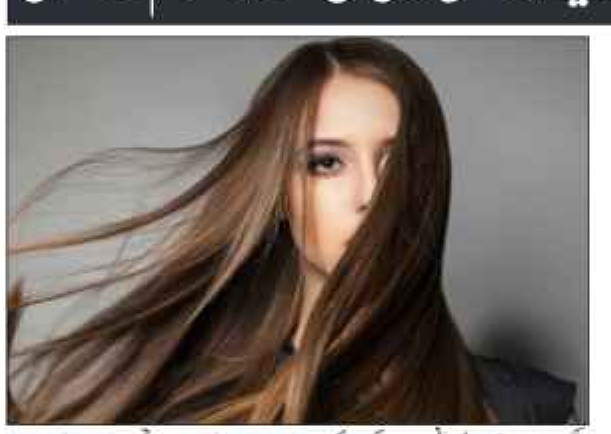

آئرلینڈ: وٹامن ڈی ہمارے جسم کے لیے انتہائی اہم جزو ہے اور اسے ناپنے کے لیے خون کا ٹیسٹ کرنا پڑتا ہے۔ اس ضمن میں ماہرین نے بالوں کا ایک غیر تکلیف دہ ٹیسٹ وضع کیا ہے جس سے بدن میں وٹامن ڈی کی مقدار ناپی جا سکتی ہے۔ ٹرینٹی کالج ڈبلن کے ماہرین نے بالوں کا ایک ایسا ٹیسٹ تیار کیا ہے جس سے وٹامن ڈی کی مقدار اور احوال معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کئی کیفیات میں بسا اوقات وقفے وقفے سے جسم میں وٹامن ڈی کی مقدار ناپنا ضروری ہوتی ہے اور اس کے لیے بار بار خون کے ٹیسٹ لینے پڑتے ہیں۔ اسی بنا پر بالوں کا یہ ٹیسٹ بہت موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹرینٹی کالج کی پروفیسر لینا زگاگا نے اپنے ہی ادارے کے تین ماہرین کے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کے نمونے لیے اور انہیں ایک سینٹی میٹر ٹکڑوں میں کاٹا پھر انہیں دھو کر خشک کیا۔ بعد ازاں 'اسٹیرائیڈ ہارمون کشید کرنے کے طریقے' کے ذریعے بالوں سے فیرمون 25 ہائیڈراکسی وٹامن ڈی کشید کیا گیا جو قدرتی طور پر بالوں میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ یہ کیمیائی محلول جگر میں بنتا ہے اور اسے وٹامن ڈی کی پیمائش کے لیے انتہائی درستی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگلے مرحلے میں ان اعداد کا موازنہ جسم میں وٹامن ڈی معلوم کرنے کے مروجہ خون کے ٹیسٹ سے کیا گیا تو وہ حیرت انگیز طور پر درست ثابت ہوا جو اس کے موثر ہونے کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں جسم کے مختلف حصوں اور مختلف اوقات میں نمونے لے کر مریض میں وٹامن ڈی کی پوری تاریخ بھی معلوم کی جا سکتی ہے جو علاج میں بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

جوڑوں کا درد، اسباب، احتیاط اور علاج

انسان خواہ قدیم دور کا روایت پسند ہو یا جدید زمانے کا ماڈرن سوچ کا حامل، اس کی ہر دور میں وقت کے تقاضوں سے مڈبھیڑ رہی ہے۔ ہر دور کے معاشی، معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور بدنی مسائل جدا جدا نوعیت کے رہے ہیں۔ ماضی میں خطرناک امراض طاعون، ہیضہ، چیچک، خسرہ اور پولیو نے انسانوں کے ناک میں دم کر رکھا تھا، جدید میڈیکل سائنس نے ان پر تو قابو پا لیا مگر چند دوسرے ایسے عوارض رونما ہوئے کہ جن پر آج تک قابو نہ پایا جا سکا۔ عارضی افاقہ اگرچہ ممکن ہو سکا ہے لیکن مکمل طور پر چھٹکارا ابھی دور کی بات ہے۔ جدید دور کے جدید امراض ذیابیطس، ایڈز، آرتھرائٹس اور ہیپاٹائٹس وغیرہ شامل ہیں۔ زیر نظر مضمون میں ہم آرتھرائٹس (جوڑوں کا درد) کے مختلف پہلوؤں پر بحث کریں گے۔ جوڑوں کا درد کب؟ کیوں؟ کیسے؟ اور کن افراد پر حملہ آور ہوتا ہے۔ طبی اصطلاح میں جوڑوں کے درد کو دو درجوں میں رکھا جاتا ہے۔ ایک چھوٹے جوڑوں کا درد جسے 'نقرس' کہا جاتا ہے اور دوسرے بڑے جوڑوں کا درد جسے گنٹھیا کہا جاتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو عام افراد گنٹھیا کے نام سے ہی موسوم کرتے ہیں۔ اصول طب کے حوالے سے تو مجھے نقرس اور گنٹھیا کو الگ الگ بیان کرنا چاہیے تھا مگر عام قاری کی سہولت اور آسانی کے لیے ان دونوں کو یکجا بیان کیا جا رہا ہے۔

جوڑوں کا درد کیا ہے؟

یہ ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے جس میں جوڑوں کی جھلیاں سخت ہو کر ہڈیوں کی شکل اختیار کرنے لگتی ہیں۔ جوڑوں پر ورم آ جاتا ہے۔ مرض کی شدت میں جوڑ حرکت کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ گنٹھیا کا زیادہ تر اظہار کہنی، گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ سے ہوتا ہے۔ یہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی طرح نقرس یا چھوٹے جوڑوں کا درد ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ، انگوٹھے کے جوڑ وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ نقرس عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی رو سے جوڑوں کے درد کا سب سے بڑا سبب یورک ایسڈ کو سمجھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کولیسٹرول اور ٹرائی گلائسرائیڈز کی اضافی مقداریں بھی اس مرض کا ذریعہ بنتی ہیں۔ خون میں سوڈیم، پوٹاشیم اور کیلشیم کی بڑھی ہوئی مقدار بھی جوڑوں کے درد کا باعث بنتی ہے۔ نیچروپیتھی کے مطابق آتشک، سوزاک، نمونیہ، موٹاپا، چوٹ لگنا، خرابی معدہ، گوشت کا زیادہ استعمال، شراب نوشی، قبض، غذائی بے اعتدالی اور زہریلے بخاروں کے اثرات کے علاوہ سودا، صفرا، خون اور بلغم میں سے کسی ایک خلط کی طبعی مقدار سے زیادتی بھی جوڑوں کے درد کا سبب ہو سکتی ہے۔ میڈیکل پامسٹری کی رو سے ایسے افراد جو ستارہ زحل، عطارد اور شمس کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں یا جن کی جنم کنڈلی میں ستارہ شمس منفی پوزیشن پر دکھائی دے تو انہیں جوڑوں کے مسائل سے پالا پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح جن افراد کے ہاتھوں میں خط زندگی کے آخر میں چھوٹی چھوٹی شاخیں پائی جائیں تو وہ بھی نقرس اور گنٹھیا جیسے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسے افراد جن کے نام کا عدد 5، 1 اور 8 ہو تو انہیں بھی جوڑوں کے درد سے پالا پڑنے کا امکان ہوتا ہے۔ خواتین میں جوڑوں کے امراض کی ایک بڑی وجہ امراض رحم اور قبل از وقت سن یاس کا شروع ہونا یا پھر رحم کا نکلوا دینا بھی ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ ایسی خواتین جو بعد از زچگی ٹھنڈے گرم کا پورا خیال نہیں رکھتیں یا ایام مخصوصہ میں قبل از وقت نہا لیتی ہیں انہیں بھی جوڑوں کے درد کا سامنا رہتا ہے۔

آئی سی ٹی کا قومی دفاع میں ایک اہم کردار/ وزارت خارجہ

نئی دہلی// ہندوستانی ٹیلی کام سیکٹر نے حالیہ برسوں میں نمایاں ترقی دیکھی ہے۔کئی ہندوستانی کمپنیاں ہیں جو ٹیلی کام آلات کو ڈیزائن، مینوفیکچرنگ اور ایکسپورٹ کر رہی ہیں۔ہندوستان میں ڈیزائن اور تیار کردہ ٹیلی کام آلات اب تقریباً 70 ممالک کو برآمد کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات محترمہ مدھو اروڑہ، ممبر (ٹیکنالوجی)، ڈیجیٹل کمیونیکیشن کمیشن، ٹیلی کام ڈیپارٹمنٹ نے آج نئی دہلی میں ڈیفنس سیکٹر آئی سی ٹی کانکلیو کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ڈیفنس سیکٹر آئی سی ٹی کانکلیو میں کل 21 کمپنیوں نے اپنی مصنوعات کی نمائش کی۔ ٹیلی کام ایکوپمنٹ اینڈ سروسز ایکسپورٹ پروموشن کونسل نے اس کانکلیو کا اہتمام ٹیلی کمیونیکیشن کے محکمے، وزارت مواصلات اور وزارت خارجہ کے اشتراک سے کیا۔ محترمہ مدھو اروڑہ نے ذکر کیا کہ ہندوستان کی برآمدات میں حیران کن طور پر 35 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ہندوستان دنیا کے بہترین مینوفیکچررز کے ساتھ معیار کے لحاظ سے برابری کی شرائط پر مقابلہ کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اندرون ملک، بھارت نے تقریباً 4,42,000 فائیو جی بیس اسٹیشنز نصب کیے ہیں اور بھارت میں 5G رول آؤٹ میں استعمال ہونے والے تقریباً 80٪ آلات مقامی طور پر تیار کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جدت طرازی اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے ہندوستان کے عزم نے اسے جدید ترین قابل اعتماد ٹیلی کام سسٹم اور مخصوص حل فراہم کرنے میں ایک عالمی رہنما کے طور پر جگہ دی ہے جو دوسرے ممالک کی مخصوص ضروریات کے مطابق بنائے جاسکتے ہیں۔محترمہ اروڑا نے کہا، "ہم ٹیکنالوجی کی ترقی میں خود انحصاری کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی سے منسلک ہونے کے لیے تیار ہیں۔ ہندوستانی ٹیلی کام مصنوعات میں کسی بھی ملک کے دفاعی شعبے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہے۔لاگت کی تاثیر، ہماری قابل اعتماد ٹیلی کام مصنوعات اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے، لچکدار مواصلاتی انفراسٹرکچر بنایا جا سکتا ہے جو دفاعی افواج کو قومی مفادات کو زیادہ مؤثر طریقے سے محفوظ کرنے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ جناب جے دیپ مزومدار، سکریٹری (مشرق)، خارجہ امور، حکومت ہند نے اپنے خطاب میں کہا کہ کوئی بھی قوم آئی سی ٹی کے استعمال میں پیچھے رہنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ تیزی سے، آئی سی ٹی قومی دفاع میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ریئل ٹائم کوآرڈینیشن کی سہولت سے لے کر ڈیٹا کے جدید تجزیہ اور فیصلہ سازی کو فعال کرنے تک، آئی سی ٹی 21 ویں صدی میں دفاعی کارروائیوں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کا متحرک آئی سی ٹی سیکٹر، جس میں جدت طرازی اور چالاکی ہے، مستقبل کے لیے تیار ہے۔شری مزومدار کے مطابق، ہندوستان کے پاس سیٹلائٹ ٹیکنالوجیز میں قابل قدر صلاحیتیں ہیں جو آج دفاعی صلاحیتوں میں ایک لازمی عنصر ہیں۔آئی سی ٹی کا ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جو کہ مصنوعی ذہانت اور بغیر پائلٹ کے نظام میں، دفاعی کارروائیوں کو تبدیل کرنے کے لیے بہت بڑا وعدہ رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیلی کام سیکٹر جو کہ نیٹ ورک انفراسٹرکچر، کنیکٹیویٹی سلوشنز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز میں مہارت رکھتا ہے دفاعی اداروں کو درپیش پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

ہندوستان 2028 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بن سکتا ہے/ امریکی ماہر سیاسیات

نئی دہلی// امریکی ماہر سیاسیات اور عالمی سیاسی رسک کنسلٹنٹ، ایان بریمر نے این ڈی ٹی وی پرافٹ کے ساتھ خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے اپنے "ناقابل یقین آبادیاتی وژن" اور "بہت مضبوط دانشورانہ سرمایہ" کے باوجود غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مسٹر بریمر یوریشیا گروپ کے بانی ہیں، جو ایک رسک اور ریسرچ کنسلٹنگ فرم ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا نے دیکھا ہے کہ ہندوستان نے کئی دہائیوں سے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان کے پاس ناقابل یقین آبادی کا وژن اور بہت مضبوط دانشورانہ سرمایہ ہے... بہت سارے امریکی سی ای او ہندوستان سے آتے ہیں۔ پھر بھی ہندوستان، ایک معیشت کے طور پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ترقی کو تیز ہوتے دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اگلے سال تک دنیا کی چوتھی سب سے بڑی اور 2028 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے عالمی سطح پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر بھی روشنی ڈالی اور تجویز کیا کہ ملک تیزی سے اپنے بین الاقوامی تعلقات کی وضاحت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جوں جوں زیادہ طاقتور ہوتا جا رہا ہے، باقی دنیا کے ساتھ دوستی کے معاملے میں خود کو بیان کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ہندوستان کو ایک زیادہ مثبت کہانی کے طور پر دیکھا جاتا ہے بلکہ ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک خطرے کے طور پر بھی نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اسے عالمی معیشت کے ایک تعمیری حصے کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس میں زیادہ اچھی کہانیاں نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب توجہ دے رہا ہے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں این ڈی ٹی وی کے ساتھ بات کرتے ہوئے زرعی شعبے کی حمایت اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط صنعتی شعبے کی اہمیت پر زور دیا۔ مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس کے طور پر ہندوستان کا عروج کئی شعبوں میں واضح ہے۔ ملک سیل فونز کے ایک بڑے درآمد کنندہ سے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مینوفیکچرر بن گیا ہے۔ اس تبدیلی کی بہترین مثال آئی فونز کی تیاری سے متعلق ہے، عالمی سطح پر ہر سات آئی فونز میں سے ایک اب ہندوستان میں تیار کیا جاتا ہے۔ "ہم سیل فون درآمد کرنے والے تھے، اب ہم دنیا کے دوسرے بڑے مینوفیکچرر ہیں۔ یہاں سے پوری دنیا میں آئی فون برآمد کیے جا رہے ہیں۔ دنیا کے سات میں سے ایک آئی فون ہندوستان میں تیار کیا جاتا ہے۔

مالیوال اور ایکسائز پالیسی معاملے میں بی جے پی نے کجریوال کو نشانہ بنایا

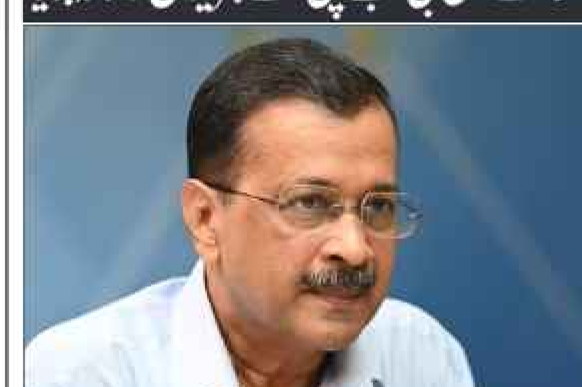

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے عام آدمی پارٹی (آپ) کی راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی اور دہلی کی ایکسائز پالیسی کے سلسلے میں آج وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ ایمانداری کا ڈرامہ کر رہے ہیں جو انتہائی تکلیف دہ ہے۔ یہ پارٹی عوام کو جس طریقے سے دھوکہ دے رہی ہے، ملک کے عوام اس کا مناسب جواب دیں گے۔گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت اور بی جے پی کے قومی ترجمان اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے بدھ کو پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔اس دوران عام آدمی پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے پر مسٹر پرمود ساونت نے جب کہ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے شراب کی پالیسی اور منیش سسودیا کی ضمانت کے بارے میں دہلی کورٹ کے تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال پر سخت حملہ کیا۔گوا کے وزیر اعلیٰ ساونت نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے عظیم تہوار میں ہر کوئی حصہ لے رہا ہے۔ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لیے اس بار 400 پار کرنا بی جے پی کا نہیں بلکہ ہم وطنوں کا نعرہ بن گیا ہے۔جموں و کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک ملک کے تمام لوگ ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا" میں تین دن سے دہلی میں پارٹی کے لیے انتخابی مہم چلا رہا ہوں اور لوگ صرف ایک سوال پوچھ رہے ہیں کہ سواتی مالیوال کے ساتھ ہونے والے واقعے پر دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کچھ کیوں نہیں کہہ رہے؟ وہ کیوں خاموش ہیں؟ مالیوال کے معاملے پر اروند کیجریوال کی خاموشی سے سب کچھ ظاہر ہو رہا ہے کہ اب عام آدمی پارٹی دہلی مخالف اور خواتین مخالف پارٹی بن گئی ہے۔ خاتون ممبر پارلیمنٹ اور 20 سال تک ان کی ساتھی سواتی مالیوال کی وزیر اعلیٰ کے 120 کروڑ روپے کے شیش محل میں ہونے والے ہراسانی اور بدسلوکی پر خاموشی ان کی بے شرمی کو ظاہر کرتی ہے۔مسٹر ساونت نے کہا کہ جب سواتی مالیوال کو ہراساں کیا گیا تو اگلے ہی دن عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ پریس کانفرنس کرتے ہیں اور وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر پیش آنے والے ہراسانی کے واقعے کا اعتراف کرتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی طرف سے تین دن کے اندر کارروائی کا یقین دلایا۔لیکن تین دن بعد کیجریوال اپنے سابق پرسنل اسسٹنٹ بیبھو کمار کو اپنی سرکاری گاڑی میں دہلی سے لکھنؤ لے گئے خود مسٹر کیجریوال سواتی مالیوال پر سمجھوتہ کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں اور کجریوال نے سونی مشرا کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ جب سونی مشرا نے عام آدمی پارٹی کے نریلا ایم ایل اے کے خلاف ہراسانی کی شکایت درج کروائی تو کیجریوال نے ان پر سمجھوتہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا، جس کے نتیجے میں سونی مشرا نے خودکشی کر لی۔مسٹر ساونت نے کہا "کیجریوال کے سابق پی اے بیبھو کمار کس حیثیت میں سی ایم ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے تھے؟ جب بیبھو کمار کا اس واقعہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، تو بیبھو نے اپنے موبائل فون کو فارمیٹ کیوں کیا؟ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کی تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کیوں خالی کر دی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو چھپا کر رکھنا بیبھو کمار کے ملوث ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

عام آدمی پارٹی ملک اور خواتین مخالف ہے/ پرمود ساونت

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے دہلی کے چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی امیدوار پروین کھنڈیلوال کے حق میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے بدھ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی گارنٹی کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ملک بھر میں کچی آبادیوں کی جگہ پانچ کروڑ پختہ گھر بن رہے ہیں۔ اشوک وہار میں "جھگی جہاں مکان وہاں یوجنا" کے تحت بنائے گئے 1700 مکانات کے سامنے اشوک وہار میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جھگی جہاں مکان وہاں یوجنا کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ مودی کی گارنٹی کا سب سے بڑا ثبوت ہے کہ آج ملک بھر میں کچی بستیوں کی جگہ پانچ کروڑ پکے گھر بن رہے ہیں۔ ملک کا ہر فرد ملک کے ساتھ ساتھ ترقی کر رہا ہے اور دہلی میں ترقی کی رفتار دوگنی ہوگئی ہے۔مسٹر ساونت نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ نے 150 کروڑ روپے کا شیش محل بنایا ہے۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی ایک سینئر لیڈر ہی محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی دہلی مخالف اور خواتین مخالف پارٹی بن گئی ہے، یہ پارٹی ایک کرپٹ پارٹی ہے جس نے پنجاب میں انتخابی مہم میں شراب گھوٹالہ کا پیسہ استعمال کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کیجریوال حکومت مرکزی حکومت کی اسکیموں کو عوام تک نہیں پہنچنے دے رہی ہے۔ چاندنی چوک سے بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار مسٹر کھنڈیلوال نے کہا "یہ وزیر اعظم کی گارنٹی کا اثر ہے کہ آج لوگوں کو کچی بستیوں کے بجائے پکے مکان مل رہے ہیں۔ اس سے پہلے کسی حکومت نے اس مسئلے کے بارے میں نہیں سوچا تھا اور نہ ہی کوئی منصوبہ بنایا تھا۔

موجودہ لوک سبھا الیکشن میں الیکشن کمیشن کا کردار انتہائی تشویشناک/ شیوانند تیواری

نئی دہلی//

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی معتبریت پر سوال اٹھاتے ہوئے معروف سماج وادی اور سیاسی رہنما شیوانند تیواری نے دعویٰ کیا ہے کہ اس الیکشن میں الیکشن کمیشن کا کردار انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور ان کی پارٹی کے رہنماؤں نے جس طرح ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اس پر الیکشن کمیشن کی خاموشی باعث تشویش ہے۔ اگر الیکشن کمیشن غیر جانبدار نظر نہیں آتا تو پھر اس کی سرپرستی میں ہونے والے انتخابات پر عوام کا اعتماد کیسے ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے منصفانہ انتخابات کی ایک اور روایت توڑ دی ہے۔ جس دن ووٹنگ ہوتی ہے اس کا ابتدائی ڈیٹا انتخابات کے اختتام کے بعد جاری کیا جاتا ہے۔ اگلے دن کمیشن اپنے حتمی اعداد و شمار جاری کرتا ہے۔ لیکن اس بار حتمی اعداد و شمار پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے گیارہ دن بعد جاری کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے چار دن بعد دوسرا مرحلہ جاری کیا۔ 13 مئی کو ہونے والا چوتھا مرحلہ بھی چار دن بعد جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے ہر مرحلے کے ابتدائی اعداد و شمار اور حتمی اعداد و شمار میں نمایاں فرق ہے۔ انتخابات کے چار مرحلوں کے ابتدائی اعداد و شمار اور آخری اعداد و شمار کے درمیان مجموعی فرق 1.07 کروڑ ووٹوں کا بتایا جاتا ہے۔ یہ تشویشناک بات ہے۔ تاہم سپریم کورٹ اس کی سماعت کر رہی ہے۔ لیکن مجموعی طور پر الیکشن کمیشن سنگین شکوک کی زد میں آ گیا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں آئینی اداروں کے غلط استعمال کی وجہ سے ان کی ساکھ خطرے میں ہے۔

بحریہ کا مقصد کسی بھی وقت، کہیں بھی، کسی بھی طرح جنگ کے لیے تیار رہنا ہے/ ایڈمرل ترپاٹھی

نئی دہلی//

بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے افسران سے کہا ہے کہ بحریہ کا مقصد قومی سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے 'کسی بھی وقت، کہیں بھی، کسی بھی طریقے سے' جنگ کے لیے تیار رہنا ہے۔ بحریہ کی کمان سنبھالنے کے بعد پہلی بار افسروں سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمرل ترپاٹھی نے منگل کو اس بات پر زور دیا کہ ملک کی سمندری طاقت کے طور پر، ہندوستانی بحریہ کا مقصد قومی سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا ہے۔ جنگ کے لیے 'کسی بھی وقت، کہیں بھی، کسی بھی طرح تیار رہنے کا وقت ہے۔ انہوں نے خود انحصاری کے تئیں ہندوستانی بحریہ کے مضبوط عزم کا اعادہ کیا کہ ایک ذمہ دار قوت بن کر رہنے اور بحری سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے سمندری ڈومین میں موجودہ اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مقامی حل، پول والنگ اختراعات اور منفرد ٹیکنالوجیز کو اپنانے پر زور دیا۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے افسران سے کہا کہ وہ ایک مربوط اور مستقبل کے لیے تیار فورس کے لیے 'ترجیحی نتائج' پر توجہ دیں۔ انہوں نے گزشتہ 30 اپریل کو بحریہ کی کمان سنبھالی ہے۔

انصاف ملنے تک لڑتی رہوں گی/ مالیوال

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) کی راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال نے الزام لگایا کہ انہیں بدنام کرنے کے لئے پارٹی لیڈروں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے لیکن وہ انصاف ملنے تک لڑتی رہیں گی۔ محترمہ مالیوال نے آج ایکس پر لکھا "کل مجھے پارٹی کے ایک بڑے لیڈر کا فون آیا۔ اس نے بتایا کہ کس طرح سب پر اس بات کا بہت دباؤ ہے کہ سواتی کے خلاف گندی باتیں کہی جائیں، اس کی ذاتی تصویریں لیک کر کے اسے توڑا جائے۔ کہا جا رہا ہے کہ جو بھی ان کی حمایت کرے گا اسے پارٹی سے نکال دیا جائے گا۔ کسی کو پریس کانفرنس کرنے کی ڈیوٹی ملی ہے اور کسی کو ٹویٹ کرنے کی ڈیوٹی ملی ہے۔ کسی کو یہ ڈیوٹی ملی ہے کہ وہ امریکہ میں بیٹھے رضاکاروں کو بلا کر میرے خلاف کچھ نکالے۔ ملزمان کے قریبی صحافیوں کو جعلی اسٹنگ آپریشن تیار کرنے کی ڈیوٹی دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم ہزاروں کی فوج کھڑی کر دو، میں اکیلی اس کا سامنا کروں گی کیونکہ سچ میرے ساتھ ہے۔ مجھے اس سے کوئی ناراضگی نہیں ہے۔ ملزم بہت طاقتور آدمی ہے۔ بڑے سے بڑے لیڈر بھی اس سے ڈرتے ہیں۔ کسی میں ہمت نہیں تھی کہ اس کے خلاف کوئی اسٹینڈ لے سکے۔ مجھے کسی سے کچھ امید نہیں ہے مجھے اس بات سے۔ بہت دکھ ہوا کہ دہلی کی خاتون وزیر کس طرح ہنستے مسکراتے پارٹی کی ایک سینئر خاتون ساتھی کی کردارکشی کر رہی ہیں۔ محترمہ مالیوال نے کہا" میں نے اپنی عزت نفس کی لڑائی شروع کی ہے۔ میں انصاف ملنے تک لڑتی رہوں گی۔ میں اس لڑائی میں بالکل تنہا ہوں لیکن میں ہار نہیں مانوں گی۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی حکومت کی وزیر آتشی مسلسل الزام لگا رہی ہیں کہ سواتی مالیوال کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو بدنام کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ دہلی پولیس نے محترمہ مالیوال کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کے معاملے میں ملزم بیبھو کمار کو گرفتار کیا ہے۔

سواتی مالیوال کیس توجہ ہٹانے کی کوشش/ تھرور

نئی دہلی// کانگریس نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی (آپ) کی راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال پر حملہ کے معاملے میں سیاست کی جا رہی ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت اسے مسئلہ بنا کر حقیقت سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر ششی تھرور نے بدھ کو یہاں دہلی پردیش کانگریس کے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس سلسلے میں عام آدمی پارٹی کا بیان کافی ہے اور بی جے پی اس مسئلہ کو اٹھا کر توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر تھرور نے کہا" سواتی مالیوال حملہ کیس میں عام آدمی پارٹی کا جو بیان آیا ہے، میرا ماننا ہے کہ اس میں جو کچھ بھی کہا گیا ہے وہ بالکل درست ہے اور اس میں کچھ بھی اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سچ پوچھیں تو یہ ایک ٹھوس بیان ہے۔

کانگریس کی شکایت پر الیکشن کمیشن کی بھاجپا کے اسٹار پرچارکوں کیلئے سخت ہدایت

نئی دہلی// الیکشن کمیشن نے ملک میں جاری لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اسٹار پرچارک وزیر اعظم نریندر مودی کے بعض تبصروں کے خلاف کانگریس پارٹی کی شکایات پر سخت رویہ اختیار کیا ہے۔ کمیشن نے کانگریس کی شکایات اور ان پر بی جے پی کے ردعمل کے تجزیہ کے ساتھ بدھ کو لکھے گئے ایک خط میں بی جے پی کے صدر جے پی نڈا کو ہدایت دی ہے کہ پارٹی صدر کی حیثیت سے انہیں ایسی تقریریں اور بیانات نہیں دینے چاہئیں جس سے سماج میں دراڑ پیدا ہو۔" اور اس ہدایت کو اپنے اسٹار مہم چلانے والوں تک بھی پہنچائیں۔ کمیشن نے مسٹر نڈا کو چھ صفحات پر مشتمل خط میں نوٹ کیا کہ ان کی پارٹی کے "متعلقہ اسٹار مہم چلانے والوں کے بیانات میں ایک نمونہ نظر آتا ہے اور یہ ایک ایسا بیانیہ تخلیق کرتا ہے جو ضابطہ اخلاق کی مدت کے بعد بھی مہلک ہو سکتا ہے"۔ کانگریس پارٹی کی شکایت پر کمیشن کے 28 اپریل کے نوٹس کا جواب مسٹر نڈا نے 13 مئی کو دیا تھا۔ اس میں بی جے پی نے کہا تھا کہ 'ستی، بدا پارٹی ٹیکس، بیٹ اور ری ڈسٹری بیوشن کے تعلق سے کانگریس کے برے ارادوں کو بے نقاب کرنے کے لیے اس کے اسٹار پرچارکوں کے بیانات محض حقائق کا اظہار تھے۔ کمیشن نے بی جے پی کے صدر کو لکھا ہے کہ دیگر سیاسی پارٹیوں کے بیانات میں تکنیکی خامیوں کو تلاش کرتے ہوئے یا بہت زیادہ پھیلی ہوئی تشریحات کرتے ہوئے، اسٹار پرچارکوں کو ان کے بیانات کے مواد کے حوالے سے ان کی اہم ذمہ داری سے آزاد نہیں کیا جا سکتا۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس طرح کی تشریح سے بحث کو صحیح سمت میں لانا چاہیے اور بحث کی سطح کو مزید گرانا نہیں چاہیے۔

جئے رام عوام کی طاقت کو چیلنج کر رہے ہیں/ چندر شیکھر

شملہ// ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر اور ایم ایل اے چندر شیکھر نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر جئے رام ٹھاکر بار بار عوامی پلیٹ فارم سے عوام کی طاقت کو چیلنج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹھاکر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے دیگر لیڈر 4 جون کو جمہوری طور پر منتخب کانگریس حکومت کو گرانے کی بات کر رہے ہیں جو کہ رائے عامہ کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پیسوں کی طاقت کے گھمنڈ کی وجہ سے بی جے پی لیڈر عوام کی طاقت کو بھی کچھ نہیں سمجھتے ہیں۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ ریاست کے عوام نے کانگریس کو پورے پانچ سال کے لیے حکومت بنانے کا مینڈیٹ دیا ہے لیکن بی جے پی مینڈیٹ کی توہین کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جتنی بھی سازشیں کر لے، موجودہ کانگریس حکومت اپنی پانچ سالہ مدت ضرور پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹھاکر نے پہلے ملازمین کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن لڑو تبھی پنشن ملے گی لیکن کانگریس نے حکومت کی تشکیل کے بعد پہلی ہی کابینہ میں ملازمین کو پرانی پنشن فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر اب ملازمین کو گمراہ کرنے کے لیے پرانی پنشن دینے کی بات کر رہے ہیں، وہیں راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی پرانی پنشن ختم کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈران کو بتانا چاہیے کہ راجستھان میں سرکاری ملازمین کی پنشن بند کیوں کی گئی۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ سال بھر بی جے پی لیڈر خواتین کو 1500 روپے پنشن دینے کے بارے میں سوال کرتے رہے لیکن جب کانگریس حکومت نے خواتین کو 1500 روپے ماہانہ دینے کی اسکیم شروع کی تو وہ بار بار الیکشن کمیشن کے پاس جا کر اسے رکوانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

علاج کیلئے کلکتہ آئے بنگلہ دیش کے ممبر پارلیمنٹ انوار العظیم کا کلکتہ میں قتل

کلکتہ// علاج کیلئے کلکتہ میں مقیم بنگلہ دیش کے سینئر رکن پارلیمنٹ انوار العظیم جو گزشتہ کئی دنوں سے لاپتہ تھے کی مشکوک حالت میں لاش برآمد ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ اسد الزماں خان نے کہا کہ عوامی لیگ کے رکن پارلیمنٹ انوار العظیم جو کلکتہ علاج کیلئے گئے تھے اور وہ دو دن قبل لاپتہ ہو گئے تھے۔ آج کلکتہ کے ایک فلیٹ میں ان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ نے کہا کہ ان کے قتل میں شامل تمام افراد بنگلہ دیشی ہیں۔ یہ ایک منصوبہ بند قتل ہے۔ عوامی لیگ کے رکن اسمبلی انوار العظیم 12 مئی کو علاج کے لیے کلکتہ آئے تھے۔ مگر اچانک وہ لاپتہ ہو گئے اور گزشتہ دو دنوں سے ان کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا اور آج صبح ان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ نے بتایا ہے کہ عوامی لیگ کے رکن پارلیمنٹ انوار العظیم کے قتل کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش کے رکن پارلیمنٹ کلکتہ آنے کے بعد برانگر میں اپنے ایک دوست کے گھر میں مقیم تھے مگر دو دن قبل وہ اچانک چلے گئے اور اس کے بعد سے ہی ان سے رابطہ ختم ہو گیا۔ 14 مئی سے انوار العظیم سے موبائل فون پر رابطہ نہیں ہو رہا تھا۔ بنگلہ دیش کی رکن پارلیمنٹ کے دوست نے 18 مئی کو پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ انوار العظیم سے رابطہ نہیں ہونے کی وجہ سے خاندان نے بنگلہ دیش حکومت سے رابطہ کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق بنگلہ دیش کی حکومت کلکتہ میں اعلیٰ افسران سے رابطے میں تھے۔ انوار العظیم کی تلاش کی جا رہی تھی۔ ذرائع کے مطابق نیو ٹاؤن تھانے کی پولیس کو بدھ کی صبح ایک فلیٹ میں لاش کی خبر ملی۔ پولس موقع پر پہنچی تو معلوم ہوا کہ یہ لاپتہ بنگلہ دیشی رکن پارلیمنٹ کی لاش ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ نے کہا کہ ہماری پولیس ہندوستان کے محکمہ پولیس کے رابطے میں گزشتہ کئی دنوں سے تھی۔ آج کلکتہ پولیس کے ذریعہ خبر ملی ہے کہ انہیں قتل کر دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی پولیس کو ہندوستانی پولیس کی طرف سے جو معلومات فراہم کی گئی تھی اس کی بنیاد پر تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے

ایرانی اقتصادی پیش قدمی اور عالمی پابندیاں

گزشتہ سال کے اختتام پر ایران میں اقتصادی پالیسیوں کے خلاف مظاہرے شروع ہوئے، جیسے جیسے ان مظاہروں نے شدت اختیار کی سیاسی مخالفین بھی ایران کی حکومت کے خلاف ان مظاہروں میں شریک ہونا شروع ہو گئے، ڈونلڈ ٹرمپ کی ان مظاہرین کے حق میں کی گئی ٹویٹ سے ایرانی حکومت کے حامی بھی ان مظاہروں میں شامل ہوگئے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کے مطابق مظاہرین ایرانی صدر، روحانی پیشوا اور حکومت کی نامناسب اقتصادی پالیسیوں کے خلاف ہیں اور ان کی نظریاتی سیاست سے نالاں ہیں۔ ایران کے سپریم کمانڈر نے مبینہ طور پر امریکا، اسرائیل اور سعودی عرب کو ملک میں ہونے والی بغاوت کا ذمہ دار قرار دیا ہے، ۳ جنوری کو پاسداران انقلاب کے سربراہ نے ملک میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کا بھی اعلان کیا تھا، اس کے فوراً بعد ہی ڈونلڈ ٹرمپ نے ''ایرانی کمپنی'' شاہد بخاری کے صنعتی گروپ کی پانچ مصنوعات پر پابندی لگادی، یہ گروپ ایران میں دفاع سے متعلق امور انجام دیتا ہے اور میزائل تیار کرتا ہے، پہلے بھی امریکا کی لگائی گئی پابندیوں سے یہ گروپ کافی نقصان اٹھا چکا ہے۔

امریکا اور اقوام متحدہ کی طرف سے ایران پر کچھ بنیادی پابندیاں عائد کی گئی تھیں، کئی سالوں کی سفارت کاری کے بعد ایک موثر نیوکلیئر معاہدے (جے سی پی او اے ۲۰۱۵) کے تحت ایران پر ۲۰۱۶ء میں اقتصادی و معاشی اور توانائی کے شعبوں میں لگائی گئی پابندیاں اٹھائی گئی تھیں، اٹامک انرجی کے ادارے نے بھی معاہدے کی پابندی کرنے پر ۲۰۱۶ء میں یہ پابندیاں ایران پر سے اٹھائی تھیں، تاہم بینک اور کمپنیوں پر ثانوی نوعیت کی پابندیاں ابھی بھی عائد ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے پالیسی میں تبدیلی کیلئے پارلیمان کے اراکین کی رائے لی اور اتفاق رائے سے (آئی ایس اے کے تحت) ایک عشرے کیلئے ایران پر لگی پابندیوں کی مدت میں توسیع کر دی، اوباما انتظامیہ نے ۲۰۱۶ء کے اواخر میں اسی ایکٹ کے تحت شرائط ماننے پر پابندی ہٹانے کی یقین دہانی کرائی تھی، لیکن ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ساتھ ڈیموکریٹک ممبران پارلیمان (جو اوباما انتظامیہ کا حصہ تھے) نے بھی اپنے وعدے کے برعکس ایران کے خلاف رائے کا اظہار کیا ہے۔

ایران میں سوشل میڈیا ویب سائٹ ٹوئٹر کے بعض صارفین کرنسی نوٹوں پر نعرے لکھ کر احتجاجی پیغامات پھیلا رہے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا ہے کہ ''کرنسی نوٹ ہمارا وہ میسنجر ہے جسے سنسر نہیں کیا جا سکتا۔'' انہوں نے ایسا ایران میں پیغامات بھیجنے کیلئے سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی ایپ ٹیلی گرام کو مکمل طور پر بند کرنے کی خبروں پر کہا ہے۔ کرنسی نوٹوں پر درج نعروں میں ''میں ایک تختہ الٹنے والا ہوں'' جیسے نعرے بھی شامل ہیں ان میں سے بعض نعرے تو وہی ہیں جو گذشتہ سال حکومت مخالف بڑے مظاہروں کے دوران لگائے گئے تھے جب دسمبر میں مظاہرین ملک کی معاشی اور سماجی صورتحال پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ان مظاہروں کے دوران ٹیلی گرام کے بارے میں خیال ظاہر کیا جا رہا تھا کہ وہ واحد ایسی ایپ تھی جس کے ذریعے لوگ مظاہروں کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے اور آگے پہنچاتے تھے۔

بی بی سی مانیٹرنگ کے مطابق پچھلے دو دنوں میں ۲۸ اپریل سے ۳۰ اپریل تک ایک لاکھ کے بینک نوٹ پر فارسی زبان میں آٹھ ہزار کے قریب ٹوئٹس کی جا چکی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر پوسٹیں نئی آن لائن مہم کے بارے میں آگہی پیدا کرتا ہے۔ دیگر پیغامات میں کہا گیا ہے: ''ہمارا دشمن یہیں ہے، وہ کہتے ہیں کہ وہ امریکا ہے۔ زیادہ تر پوسٹیں نامعلوم اکاؤنٹس سے کی گئی ہیں جس کی وجہ سے ان کی شناخت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ویسے تو ایران میں ٹوئٹر پر سرکاری طور پر پابندی ہے تاہم ایران کے رہبر اعلیٰ، صدر اور دیگر حکام ٹوئٹر استعمال کرتے ہیں۔ عام عوام پراکسی سرورز کے ذریعے ٹوئٹر استعمال کر رہے ہیں۔'' ایران وائٹ روز'' نامی اکاؤنٹ سے بینک نوٹ مہم کو سوشل میڈیا اور معاشرے کے درمیان ''پل اور سول نافرمانی'' قرار دے دیا گیا ہے۔

سعودی عرب سے اقتصادی و معاشی مفادات اور تعاون کے معاہدوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں داخل ہوتے ہی ایران مخالف پالیسیوں اور سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کا آغاز کر دیا تھا۔ ۳۵۰ بلین ڈالر کے فوجی تعاون کے منصوبوں پر سعودیہ اور امریکا دونوں دستخط کر چکے ہیں اور اب امریکا مشرق وسطیٰ میں ایران کے علاقائی اور دفاعی ہتھیاروں کے گرد گھیرا تنگ کر رہا ہے۔ اکتوبر میں امریکا نے ایرانی میزائل پروگرام اور آئی آر جی سی جیسے اداروں پر پابندیاں لگائیں، ٹرمپ نے کانگریس اور امریکی اتحادیوں کے تحفظات دور کرنے تک جے سی پی او اے معاہدے کو ختم کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ اقتصادی دباؤ کے ساتھ ساتھ ٹرمپ نے خفیہ طریقوں سے ایران کو قابو کرنے کے منصوبوں پر کام شروع کر دیا ہے، مغرب سے آنے والی اطلاعات کے مطابق انتہائی متنازعہ شخص کو ایران مخالف آپریشن کیلئے افسر نامزد کیا گیا ہے، نیویارک ٹائمز کی اطلاع کے مطابق میں قدامت پسند ایرانیوں کو قابو میں رکھنے کیلئے ''مائیکل ڈی انڈریا'' کو سی آئی اے میں ایران مخالف کارروائیوں کیلئے اہم عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔

۲۰۱۴ء کی سینیٹ رپورٹ کے مطابق مائیکل ڈی انڈریا کو سی آئی اے میں نائن الیون کے حملوں کے بعد سے ''ڈارک پرنس'' یا '' آیت اللہ مائیک'' کے نام سے جانا جاتا ہے، اسامہ بن لادن کو پکڑنے میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا اور اپنے دشمنوں کے ساتھ انسانیت سوز مظالم کے حوالے سے بین الاقوامی طور پر اس کی شدید مذمت کی گئی ہے، موساد کے ساتھ مل کر ۲۰۰۸ء میں حزب اللہ کے رہنما عماد مغنیہ کو قتل کرنے میں اس کا اہم کردار تھا، اوباما انتظامیہ کے ساتھ مل کر یمن اور پاکستان میں ڈرون حملے اسی کی نگرانی میں کیے جاتے رہے ہیں اور ایران پر خفیہ دباؤ ڈالنے کیلئے کیے جانیوالے معاہدے میں اس کے دستخط کو تلاش کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

۲۰۱۰ء سے ۲۰۱۳ء تک کے عرصے تک پابندیوں کے نتیجے میں ایران کی معیشت متاثر ہوئی تھی، ۲۰۱۳ء میں خام تیل کی یومیہ برآمدات ۲.۵ سے گر کر ۱ ملین بیرل تک آ گئی، نتیجتاً ۲۰۱۴ء کے شروع میں تیل کی قیمتیں تیزی کے ساتھ نیچے آ گئیں، ۲۰۱۵ء میں ایران کی معیشت قدرے سنبھل گئی لیکن اس سے پہلے پہلے تک ۲ سالوں میں لگائی گئی پابندیوں کے نتیجے میں ایران کی معیشت ۹ فیصد تک خسارے میں رہی۔ ۲۰۱۵ء میں ایران کی معیشت مستحکم ہونا شروع ہوئی، پابندیاں ختم ہوئیں تو تیل کی برآمدات میں اضافہ ہوا اور ایران کی معیشت پابندی سے پہلے والی صورتحال پر آگئی، ایران نے بیرونی ممالک سے فنڈ لینے شروع کیے، ۲۰۱۶ء تک ایران کی معیشت میں ۷ فیصد تک اضافہ ہوا، غیر ملکی توانائی کے اداروں نے ایران میں توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی، ایئر کرافٹ بنانے والے بڑے ادارے نے ایران کی تجارتی ایئر لائن کو نئے ایئر کرافٹ فروخت کیے، معیشت کے اسی استحکام کی وجہ سے ۲۰۱۷ء میں ہونے والے انتخابات میں صدر حسن روحانی کامیاب ہوئے۔

تیل کے علاوہ دوسرے شعبوں میں بھی ترقی ہوئی ہے، ۲۰۱۷ء سے ۲۰۱۸ء میں جی ڈی پی ۴.۲ فیصد تک پہنچ گیا، اگر مالیاتی شعبوں میں ہونے والی اصلاحات کو کسی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے تو ۲۰۱۸ء کے درمیان تک جی ڈی پی کے ۴.۵ فیصد تک بڑھنے کی امید کی جارہی ہے۔ موجودہ صورت حال کچھ اس طرح ہے کہ مغرب میں فوری طور پر ایران میں مظاہروں کو بے روزگاری سے جوڑا جا رہا ہے جبکہ اقتصادیات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق ایران میں ۱۳ فیصد لوگ بے روزگار ہیں، جس میں ۱۲ فیصد نوجوان اور ۳۰ فی صد خواتین شامل ہیں، اس حوالے سے سعودیہ میں بھی بیروزگاری کی شرح ۳۱ فیصد ہے، نوجوانوں میں یہ شرح ۳۳ فیصد ہے جبکہ ایک تہائی خواتین بھی بے روزگار ہیں، حقیقت میں بے روزگاری صرف ایران کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تمام عرب ممالک کا مسئلہ ہے۔

یہ احتجاج ۲۰۰۹ء کے مظاہروں کی طرح نہیں ہے، جو کہ صرف ایران کے کچھ شہری علاقوں تک محدود تھا بلکہ حالیہ مظاہرے چھوٹے چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک پھیل گئے تھے، یہ مظاہرے احمدی نژاد کے حمایت یافتہ علاقوں سے شروع ہوئے، سابق ایرانی صدر احمدی نژاد جو کہ سیاست میں واپس آنا چاہتے ہیں اور مظاہروں کے دوران لوگوں کو حکومت کے خلاف بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے تھے۔ دراصل ایران کا حالیہ معاشی عدم استحکام امریکا اور اس کے اتحادیوں کی ایران پر لگائی جانے والی پابندیوں کی وجہ سے بھی ہے، جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو روکنا ہے۔

مظاہروں سے دو ہفتے پہلے ایران کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ایران ۲۰۱۸ء میں روس کی قیادت میں یوروشین اقتصادی یونین میں شامل ہوگا، امریکا کے زیر قیادت وسطی ایشیا کے تحت مرتب کیے گئے بزنسکی اصول و قواعد اب ترکی اور ایشیا کیلئے پر اثر نہیں رہے ہیں اور یہ دونوں اب امریکا کے اثر سے دور اپنا مستقبل کہیں اور تلاش کر رہے ہیں۔ روس کے زیر قیادت یوروشین اقتصادی یونین میں قازقستان، بیلاروس، کرغیزستان اور آرمینیا شامل ہیں، اس یونین میں شامل تمام ممالک معاہدے کی رو سے آپس میں تجارت اور آمد و رفت کے تعلقات آزادانہ طور پر کریں گے، ای ای یو میں ایران کی شرکت سے یونین کی آبادی ۲۶۰ ملین تک بڑھ جائے گی جب کہ جی ڈی پی ایک اعشاریہ نو پر بند ہوگی اور ایران کی اس میں شمولیت سے یہ بھارت کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا آبادی والا ادارہ بنے گا۔

ایران اس لیے بھی اہم ہے کہ ایران ''اوبی او آر'' معاہدے میں شامل ہے۔ ۲۰۱۵-۱۶ کی شدید پابندیوں کے باوجود بھی ایشیائی ممالک ایران کے ساتھ تجارت کر رہے تھے، آنے والے دنوں میں یہی ممالک ایران کو پابندیوں کے دباؤ سے نکلنے اور معاشی صورتحال بہتر بنانے میں مدد کریں گے۔ حالیہ پابندیوں سے پہلے چین اور کوریا نے تیل کی درآمد کی منظوری دے دی تھی، جب کہ جاپان اور ایشیائی ممالک ایران کے ساتھ آہستہ آہستہ تجارتی رابطے بڑھا رہے ہیں، ایران بیرون ملک بینکوں میں موجود ۱۱۵ بلین ڈالر تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے اور اسی کے ساتھ ۱۴۰۲ء میں چین نے ایرانی بین الاقوامی تجارت میں ۲۰ سے ۳۱ فیصد تک شیئرز کا اعلان کیا ہے، ایران میں مجموعی طور پر ۲۰۱۶ء میں بیرونی سرمایہ کاری میں ۵ گنا اضافہ ہوا ہے۔ امریکا کی جارحانہ پابندی کی پالیسی گمراہ کن اور خود امریکا کیلئے نقصان دہ ہے، یہ پالیسی امریکی اتحادیوں کو کمزور اور امریکا کے مخالفین کو مضبوط کر رہی ہے۔ امریکی پابندیوں سے ایران معاشی طور پر اور اوبی او آر کی شراکت میں کچھ کمزور ہو جائے گا لیکن اقوام عالم میں وہ اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہے گا۔

ایمان واحتساب کے ساتھ روزہ کی فضیلت

تمام گزشتہ گناہوں کی بخشش

عبدالعزیز

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور احتساب کے ساتھ، تو اس کے وہ سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو اس سے پہلے سرزد ہوئے ہوں گے اور جس شخص نے رمضان میں قیام کیا (راتوں کو کھڑے ہو کر عبادت کی) ایمان و احتساب کے ساتھ، تو معاف کر دیے جائیں گے اس کے وہ قصور جو اس نے پہلے کیے ہوں گے اور جس شخص نے لیلۃ القدر میں قیام کیا، ایمان اور احتساب کے ساتھ تو معاف کر دیے جائیں گے اس کے وہ سب گناہ جو اس نے پہلے کیے ہوں گے۔''

احتساب اس چیز کا نام ہے کہ آدمی اپنے تمام نیک اعمال پر صرف اللہ تعالیٰ ہی کے اجر کا امیدوار ہو اور خالصتاً اسی کی رضا جوئی کیلئے کام کرے۔

تشریح: اس حدیث میں گناہوں سے معافی کی جو خوشخبری سنائی گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والے اور آخرت کی باز پرس سے بے خوف ہیں ان کو اس بات کا لائسنس دیا جا رہا ہے کہ میاں رمضان کے روزے رکھ لو، تراویح پڑھ لو اور لیلۃ القدر میں کھڑے ہو کر تراویح پڑھ لو تو پچھلا حساب صاف اور پھر گیارہ مہینے تمہیں جو کچھ کرنا ہے کرتے رہو، رشوتیں کھاؤ، لوگوں کے حق مارو، جو ظلم و ستم چاہو کرو، رمضان میں آ کے پھر عبادت کیلئے کھڑے ہو جانا، روزے رکھ لینا اور نمازیں پڑھ لینا اور پھر پہلے کا کیا ہوا سب معاف ہو جائے گا۔

اس طرح کی احادیث کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ ان کے مخاطب کون لوگ ہیں۔ جیسا کہ پہلے وضاحت کی جا چکی ہے، ان کے مخاطب وہ صلحاء و ابرار ہیں جو اپنی زندگیاں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ ان سے اگر کوئی لغزش یا گناہ سرزد ہو جاتا تھا تو اس کی نوعیت ایسی ہرگز نہیں ہوتی تھی کہ جیسے ایک آدمی پوری ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ گناہ کا ارتکاب کرے اور پھر اس پر ڈٹا رہے، بلکہ وہاں صورت سے یکسر مختلف تھی۔ ان راست باز لوگوں سے اگر کوئی قصور سرزد ہو بھی جاتا تھا تو وہ بشری کمزوری کی وجہ سے ہوتا تھا اور وہ ہر وقت اس پر توبہ کیلئے مستعد رہتے تھے۔ بشری کمزوری سے اگر کسی سے کوئی قصور سرزد ہو جائے اور وہ اس کے بعد نیکی اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کو اپنا شعار بنائے رکھے تو وہ بجائے خود ایک توبہ ہے۔

توبہ کی ایک صورت یہ ہے کہ ایک آدمی سے کوئی گناہ سرزد ہوا اور اس نے اس سے توبہ کر لی تو یہ بات بھی گناہ کی معافی کا ایک ذریعہ ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ایک آدمی سے قصور سرزد ہوا اور پھر دوسرے کاموں میں ایسا مشغول ہوا کہ توبہ کرنا بھول گیا تو اس کے بعد اس نے جو نماز پڑھی وہ نماز اس کیلئے پہلے کی لغزش کو اس کے حساب سے صاف کر دے گی۔ اسی طرح اگر اس نے روزہ رکھا تو وہ بھی اس کے گناہ کو صاف کر دے گا۔

دراصل توبہ اسی چیز کا نام تو ہے کہ ایک شخص ایک وقت میں ایک قصور کا مرتکب ہوا تھا لیکن اس کے بعد وہ پھر اپنے رب کی طرف پلٹ آیا۔ جیسے ایک نوکر اگر اپنی کسی غلطی کی وجہ سے اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جائے لیکن پھر معافی مانگ لے اور خدمت میں حاضر ہو جائے تو اس سے ایک دفعہ قصور سرزد ہو جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مالک اسے ہمیشہ کیلئے اپنی نوکری سے نکال دے گا بلکہ جس وقت وہ آ کر معافی مانگتا ہے اور پہلے کی طرح خدمت کرنے لگتا ہے تو مالک اس سے درگزر کرے گا اور اس کی گزشتہ وفاداری کی وجہ سے اس پر پہلے کی طرح مہربان ہو جائے گا۔

ایسا ہی معاملہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔ بندہ اگر بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ کا وفادار ہے اور جان بوجھ کر اس کے مقابلے میں استکبار اور سرکشی کرنے والا نہیں ہے تو اگر اس سے کسی وقت کوئی قصور سرزد ہو جاتا ہے اور اس قصور کے بعد وہ پھر خدا کے دربار میں نماز کے لئے حاضر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی مغفرت سے محروم نہیں رکھے گا کیونکہ اس کا طرز عمل یہ بتاتا ہے کہ وہ ٹھوکر تو کھا گیا تھا لیکن اپنے رب سے بھاگا نہیں تھا، اس کا باغی نہیں ہو گیا تھا۔ اسی بنا پر فرمایا گیا کہ اگر ایک شخص نے ایمان اور احتساب کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے قصور معاف ہو گئے۔ رمضان میں راتوں کو کھڑے ہو کر عبادت کی تو وہ بھی پچھلے قصوروں کی معافی کا ذریعہ بن گئی۔ اسی طرح اگر وہ لیلۃ القدر میں عبادت کیلئے کھڑا ہوا تو اس کا یہ عمل بھی اس کے پچھلے قصوروں کی معافی کا سبب بن گیا۔

ایمان کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے متعلق ایک مسلمان کا جو عقیدہ ہونا چاہئے وہ عقیدہ ذہن میں پوری طرح تازہ رہے۔ اور احتساب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اللہ ہی کی رضا کا طالب ہو اور ہر وقت اپنے خیالات اور اپنے اعمال پر نظر رکھے کہ کہیں وہ اللہ کی رضا کے خلاف تو نہیں چل رہا ہے۔ ان دونوں چیزوں کے ساتھ جو شخص رمضان کے پورے روزے رکھ لے گا وہ اپنے پچھلے گناہ بخشوا لے جائے گا، اس لئے کہ اگر وہ کبھی سرکش و نافرمان بندہ تھا بھی تو اب اس نے اپنے مالک کی طرف پوری طرح رجوع کر لیا، اور اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔ ''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ تھا۔''

رنجشوں اور دشمنی کا نیا مرکز

پچھلی تین دہائیوں سے زائد صومالیہ خشک سالی اور خانہ جنگی کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکا ہے اور صومالیہ کی نصف سے زائد آبادی دنیا کے دیگر ممالک میں پناہ لے چکی ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق صومالیہ زیر زمین قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور انہی وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے امریکا اور دیگر مغربی ممالک صومالیہ کے باثر کرپٹ افراد کے تعاون سے ان پر قبضہ کرنے کیلئے کوشاں تھے۔ ان کوششوں کو روکنے کیلئے کئی عسکری گروپ میدان میں اتر آئے جس میں القاعدہ اپنے مضبوط اور طاقتور گروپ کے طور پر سامنے آئی اور انہوں نے صومالیہ کو غیر ملکی طاقتوں کے چنگل سے آزادی کے نام پر امریکی اور مغربی مفادات کو اس لئے نشانہ بنانا شروع کر دیا جس کے بعد امریکا نے ان گروپوں کو ختم کرنے کیلئے ڈرون حملوں کا آغاز کر دیا جو تا حال ابھی تک جاری ہیں۔

ان عسکری گروہوں نے امریکی مفادات کے خلاف اب خودکش حملوں کا بھی آغاز کر دیا ہے اور موغادیشو میں ۱۵/ اکتوبر ۲۰۱۷ء میں ہونے والے دو بم دھماکوں میں ۳۰/ افراد موقع پر ہی ہلاک اور سو سے زائد افراد زخمی ہو گئے جن میں درجن سے زائد بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ پہلا دھماکہ شہر کے پر ہجوم علاقے میں کیا گیا جبکہ دوسرا دھماکہ دارالحکومت کے مدینہ ضلع میں ہوا جس میں کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کپتان محمد حسین نے مشہور خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ پہلا دھماکہ موغادیشو کے ایک بڑے ہوٹل جہاں امریکی قیام کرتے ہیں، اس کے صدر دروازے کے قریب دھماکہ خیز مواد سے بھرے ٹرک سے کیا گیا جس سے تیس افراد ہلاک ہو گئے اور آج تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ خوفناک دھماکہ کا ذمہ دار کون ہے تاہم موغادیشو میں ایسی کارروائیوں میں پہلے بھی القاعدہ ملوث رہی ہے۔ صومالیہ میں بی بی سی کے نمائندے نے یہ کہا کہ میں نے آج تک ایسا خوفناک دھماکہ نہیں دیکھا جس نے آن کی آن میں پورے علاقے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ اس دھماکے میں ملک کا سب سے بڑا پر تعیش سفاری ہوٹل مکمل طور پر تباہ ہو گیا جہاں غیر ملکیوں کی اکثریت موجود تھی۔

لیکن اب صورتحال قطعی بدل گئی ہے اور ستمبر ۲۰۱۴ء سے یمن کے دارالحکومت صنعا پر قابض ایران نواز حوثی باغیوں نے خلیجی ممالک کے باہمی اختلافات اور ایک دوسرے کے خلاف محلاتی اور علاقائی سازشوں سے فائدہ اٹھا کر حوثی باغیوں نے صومالیہ میں متحرک ہونے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ مشرقی افریقہ کے اہم ترین مسلم ملک صومالیہ کو پورے براعظم میں سب سے بڑے ساحل رکھنے کا اعزاز حاصل ہے، طویل تر بھارتی ساحلی علاقہ اور اہم بندرگاہوں کے باعث ہی اسے صومالیہ کہا جاتا ہے جس کا مطلب ''دودھ سے بھرا پیالہ'' ہے۔ ایران نے صومالیہ میں فوجی اہمیت و برتری حاصل کرنے کیلئے یہاں کے طویل تجارتی بندرگاہوں سے حوثیوں کو عرب ممالک کے خلاف متحرک کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ حوثی سپریم کونسل کے سربراہ محمد علی حوثی نے باقاعدہ اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ حوثی باغی متحدہ عرب امارات کے ساتھ صومالیہ کے سیاسی تنازع میں صومالیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق حوثی باغیوں سے منسلک عسکری گروپوں کی صومالیہ میں عسکری سرگرمیاں ستر کی دہائی سے جاری ہیں تاہم ماضی میں حوثیوں کے پاس زیادہ اسلحہ نہ ہونے کی وجہ سے انہیں زیادہ بہتر تعاون فراہم کرنے سے قاصر تھے جس کے باعث یہ معاملہ زیادہ نہ ابھر سکا تھا چونکہ صومالیہ کی سرحد شمال میں یمن کے ساتھ ملتی ہے، اس لئے حوثی باغی بڑی آسانی سے صومالیہ میں متحرک رہتے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق حوثی باغیوں کے صومالیہ کی مرکزی حکومت میں بعض اعلیٰ حکام کے ساتھ خفیہ روابط ہیں جن کے ذریعے حوثی باغیوں نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے وہاں پر جاری منصوبوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یمن کے حوثی باغی صومالیہ کے ساحلوں سے مستفید ہو رہے ہیں اور اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کیلئے صومالیہ کی بندرگاہوں کو آزادانہ استعمال کرتے رہے ہیں۔ اس سال دبئی کی ایک کمپنی نے بربرہ بندرگاہ کی تعمیر کا معاہدہ کیا۔ کمپنی کی تعمیری سرگرمیوں کے آغاز سے قبل وہاں سیکورٹی انتظامات کیلئے فورسز تعینات کی گئیں جس سے حوثیوں کی اسمگلنگ کا دھندہ رک گیا۔ نقصان کے اندیشے کے پیش نظر باغیوں نے غریب صومالیہ کے کرپٹ رہنماؤں کو بھاری رشوت دیکر انہیں ان کے محسن ملک عرب امارات کے خلاف استعمال کیا۔ صومالیہ میں حوثیوں کا کردار اس وقت منظر عام آیا جب ۸/ اپریل کو عرب امارات کے جہاز کو صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں روکا گیا، جہاز میں عرب امارات کے فوجیوں کے ساتھ توہین آمیز سلوک اور ان کو ہراساں کیا گیا اور ان سے وہ ساری رقم بھی ضبط کر لی گئی جو وہ فوجیوں کو تنخواہ دینے کی غرض سے لائے تھے۔ اماراتی حکام کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس طیارے پر ۴۷/ اماراتی سیکورٹی اہلکار سوار تھے، نہ صرف جہاز کو روکا گیا بلکہ ان سے انتہائی ناروا سلوک کرنے کے بعد ان سے وہ ساری رقم بھی چھین لی گئی جو وہ تنخواہ دینے کیلئے اپنے ساتھ لیکر گئے تھے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ گن پوائنٹ پر جہاز روکنا، اماراتی سیکورٹی فورسز کے ساتھ توہین آمیز ناروا سلوک اور رقوم کو ضبط کرنے کی کارروائی دو طرفہ معاہدوں اور عالمی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ اماراتی سرکاری نیوز ایجنسی صرام کے مطابق اماراتی حکومت کا کہنا ہے کہ طیارے میں رکھی گئی رقم ایک معاہدے کے تحت صومالیہ کی فوج کی مدد کیلئے بھیجی گئی تھی۔ واضح رہے کہ متحدہ امارات اور صومالیہ کے درمیان ۲۰۱۴ء میں یہ دو طرفہ فوجی معاہدہ طے پایا تھا لیکن موغادیشو میں طیارہ روکے جانے کے بعد متحدہ عرب امارات نے صومالیہ کی فوج کی تشکیل دینے اور اس کی تربیت دینے کے مالی مشن کے علاوہ ہر قسم کے تعاون کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اماراتی حکومت نے موغادیشو میں متحدہ امارات کا امدادی ہسپتال بھی بند کر دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ امارات کی جانب سے ان پابندیوں کے اقدامات کے بعد حوثی باغیوں نے کھل کر پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے ہیں اور انہوں نے سومالی عوام کو جھوٹی طفل تسلیاں دینی شروع کر دی ہیں کہ امارات کی جانب سے امدادی سرگرمیوں پر پابندیوں کے بعد وہ صومالیہ کی مدد کیلئے میدان میں موجود رہیں گے۔ خیال رہے کہ عرب امارات اور صومالیہ کے درمیان متبادل احترام پر مبنی تاریخی تعلقات ہیں۔

امارات نے امارات نے صومالیہ کی سیکورٹی فورسز اور فوج کے ہزاروں اہلکاروں کو عسکری تربیت کے علاوہ دوسرے کئی فلاحی کاموں میں بھی بے پناہ امداد فراہم کی ہے۔ پچھلے کئی برسوں سے متحدہ امارات کی جانب سے صومالیہ کے ۲۴۰۷/ صومالی فوجیوں کی تنخواہ اور دیگر اخراجات بھی ادا کیے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ صومالی عوام کے علاج معالجے کیلئے ہسپتال اور دیگر اماراتی طبی ٹیموں کے اخراجات بھی عرب امارات حکومت برداشت کر رہی تھی۔ نیز دہشتگردی اور قذاقی کے انسداد کیلئے بھی عرب امارات پنٹ لینڈ صوبے میں سمندری پولیس کی نگرانی کر رہا تھا۔ صومالیہ کے سیکورٹی اور عسکری اداروں کے معیار کو بلند کرنے میں عرب امارات نے بھرپور مالی کردار ادا کیا ہے۔ اس سے سب سے زیادہ نقصان حوثی باغیوں کے عسکری باغی گروپوں کو ہو رہا تھا جس کے خلاف سازش کے ذریعے حوثیوں نے اپنے مہربان ممالک کے ذریعے صومالیہ کی حکومت میں اپنے وفادار تلاش کر لئے ہیں اور یوں عربوں کے درمیان رنجشیں اور دشمنی ڈالنے کیلئے انہیں بہترین جگہ مل گئی ہے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

سماجی ناانصافیوں کے درمیان عالمی یوم سماجی انصاف

تحریر
ڈاکٹر سید احمد قادری

اس وقت ہمارے ملک ہندوستان میں ہر طرف سماجی انصاف کا خون ہو رہا ہے۔ ناانصافی، حق تلفی، بے روزگاری اور غربت و افلاس سے پورا ملک کراہ رہا ہے۔ ہر جانب مایوسی، گھٹن عدم تحفظ اور ناامیدی کا ماحول ہے۔ ایسے میں آج کا دن یعنی یوم عالمی سماجی انصاف کے موقع پر ان کے تدارک اور احتساب کی بہت سنجیدگی سے محاسبہ کرتے ہوئے کوشش اور عمل کا لائحہ عمل کا متقاضی ہے کہ ملک کی بڑی آبادی کو ان مسائل سے کس طرح نجات دی جائے۔ اس تناظر میں ہم ایک نظر عالمی یوم سماجی انصاف پر ڈالیں تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ بین الاقوامی سطح پر جیسے جیسے سماج اور معاشرے میں ناانصافی، حق تلفی، غربت و افلاس اور بے روزگاری بڑھی، ویسے ویسے انسانی اقدار پر یقین رکھنے والوں کی فکرمندی بڑھتی گئی۔ اسی فکرمندی کو اقوام متحدہ تک پہنچایا گیا اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ عالمی سطح پر ہو رہی سماجی ناانصافیوں کے تدارک کے لیے کوئی دن مقرر کرے، تاکہ اس دن عالمی سطح پر یکساں انصاف فراہم کئے جانے پر غور و فکر کرتے ہوئے لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ اسی مقصد کے تحت نومبر **2007** میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک اہم قرارداد منظور کرتے ہوئے ہر سال **20** فروری کو باقاعدہ طور پر عالمی سطح پر عالمی یوم سماجی انصاف کے انعقاد کئے جانے کا فیصلہ کیا گیا اور **20** فروری **2009** کو پہلی بار اس کا انعقاد کر پوری عالمی برادری کو ایک مثبت پیغام دینے کی اقوام متحدہ نے کوشش کی۔ جس کے نتیجے میں ہر سال غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع فراہم کئے جانے اور عالمی سطح پر بنیادی حقوق سے محروم لوگوں کو سماجی انصاف کے اقدامات کو لازمی کئے جانے پر زور دیا گیا۔

اس طرح دیکھا جائے اقوام متحدہ کی غریبوں اور امیروں کے لیے یکساں سماجی انصاف کے لیے عالمی سطح پر سماجی انصاف کا یوم منانے کی یہ کوشش زیادہ طویل نہیں ہے، لیکن ہم ان تلخ حقائق سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ اقوام متحدہ کی معاشرے میں بڑھتی سماجی ناانصافیوں، حق تلفی، بے روزگاری اور افلاس کے خلاف کی جانے والی کوششوں کو کامیابی ملنے کی بجائے عالمی سطح پر سماجی نابرابری اور حق تلفی کی خلیج بڑھتی جا رہی ہے۔ **2019** میں اقوام متحدہ نے عالمی یوم سماجی انصاف کے موقع پر تھیم دیا تھا:

اس تھیم کے تناظر میں ہم اپنے ملک کے منظرنامے کو دیکھیں، تو ہمیں نہ صرف بے حد مایوسی ہوگی بلکہ بہت زیادہ افسوس بھی ہوگا کہ ملک کے حکمرانوں نے ملک کی ترقی و فلاح و بہبود اور امن و امان کی فضا قائم کرنے کے لیے سماجی ناانصافیوں سے پریشان حال لوگوں کے مسائل کے تدارک کے لیے کسی طرح کے اقدامات اور تدابیر کرنے کے بجائے پورے ملک میں اقوام متحدہ کی سماجی انصاف کوششوں کی کوشش کئے جانے کے برخلاف برسر اقتدار حکمرانوں نے ظلم و زیادتی، ناانصافی، منافرت، ذات پات کی تفریق، رنگ و نسل کے درمیان خلیج بڑھانے کی عملی کوشش کی ہے۔ کروڑوں روزگار مہیا کرائے جانے کے بجائے سرکاری کمپنیوں کو کوڑی کے مول اپنے خاص صنعت کاروں کے ہاتھوں فروخت کر، ان شعبوں میں کام کر رہے لوگوں کو بے روزگار کیا گیا اور مسلسل یہ سلسلہ جاری ہے۔ ایسے مشکل حالات کے تحت بے روزگار ہونے والے لوگ اپنی بیوی، بچوں سمیت خودکشی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ پڑھے لکھے نوجوان بے روزگاری کی مسلسل مار جھیلنے کے بعد یہ لوگ یا تو خودکشی کر رہے ہیں یا پھر غلط راستے اختیار کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کسانوں کی حالت دن بدن بد سے

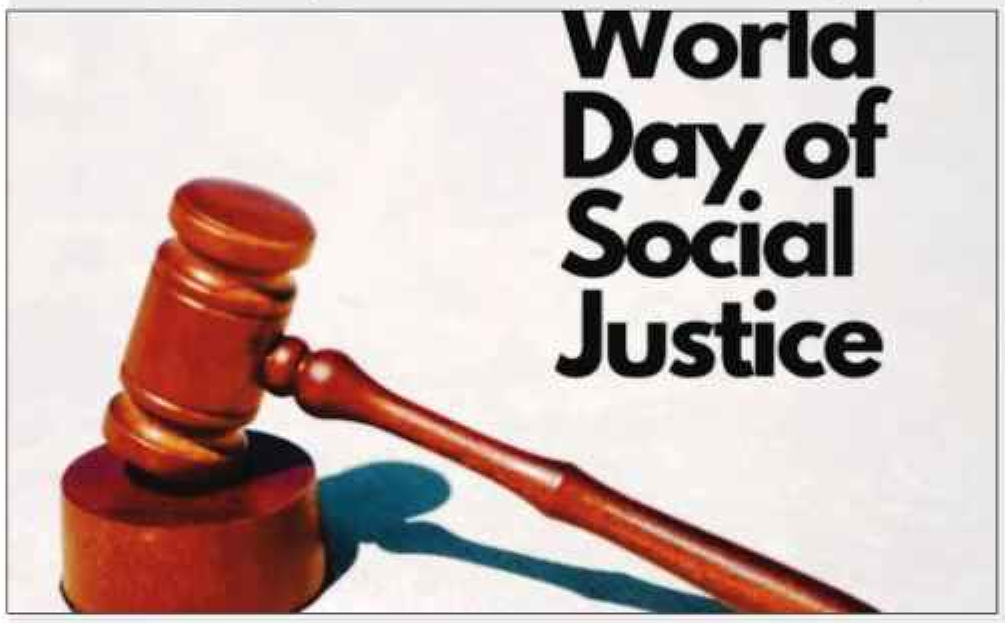

بدتر ہوتی جارہی ہے، ان کی آمدنی دوگنی تو ہونا دور، ان کی آمدنی ہی ختم کر دی گئی۔ جس کے باعث کسانوں کی خودکشی اب اس ملک میں عام بات ہو کر رہ گئی ہے۔ ایک سال تک مسلسل احتجاج پر بیٹھنے کے باوجود حکومت نے جو وعدے کئے تھے۔ ان پر کسی طرح کی عملی کوشش نظر نہیں آ رہی ہے۔ مہنگائی آسمان چھو رہی ہے۔ غریبوں اور بے روزگاروں کی بنیادی ضرورتوں کا پورا ہونا مشکل ہو رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں کم آمدنی والے لوگوں کو بھی خودسوزی میں ہی عافیت نظر آ رہی ہے۔

اس طرح دیکھا جائے تو بھارت میں مسلسل سماجی انصاف کا خون کیا جا رہا ہے، اور اس ہوتے ہوئے سماجی ناانصافیوں کے خلاف تادیبی کاروائی کئے جانے کی بجائے حکومت نہ صرف خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے بلکہ ایسے ناپسندیدہ عناصر جو سماجی ناانصافیوں کو اپنی تحریروں، تقریروں، مباحثوں نیز عملی کوششوں سے فروغ دے رہے ہیں، ان کی ہمت افزائی بھی کی جا رہی ہے۔ سب سے بڑا المیہ تو یہ ہے کہ ملک کے انصاف کے مندر یعنی عدلیہ سے بھی انصاف ملنا اب مشکل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اگر عدلیہ سے انصاف ہی ملتا تو پھر عدلیہ کے باہر احتجاج و مظاہروں کا سلسلہ دراز کیوں ہوتا۔ عدلیہ میں انصاف کرنے والی کرسیوں کی خرید و فروخت عام بات ہو گئی ہے۔ انصاف دینے والوں کو گورنری، ترقی یا پھر روپے کا لالچ دے کر اپنے من مطابق فیصلے صادر کرائے جا رہے ہیں۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ ڈاکٹر کفیل خان جیسا شخص جو لوگوں کی ڈوبتی سانس کے وقت زندگی کا آس بن جاتا ہے، جو سیلاب زدہ علاقے میں پانی میں ڈوب کر مریضوں کا علاج کرتا ہو، وہ جیل میں ڈالا جاتا ہے اور اسے ملازمت سے برطرف کیا جاتا ہے۔ زنا بالجبر جس لڑکی کا ہو، وہ جیل میں ہو اور زانی کی چند ماہ کے بعد ہی قید سے رہائی ہوتی ہے اور اسے سلامی دی جاتی ہے اور خوشی میں مٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں۔ جس لڑکی کا زنا ہوتا ہے، اس کا باپ پولیس کے پاس انصاف مانگنے جاتا ہے تو پولیس والے رات بھر بے رحمی سے اتنی پٹائی کرتے ہیں کہ اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ ماب لنچنگ کرنے والوں کو جیل سے رہا کئے جانے کے بعد انھیں پھول مالا سے استقبال کیا جاتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اب عدالتوں میں فیصلے کئے جاتے ہیں انصاف نہیں ہوتا ہے۔ گزشتہ سال کے فروری ماہ متنازعہ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس رنجن کا ٹائمز آف انڈیا اور دیگر کئی اخبارات میں شائع ہونے والے ایک بیان کہ 'میں عدالت نہیں جاؤنگا، انصاف نہیں ملتا ہے' ضرور چونکا دیا تھا۔ لیکن کاش ایسا بیان دینے سے قبل وہ خود اپنے گریبان میں جھانکتے کہ خود انھوں نے کتنے انصاف کا خون کر کے ناانصافی کی ہے۔ اس ملک میں سماجی انصاف کا یہ عالم ہے کہ دبے کچلے غریب، نادار لوگ مندر کے دروازے پر نہیں بیٹھ سکتے، شادی کے موقع پر بھی مندر میں پوجا نہیں کر سکتے، ان کے نل کے پانی کے چھینٹے کسی اونچی ذات والے پر پڑ جائے تو اس کی جان لینے میں بھی کوئی عار نہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ ایک طرف اقوام متحدہ یوم سماجی انصاف کے موقع پر غربت اور بے روزگاری کے خاتمہ کی تاکید کرتا ہے۔ وہیں اقوام متحدہ کا ممبر ملک بھارت کا حکمراں، گجرات میں چند گھنٹوں کے لیے دورہ کرنے والے رونالڈ ٹرمپ کی آنکھوں سے غریبوں اور ان کی غربت کو چھپانے کے لیے اونچی اور لمبی دیوار کھڑی کر دیتا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ سماجی ناانصافیوں کے خلاف بولنے، لکھنے والوں کو غدار وطن کہہ کر انھیں اذیت دی جا رہی ہے اور جیلوں میں بند کیا جا رہا ہے۔ وزیر کا بیٹا دانستہ طور پر کسانوں کو اپنی گاڑی سے روندتے ہوئے موت کے گھاٹ اتارتا ہے اور جیل کے بجائے اسے بیل ملتی ہے اور حق و انصاف کی بات کرنے کی پاداش میں ملک کے سرکردہ دانشوروں اور سماجی شخصیات کو جیل کی سلاخوں میں قید کیا جا رہا ہے۔ سماجی ناانصافیوں پر حکومت سے سوال کرنا اس وقت سے بڑا گناہ ہے۔

وادی میں میوہ سیزن کی آمد آمد

مغل روڑ قومی شاہراہ کا بہترین متبادل

وادی میں میوہ سیزن جولائی کے مہینہ میں اس وقت شروع ہو جاتا ہے جب وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع اور جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے کچھ علاقوں میں آلو بخارا کی فصل تیار ہو جاتا ہے۔ اس سے قبل اگرچہ وادی کے شمال و جنوب کے کئی علاقوں میں چیری اور سٹرابیری کی فصل تیار ہو کر مارکیٹ میں آجاتی ہے تاہم ابھی تک یہاں پر یہ فصلیں اس قدر بھاری پیمانے پر نہیں ہوتیں کہ انہیں بھاری مقدار میں وادی سے باہر کی منڈیوں میں بھیجا جاسکے اور جو مقدار اب باہر بھیجی بھی جاتی ہے اس کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ مارکیٹ تک پہنچایا جاتا ہے کیونکہ نازک میوہ ہونے کے نتیجہ میں اس کا فوری طور مارکیٹ اور گاہکوں تک پہنچنا لازمی ہوتا ہے۔ رواں برس ماہ جولائی میں جب وادی کے اندر آڑو، آلو بخارا، خوبانی اور کیسری قسم کے سیب کی فصل تیار ہو گئی تو حکومت نے امرناتھ یاترا دو سال کے وقفے کے بعد شروع کروی تھی۔ اس دوران یاتریوں کے حفاظتی پروٹوکول کے نتیجہ میوہ جات سے لدی گاڑیوں کو قومی شاہراہ پر کئی کئی روز تک درماندہ ہونا پڑا جس کے نتیجہ میں کچھ میوہ منڈیوں تک پہنچنے سے پہلے ہی گل سڑ گیا اور یوں میوہ صنعت کے ساتھ وابستہ تاجروں کو اول سیزن ہی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ برسات کے موسم کی شروعات کے ساتھ ہی پچھلے چند روز کے دوران قومی شاہراہ کئی بار پسیاں اور پتھر گرآنے کے نتیجہ میں بند ہو گئی جس کے نتیجہ میں میوہ گاڑیوں کے ساتھ ساتھ امرناتھ یاتریوں کو بھی درماندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ اب جبکہ وادی میں میوہ سیزن کم وبیش شروع ہو چکا ہے اور بلغارین و دیگر اقسام کے سیب کے ساتھ ساتھ ناشپاتی بھی پکنے لگے ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان میوہ جات کو وقت پر منڈیوں تک پہنچانے کے لئے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آواجائی بلاخلل جاری رہے۔ قومی شاہراہ پر میوہ گاڑیوں اور دیگر قسم کے ٹریفک کی آواجائی کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکتی کیونکہ موسمی صورتحال کے بگڑ جانے کے ساتھ ہی شاہراہ کی حالت بھی دگرگوں ہو جاتی ہے اور مٹی کے تودے اور پسیاں و پتھر گرآنے کے نتیجہ میں شاہراہ اکثر و بیشتر ٹریفک کے لئے بند ہو جاتی ہے۔ سرینگر جموں قومی شاہراہ کی فورلینگ کے لئے کام پچھلے کئی سال سے جاری ہے اور حال ہی میں اس اہم نوعیت کی شاہراہ پر کام کرنے والی کمپنی اور دیگر ماہرین نے کہا کہ جن علاقوں میں اکثر و بیشتر پسیاں گرآتی ہیں وہاں لازمی ہے کہ ٹنل ہی تعمیر کئے جائیں اور اس حوالے سے ایک پرپوزل پہلے ہی متعلقہ وزارت کو بھیج دیا گیا ہے تاہم یہاں توجہ طلب بات یہ ہے کہ ان ٹنل پروجیکٹوں کے منظور ہونے اور پھر کام کی تکمیل تک کافی وقت لگ جائے گا اور اس دوران ضروری بات یہ ہے کہ حکومت دستیاب متبادل شاہراہوں پر توجہ مبذول کرے۔ ایک اہم متبادل مغل روڑ کی صورت میں بھی حکومت کو دستیاب ہے کیونکہ اس شاہراہ پر پسیاں گرآنے کے حال خال ہی کوئی واقعات پیش آجاتے ہیں۔ مغل روڑ کی اگر صحیح طریقہ پر تجدید و مرمت کی جائے تو یہ شاہراہ خراب موسمی صورتحال کے دوران ایک اہم متبادل بن کر ابھر سکتی ہے اور اس طرح سے جموں و کشمیر خاص طور سے وادی کی میوہ صنعت کو کافی زیادہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مغل روڑ اس اعتبار سے بھی ایک اہم متبادل بن کر ابھر سکتا ہے کہ یہ شاہراہ زیادہ دشوار گزار بھی نہیں ہے اور یہاں سے مال بردار ٹرکس کو وادی سے باہر بھیجنا اب قومی شاہراہ سے بھی زیادہ آسان اور محفوظ ہے۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ جموں و کشمیر حکومت متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر وادی میں شروع ہوئے میوہ سیزن کو کامیاب بنانے اور اس دوران کسانوں و تاجروں کو مالی نقصانات سے بچانے کی غرض سے مغل روڑ پر توجہ مبذول کرے۔ یہ اقدام یہاں کی میوہ صنعت کے لئے ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔

غریب طلبہ کو ماہر بناتا ایک گمنام ہیرو

تحریر
متھیلا نائک

سنیش کلکرنی مجھے صبح دس بجے تھانے واقع اپنے ڈیجیٹل سینٹر پر بلاتے ہیں، بغیر مجھے یہ سیاق و سباق بتائے کہ ہم دن بھر کے لیے کہاں جا رہے ہیں، وہ اسے "آن فیلڈ" کہتے ہیں۔ مکمل انکشاف، فیلڈ ورک ہمیشہ میرا آشنا راستہ رہا ہے۔ لہذا میں خوشی سے اتفاق کر لیتی ہوں! ہم ایک رکشے پر سوار ہوئے تب سنیش نے بتایا کہ ہم کلیان، وٹھل واڑی جا رہے ہیں جو تھانے سے تقریباً ایک گھنٹے کی دوری پر ہے۔ راستے میں انھوں نے مجھے اس بات کا پس منظر بتایا کہ کس طرح گڈو = (تبدیل شدہ نام) کی کہانی ان کی کامیابی کی کہانیوں میں سے ایک ہے۔ گڈو سنیش کا ابتدائی دنوں کا طالب علم ہے جو ڈیجیٹل اسکل ٹریننگ پروگرام کا حصہ تھا۔ اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سنیش فخر سے جھوم اٹھتے ہیں۔ سنیش بتاتے ہیں "وہ یوٹیوب پر میوزک ویڈیوز دیکھنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرتا تھا ہماری ٹیم نے بصری میڈیم کی طرف اس کا اس قدر جھکاؤ دیکھ کر اسے ایڈیٹنگ سکھائی۔ ٹریننگ کے چھ ماہ بعد اس نے اپنا پہلا ریپ میوزک ویڈیو ایڈٹ کیا اور اب یہ یوٹیوب پر موجود ہے!"

گڈو نے یہ ہنر **12** ماہ کے اس تربیتی کورس میں سیکھے جسے سنیش نے ڈیزائن کیا تھا۔ وہ بتاتے ہیں "ہم نے ٹیکنیکل ٹریننگ کے ساتھ اس کی شروعات کی۔" "ہمیں جلد ہی احساس ہوا کہ ہمیں ذہنی صحت کے سیشنز اور ورکشاپس کو بھی شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ ہمارے کورس میں ایڈیٹنگ بھی شامل تھی، اس لیے ہم نے بچوں کو دیکھنے اور سیکھنے کے لیے فلم کی اسکریننگ شامل کی۔" ممبئی کا مشہور ادارہ ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز کے گولڈ میڈلسٹ اور سابق طالب علم سنیش نے مٹھی بھر ہم خیال ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایڈوکیٹنگ یوتھ ایسٹ رسک تھرو نرچرنگ اینڈ سپورٹ ہب فاؤنڈیشن تشکیل دیا تھا، جو پسماندہ نوجوانوں کو روزی روٹی کے مختلف مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ہی انھیں تعلیم دینے اور بااختیار بنانے کے لیے ایک فل پروف ایکشن پلان ہے۔

ابتدائی دنوں سے ہی سنیش ایسے نوجوانوں کی مدد کرنا چاہتے تھے جو استحقاق سے محروم ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ قانون سے متصادم بچوں کے تئیں ان کی ہمدردی اس خیال سے پیدا ہوئی "۔ وہ کہتے ہیں کہ "میں بہت خوش قسمت ہوں کہ جب میں زندگی کے چوراہے پر کھڑا تھا، مجھے صحیح لوگ ملے۔ میری بڑی بہن نشیتا اور میرے اسکول کے اساتذہ۔ جنہوں نے مجھے صحیح راستے کی طرف بڑھایا اور غلط کاموں سے دور رکھا۔ نہیں تو مجھے یہ معلوم نہیں کہ میں کہاں ہوتا؟ میں ایک پرجوش طالب علم تھا، لیکن میرے اندر کی شمع ابھی تک روشن نہیں ہوئی تھی۔ ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہمیں کوئی راہ دکھانے والا تھا۔ لیکن یہ بچے جو پسماندہ پس منظر سے آتے ہیں ایسا نہیں کر پاتے ہیں۔ سادہ لفظوں میں، خیال ایک مساوی معاشرہ تشکیل دینا تھا جہاں خطرے میں پڑنے والے تمام نوجوانوں کو کام پر مبنی تعلیم اور تربیت کے قابل بنایا جائے جو انہیں ملازمتوں، خود روزگار یا حتیٰ کہ کاروبار کے لیے بھی تیار کرے۔ آیانش کا ہنر پر مبنی تربیتی ماڈل سنیش کے پسماندہ نوجوانوں کی ترقی اور ان کے لیے روزی روٹی کا راستہ بنانے کے پختہ عزم سے پیدا ہوا ہے۔

جب ہم وٹھل واڑی کی تنگ گلیوں میں چل رہے تھے، سنیش نے مجھے بتاتا کہ یہ سب کیسے ہوا، "آیانش شروع کرنے سے پہلے، میں اور میری ٹیم نوجوانوں کو پینٹنگ، کارپینٹری، ہاؤس کیپنگ جیسی مختلف مہارتوں میں تربیت دینے کے لیے ایک پہل میں مصروف تھے۔" تاہم، بچوں کے ساتھ کافی وقت گزارنے کے بعد انہوں نے دیکھا کہ یہ نوجوان خواہش مند تھے اور نئی سافٹ ویئر ٹیکنالوجی سے متعلق کورسز کا مطالعہ کرنے کی طرف زیادہ مائل تھے۔ میں نے یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ سنیش کو ایسا کرنے کی ترغیب کس چیز سے ملی تو انھوں نے بتایا "میرا تعلیمی پس منظر ماس کمیونیکیشن میں ہے۔ لہذا میں نے طلباء کو گرافک ڈیزائننگ، ویڈیو ایڈیٹنگ، اور دیگر ڈیجیٹل سافٹ ویئر میں تربیت دینے کا فیصلہ کیا۔ اس کی وجہ سے ہم نے جولائی **2018** میں تھانے میں اپنا پہلا ڈیجیٹل ٹریننگ سینٹر کھولا۔"

نصاب کے بارے میں پوچھنے پر انہوں نے بتایا "اسے انڈسٹری کی ضروریات کے لحاظ ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ طلباء کو کمپنی میں شامل ہونے سے پہلے تجربہ حاصل ہو۔ ہم اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ سافٹ ویئر ٹریننگ شروع کرنے سے پہلے ان طلباء کو بنیادی تربیت فراہم کی جائے جن کا کمپیوٹر یا انٹرنیٹ سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔" مہارت کے ساتھ ساتھ، انہوں نے نوجوانوں کو انگریزی زبان بولنے اور پڑھنے کے لیے تیار کرنے کی اہمیت کو سمجھا۔ "ہم نے ڈیجیٹل کورس کے دوران انہیں انگریزی زبان میں تربیت دینے کے لیے اپنی ٹیچنگ میں توسیع کی، اس سے طلباء کو ملازمت کے انٹرویو کے لیے کوچنگ کرتے ہوئے خود اعتمادی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔"

آیانش کے پہلے بیچ میں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے چھ طالب علم تھے اور گڈو ان میں سے ایک تھا۔ آج آیانش تقریباً **500** نوجوانوں کی زندگی کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ سنیش یہ ماننا پسند کرتے ہیں کہ فاؤنڈیشن اور اس کا کام ایک تحریک کی طرح ہے جس میں متحرک افراد رہنمائی کرتے ہیں اور اسے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہیں! سنیش مزید کہتے ہیں، "ہم طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دے کر پسماندہ اور مواقع کے درمیان کے فرق کو ختم کرنا جاری رکھیں گے۔ میں ایک ایسی لہر پیدا کرنا چاہتا ہوں جہاں گڈو جیسا نوجوان اپنے سے چھوٹے نوجوانوں کی خود رہنمائی کے قابل بن سکے۔

سماج میں تبدیلی لانے اور چھوٹے طبقہ کے نوجوانوں کی بہتر زندگی کے لیے کوشاں سنیش مستقبل میں بھی اپنا کام جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں "ہم ہمیشہ اپنے نوجوانوں کا مستقبل نہیں بنا سکتے، لیکن ہم اپنے نوجوانوں کو مستقبل کے لیے بنا سکتے ہیں"۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101
ووٹ دینے والے ہیں جنہوں نے 2019 کے پارلیمانی انتخابات کے بعد اپنا اندراج کرایا ہے ۔سی این آئی کے مطابق کڑے حفاظتی حصار کے بیچ لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے کیلئے پولنگ آج ہونے والی ہے۔ چھٹے مرحلے میں جموں کشمیر میں لوک سبھا انتخابات پارلیمانی حلقہ اننت ناگ راجوری میں ووٹنگ ہوگی۔ اس پارلیمانی حلقہ میں سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، سابق وزیر میاں الطاف، جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے رہنما ظفر اقبال منہاس اور اننت ناگ میں ڈی پی اے پی لیڈر محمد سلیم پارے سمیت 20 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ 18.30 لاکھ سے زیادہ رائے دہندگان کریں گے۔ چھٹے مرحلے میں پولنگ ہونے والی یونین ٹیریٹری کی آخری لوک سبھا سیٹ پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے اہل 18.30 لاکھ ووٹرز میں سے 8.99 لاکھ خواتین ہیں۔ اس کے علاوہ، تقریباً 81,000 پہلی بار ووٹ دینے والے ہیں جنہوں نے 2019 کے پارلیمانی انتخابات کے بعد اپنا اندراج کرایا ہے۔ جموں وکشمیر کی چار دیگر لوک سبھا سیٹوں کی طرح اننت ناگ راجوری حلقہ بھی 18 اسمبلی حلقوں میں پھیلا ہوا ہے جن میں راجوری ضلع میں چار، پونچھ میں تین، اننت ناگ میں سات، کولگام میں تین اور شوپیاں میں ایک شامل ہے۔ اس حلقے کے کل سات اضلاع راجوری اور پونچھ کے جڑواں سرحدی اضلاع میں آتے ہیں۔ اور جنوبی کشمیر کے اضلاع اننت ناگ، کولگام اور شوپیاں میں 11 آتے ہیں۔ حکام سرینگر اور بارہمولہ کی طرح اننت ناگ راجوری حلقہ میں بھی زیادہ ووٹرن آؤٹ کی توقع کر رہے ہیں۔ جہاں جموں ڈویژن کے راجوری اور پونچھ اضلاع میں ہمیشہ کافی ووٹنگ دیکھنے میں آئی، جنوبی کشمیر پہلے کم ٹرن آؤٹ کیلئے جانا جاتا تھا لیکن سرینگر اور بارہمولہ سیٹوں کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے الیکشن حکام کو یقین ہے کہ اننت ناگ، کولگام اور شوپیاں میں اچھا ٹرن آؤٹ ہوگا۔ اننت ناگ راجوری سیٹ پر یہ پہلا الیکشن ہے۔ سال 2019 میں، جنوبی کشمیر ایک پارلیمانی حلقہ تھا جبکہ راجوری اور پونچھ اضلاع جموں لوک سبھا سیٹ کا حصہ تھے۔ تاہم، حد بندی کے بعد سیٹ جموں ڈویژن کے سات اور کشمیر کے 11 اسمبلی حلقوں کے ساتھ بنائی گئی۔ اس سے پہلے کشمیر ڈویژن میں لوک سبھا کی تین اور جموں ڈویژن کی دو نشستیں تھیں۔ اب دونوں صوبوں میں ڈھائی اور ڈھائی نشستیں ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ انتخابی حلقے میں تمام حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں اور ووٹنگ سے قبل پولنگ اسٹیشنوں پر نیم فوجی دستے، جموں وکشمیر پولیس اور مسلح پولیس کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ پولنگ سے قبل حساس علاقوں میں سیکورٹی اہلکاروں کی گشت بھی تیز کر دی گئی ہے۔ حلقے میں کل 2338 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں جن میں سے 2113 دیہی علاقوں اور 225 شہری علاقوں میں ہیں۔ و

102
واپس لانے کا ان کا خواب کبھی پورا نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا" وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم کشمیر میں دفعہ 370 کو بحال کریں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک بار پھر وادی میں دہشت گردی اور خونریزی کے لیے آزادانہ بھاگ دوڑ ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کی بہادر سرزمین سے میں کانگریس سے وابستہ لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ کشمیر میں اب صرف ترنگا ہی لہرائے گا۔ کشمیر میں 370 واپس لانے کے خواب کو بھول جائیں۔ اور اگر آپ اسے کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو لین کے دینے پڑ جائیں گے' (آپ کو بہت بھاری قیمت چکانا پڑے گی)۔ انہوں نے کہا "لوگوں نے مجھے اپنا آشیرواد دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ آج اتنی بڑی تعداد میں ہمیں آشیرواد دینے آئے ہیں۔ آپ لوگوں نے یہاں نہ صرف بی جے پی کی حکومت بنائی ہے بلکہ ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد بھی مضبوط کی ہے"۔ وزیر اعظم مودی نے کہا" کئی دہائیوں کے بعد ملک نے بی جے پی کی مستحکم اور مضبوط حکومت دیکھی ہے۔ ہماری حکومت کی سب سے بڑی ترجیح غریبوں کی فلاح وبہبود تھی۔ آزادی کے بعد کانگریس حکومت نے کئی دہائیوں تک غریبوں کی ضرورتوں کو نظر انداز کیا، کانگریس نے بھی غریبوں کی پرواہ نہیں کی، اور ان کے مسائل کو بھی نہیں سمجھا۔ میری حکومت کی کوششوں سے 25 کروڑ لوگ خط غربت سے اوپر آئے ہیں۔" اپوزیشن جماعتوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی ایک دن تاریخ بن جائے گا اور وہ اس کام کو ہضم نہیں کر سکتے جو بی جے پی کر رہی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج وہ اتنے مایوس ہو چکے ہیں اور وہ کھلے عام ہماری سرکار کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہندوستان کو بدعنوانی، اقرباپروری اور امن وامان کے چیلنجوں سے نجات دلانے کیلئے سخت قدم اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔

103
کا مظاہرہ کیا۔ یہ اس تاریخی اور تاریخی فیصلے کی بدولت ہے کہ جموں وکشمیر آج ملک کا اٹوٹ انگ ہے۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کے چیتم پورہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے کانگریس کی قیادت والی سابقہ یو پی اے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سرحد پار سے "دہشت گردوں" کے ساتھ بریانی " تک کا سلوک کیا۔ انہوں نے کہا "مرکز میں ایک حکومت تھی جو دہشت گردوں کو اپنے دفاتر میں پرتپاک بناتی تھی اور انہیں بریانی کھلاتی تھی۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہماری حکومت تھی جس نے آئین کے دفعہ 370 کے تحت جموں وکشمیر کو اس کی خصوصی مراعات سے محروم کرنے کی ہمت اور سیاسی عزم کا مظاہرہ کیا۔ یہ اس تاریخی اور تاریخی فیصلے کی بدولت ہے کہ جموں وکشمیر آج ملک کا اٹوٹ انگ ہے"۔ گزشتہ 10 سالوں میں ملک کی اقتصادی پیشرفت کے لیے بی جے پی کے زیر قیادت مرکز کی ستائش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جب کہ امریکی معیشت سست روی کا شکار ہے، جی ڈی پی کم ہو رہی ہے اور چین بھی اقتصادی محاذ پر خاص طور پر اچھا نہیں ہے۔ بہت سے دوسرے ممالک کی طرح، زیادہ تر عالمی اندازوں کے مطابق، بھارت موجودہ اداسی کے درمیان امید کی کرن بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا"ہم نے متعدد عالمی چیلنجوں جیسے کہ کووڈ 19 وبائی بیماری اور روس-یوکرین کے فوجی تنازعات کا سامنا کیا۔ تاہم، مودی جی کی بصیرت والی قیادت میں، ہم ان چیلنجوں سے بغیر کسی نقصان کے نکلنے میں کامیاب ہوئے اور برطانیہ کو پانچویں سب سے بڑی عالمی معیشت کے طور پر پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا" آج ہم اب وصول کرنے والے نہیں بلکہ دینے والے ہیں۔ سماج کے تمام طبقات بشمول غریب اور پسماندہ، مودی جی کی جانب سے شروع کی گئی اسکیموں سے بااختیار ہوئے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ملک دشمن قوتوں کو ملوث کیا ہے۔

104
کی نعش جب گھر پہنچائی گئی تو وہاں کہرام مچ گیا اور ہر سو علاقہ ماتم کدے میں تبدیل ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ بعد میں انہیں علاقے سے پوسٹ مارٹم کیلئے واپس اسپتال پہنچایا گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق منظور احمد کافی عرصے سے محکمہ بجلی میں بطور ڈیلی ویجر کام کر رہے تھے جبکہ حال ہی میں وہ مستقل ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم کے چھوٹے بچے اور معذور والد ہیں، جن کے منظور واحد کفیل تھے۔ اس دوران الیکٹریکل ایمپلائز یونین کے ترجمان فاروق احمد متو نے منظور احمد کی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 3 دنوں میں یہ تیسرا حادثہ ہے جس میں محکمہ بجلی کے ملازم کی جان گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی سے بجلی ملازمین حفاظتی ساز وسامان اور ایسے مشکلات سے نپٹنے کی تربیت کا مطالبہ کر رہے ہیں تاہم افسران بالا کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی ملازمین کو قربانی کے بکرے بنایا جاتا ہے، اور بعد از مرگ ان کے کنبوں کو سرراہ چھوڑا جاتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ بجلی ملازمین کو بھی انسان تصور کریں اور انسانیت کے نام پر بجلی ملازمین کے موت کے رقص کا تدارک کیلئے ٹھوس پالیسیاں مرتب کریں۔ اس دوران انہوں نے معطل شدہ بجلی ملازمین کو بحال کرنے پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دیگر مطالبات کو بھی پورا کرنے پر زور دیا۔

105
ہے اور آبپاشی کے یہ ذرائع دن بہ دن سکڑتے جا رہے ہیں۔ بعض گندگی اور غلاظت کے کوڑے دانوں میں تبدیل ہو گئیں جب کہ بعض صفائی کے فقدان سے بند ہونے کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ ان آبپاشی نہروں اور کوہلوں کو یکسر نظر انداز کرنے کی وجہ سے کھیتوں کیلئے آبپاشی کی سہولیات دن بہ دن کم ہوتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبے کیساتھ جموں وکشمیر کی ایک بہت بڑی آبادی وابستہ ہے اور یہ شعبہ یہاں کی معیشت کا اہم ستون رہا ہے لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ایک منصوبہ بند سازش کے تحت اس شعبہ کو ختم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور اس شعبے سے وابستہ کسانوں اور کاشتکاروں کو محتاج بنانے کے منصوبے پر کام

106
سایہ دار، پینے کے پانی، ریمپ، بیت الخلا اور دیگر بنیادی سہولیات کے ساتھ تیار ہیں تاکہ پولنگ ایک آرام دہ اور محفوظ ماحول میں ہو۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق متعلقہ چیف الیکٹورل آفیسران اور ریاستی مشینری کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں گرم موسم کی صورتحال کو سنبھالنے کیلئے مناسب اقدامات کریں، جہاں اس کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ پولنگ پارٹیوں کو مشینوں اور پولنگ میٹریل کے ساتھ ان کے متعلقہ پولنگ سٹیشنوں پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ کمیشن نے ووٹران پر زور دیا ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشنوں پر زیادہ تعداد میں ٹرن آؤٹ کریں اور ذمہ داری اور فخر کے ساتھ ووٹ دیں۔ کمیشن خاص طور پر ان شہر کے باسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ زیادہ تعداد میں آ کر اس بدنامی کو مٹا دیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جاری انتخابات کے دوران ووٹرز سے اپنا ووٹ ڈالنے کی اپیل کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے بہت ساری ممتاز شخصیات کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ انتخابات کے بقیہ 2 مراحل یکم جون تک جاری رہیں گے اور ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔

107
ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو سانبہ میں مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس وفوج متحرک ہوئی ہے اور انہوں نے وہاں بین الاقوامی سرحد کے قریب تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرحدی پولیس چوکی کے پورے علاقے میں فوری طور پر الرٹ جاری کر دیا گیا اور پولیس، فوج اور بی ایس ایف کی کمک کو مشترکہ تلاشی اور محاصرے کی کارروائی کے لیے روانہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آخری اطلاعات موصول ہونے پر سانبہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تلاشی جاری ہے۔ پولیس کے ایک سینیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بین الاقوامی سرحد کے تلاشی آپریشن تیز کر دیا گیا ہے اور ممکنہ طور پر جنگلات میں چھپے ملی ٹنوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے تلاشی آپریشن جاری ہے۔

108
لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ نمائندے نے مقامی لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقہ کافی عرصہ سے پینے کے صاف پانی سے محروم ہے اور اس علاقے میں پانی کی سپلائی بحال کرنے کیلئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ علاقوں میں خواتین کو دور دور جاکر پانی لانے کیلئے جانا پڑتا ہے۔ جنوبی ضلع کولگام کے کچھ علاقوں میں لوگوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں اگرچہ پانی کی سپلائی فراہم کرنے کیلئے ایک اسکیم رائج کر دی گئی ہے تاہم اس میں مشینری کمزور ہونے کے باعث وہ بیکار پڑی ہوئی ہے۔ کولگام کے ایک مقامی رہائشی ارشد احمد نے کہا کہ اسکیم میں مشینری کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ علاقے کو روزانہ کی بنیاد پر پینے کے پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ سسٹم کو اپ گریڈ کیا جائے گا لیکن زمین پر کچھ نہیں کیا جارہا ہے۔ ایک اور مقامی سمیر احمد نے بتایا کہ وہ متعدد بار متعلقہ حکام کے نوٹس میں یہ مسئلہ لا چکے ہیں لیکن زمینی طور پر کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے حکام سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔

109
گے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ انتخابات کے چار مرحلوں کے بعد، اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ ملک کے لوگوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ مودی ایک بار پھر اقتدار میں آئیں گے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ نریندر مودی کو تیسری مدت کیلئے وزیر اعظم بنائیں تاکہ ملک کو دہشت گردی، نکسل ازم اور غربت سے نجات دلائی جا سکے اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنایا جا سکے۔ گزشتہ 10 سالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ووٹ بینک کی پرواہ کیے بغیر کئی سخت فیصلے لئے انہوں نے دفعہ 370 کو ختم کرنے اور ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "میں آپ سے اپیل کروں گا کہ پرکمل (بی جے پی کے انتخابی نشان) کو ووٹ دیں اور مودی کو تیسری مدت کیلئے وزیر اعظم بنائیں۔ انہیں تیسری مدت کیلئے وزیر اعظم بنانے کا مطلب ہے دہشت گردی اور نکسل ازم سے آزادی، غربت سے آزادی، انتظامات کرنا، نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم دینا تاکہ وہ دنیا کے ساتھ مل کر چلیں اور ایک عظیم ہندوستان تشکیل دے سکیں"۔ کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے، شاہ نے کہا" جب دفعہ 370 کو ختم کیا گیا تھا، راہل گاندھی نے اس اقدام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کے بعد کشمیر میں خون کا دریا بہے گا لیکن پچھلے پانچ سالوں میں خون کے دریا کو چھوڑ دو، کسی نے ایک بھی پتھر پھینکنے کی ہمت نہیں کی۔ وہاں مودی نے ملک سے دہشت گردی اور نکسل ازم کو ختم کرنے کا کام کیا۔

110
جنگلات میں آگ لگنے کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اس کے چلتے جموں کشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اگلے 7 دنوں میں جنگلاتی علاقوں میں جنگل میں آگ لگنے کا شدید خطرہ ہے۔ لوگوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ فوری ردعمل کے لیے 112 پر واقعہ (اگر کوئی ہے) کی اطلاع دیں۔ جبکہ اس میں مزید لکھا گیا کہ کسی بھی مدد کیلئے 112 ڈائل کریں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کے میدانی علاقوں میں گرمی کی لہر اگلے چھ دنوں تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اور مجموعی طور پر، 31 مئی تک کوئی اہم موسمی سرگرمی متوقع نہیں ہے۔

111
نے جمعہ کو کہا کہ بشکیک میں صورتحال پرسکون ہے۔ تاہم، ہندوستانی طبی طلباء کی درخواست پر، سفارت خانہ کرغز جمہوریہ میں میڈیکل یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ان کے خدشات کو دور کرنے کے لیے قریبی بین الاقوامی ہوائی اڈے تک ان کی نقل وحمل کا بندوبست کیا جا سکے۔ سفیر ایرون کے چترجی نے 22 مئی کو بشکیک میں انٹرنیشنل ہائر اسکول آف میڈیسن (IHSM) میں ہندوستانی طبی طلباء سے ملاقات کی تھی اور اس کی رسائی کی سرگرمی کے حصے کے طور پر، سفارت خانے کے کچھ عہدیداروں نے رائل میٹرو پولیٹن یونیورسٹی میں مختلف ہندوستانی میڈیکل طلباء سے بھی ملاقات کی تھی۔ جموں وکشمیر سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے اپنے خط میں کہا ہے کہ کئی کشمیری طلبا اور ان کے والدین ہم تک پہنچ چکے ہیں، اور انہوں نے پریشان کن واقعات کے ایک سلسلے کے بعد اپنے خوف اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی طلباء، خاص طور پر کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں کشمیر سے تعلق رکھنے والے، "ہجومی تشدد سے خوفزدہ ہیں اور گھر لوٹنے کے لیے بے چین ہیں"۔ صورتحال کی سنگینی اور اپنے ساتھی شہریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کی عجلت کو دیکھتے ہوئے، ہم وزارت خارجہ سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ کرغزستان میں پھنسے ہوئے ہندوستانی طلباء کے انخلاء کی سہولت کے لیے فوری اقدامات کرے۔ کسی مزید پریشانی یا ممکنہ نقصان کو روکنے کے لیے ترجیح ہونی چاہیے، " خط میں کہا گیا۔ ہمیں کرغزستان میں ہندوستانی شہریوں کے مفادات اور سلامتی کے تحفظ میں وزارت کی فوری اور فیصلہ کن کارروائی پر بھروسہ ہے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ ان طلباء کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر فعال اقدامات کیے جائیں۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ وزارت خارجہ (MEA) کو متعلقہ حکومت اور سفارتی مشن کے ساتھ قریبی تعاون " کرنا چاہیے تاکہ ہندوستانی طلباء کو نقصان کے راستے سے محفوظ طریقے سے گزرنے میں آسانی ہو۔ اس نے مزید کہا، "اس معاملے میں آپ کی فوری مداخلت کو طلبائ، ان کے اہل خانہ اور طلباء کے تمام طرف سے بہت سراہا جائے گا۔ ہندوستانی سفارت خانے نے جمعرات کو بھی ایکس پر پوسٹ کیا تھا کہ آج بشکیک اور اس کے آس پاس کی صورتحال معمول اور مستحکم ہے۔ ہندوستان کے لیے پروازیں چل رہی ہیں۔ اس نے کہا، "سفارتخانہ ہندوستانی طلباء کے خدشات کو دور کرنے کے لیے کرغزستان میں میڈیکل یونیورسٹیوں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ وہ کسی بھی مدد کے لیے سفارت خانے سے 0555710041 اور 0555005538 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

112
او اے ایس (جنرل منوج پانڈے) نے 24 مئی 2024 کو کھیتر پال پریڈ گراؤنڈ، این ڈی اے، کھڑکواسلا میں نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے 146 ویں کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کیا۔ پریڈ میں کل 1265 کیڈٹس نے حصہ لیا جن میں 337 پاسنگ آؤٹ کورس کے کیڈٹس تھے۔ ان میں 199 آرمی کیڈٹس، 38 نیول کیڈٹس اور 100 ایئر فورس کے کیڈٹس شامل تھے جن میں بھوٹان، تاجکستان، افغانستان، سری لنکا، میانمار اور مالدیپ سمیت دوست بیرونی ممالک کے 19 کیڈٹس شامل تھے۔ پریڈ میں تربیت کے تیسرے اور چوتھے ٹرم کی 24 خواتین کیڈٹس کے دستے نے بھی حصہ لیا۔ فوجی قیادت کے گہوارہ کے طور پر مقبول این ڈی اے ملک کا سب سے بڑا جوائنٹ سروسز ٹریننگ کا ادارہ ہے۔ 146 واں کورس جون 2021 میں شامل کیا گیا تھا اور تین سال کی سخت فوجی تربیت کی تکمیل کے بعد کیڈٹس ایک شاندار تقریب میں پاس آؤٹ ہوئے۔ اس موقع پر فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے جمعہ کے روز کہا کہ بھارت کی فوج پوری دنیا میں سب سے زیادہ ڈسپلنڈ اور منظم فوج تصور کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فوج نے ملک کی اندرونی اور بیرونی سلامتی کیلئے جو رول ادا کیا ہے اور کر رہی ہے وہ قابل فخر ہے۔ انہوں نے تربیتی کورس مکمل کرنے والے فوجی اہلکاروں سے کہا کہ سروس میں آگے بڑھنے کے ساتھ جذبہ باہم کو فروغ دینے کی کیڈٹس کی حوصلہ افزائی کی اور فوجی امور میں انقلاب پر بھی زور دیا جس میں ٹیکنالوجی کی کافی اہمیت ہے۔ کیڈٹس اب اپنے متعلقہ پری کمیشننگ ٹریننگ اکیڈمیز میں شامل ہوں گے۔ بٹالین کیڈٹ کیپٹن (بی سی سی) شوبھیت گپتا نے میرٹ کے مجموعی ترتیب میں پہلے نمبر پر رہنے پر پریزیڈنٹ گولڈ میڈل حاصل کیا اور اکیڈمی کیڈٹ ایڈجوٹنٹ (اے سی اے) مانک تروان نے میرٹ کے مجموعی ترتیب میں دوسرے نمبر پر رہنے پر پریزیڈنٹ سلور میڈل حاصل کیا اور بی سی سی ابی نہرا نے میرٹ کے مجموعی ترتیب میں تیسرے نمبر پر آنے پر پریزیڈنٹ برونز میڈل حاصل کیا۔ گولف اسکواڈرن نے چیمپئن اسکواڈرن بننے پر باوقار چیفس آف اسٹاف بینر حاصل کیا، جو کہ پریڈ کے دوران پیش کیا گیا۔ ریویوئنگ افسر نے پاسنگ آؤٹ کورس کے کیڈٹس، میڈل جیتنے والوں اور چیمپئن اسکواڈرن کو ان کی محنت اور شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے پاسنگ آؤٹ کورس کے قابل فخر والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے حوصلہ مند وارڈز کو مسلح افواج میں شمولیت کے لیے بھیجا۔ انہوں نے سروس میں آگے بڑھنے کے ساتھ جذبہ باہم کو فروغ دینے کی کیڈٹس کی حوصلہ افزائی کی اور فوجی امور میں انقلاب پر بھی زور دیا جس میں ٹیکنالوجی کی کافی اہمیت ہے۔ اس پاسنگ آؤٹ پریڈ کے بعد نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، ہٹ آف ریمیمبرنس میں ایک پروقار تقریب میں، فوجی سربراہ نے ان بہادروں کو خراج عقیدت پیش کیا جن کے نام احاطے میں لکھے ہوئے ہیں۔

113
اگلے برس تک ان پیڑ پودوں کا نام ونشان بھی کہیں موجود نہیں ہوتا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اگرچہ ہر سال مارچ اور اپریل کے مہینوں میں سرکاری اداروں کی طرف سے درخت لگانے کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے اور مختلف جگہوں پر شجر کاری کی جاتی ہے اس ضمن میں منعقدہ تقریبات پر کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں لیکن زمینی سطح پر شجر کاری کہیں نظر نہیں آتی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال کے جموں کشمیر انتظامیہ نے تو ایک کروڑ درخت لگانے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ ہر سال درخت لگانے کا جس قدر دعویٰ کیا جاتا ہے اگر وہ واقعی لگائے جاتے تو آج پورا جموں وکشمیر سرسبز وشاداب نظر آتا۔ سرزمین پر نہیں کاغذات پر اور فائلوں میں ترقی کر رہے ہیں۔ پہلے تو سیکرٹریٹ میں ایک پودا لگا کر کہا جاتا تھا کہ شجر کاری مہم کا آغاز کر دیا ہے اور پھر یہ سمجھ لیا جاتا تھا کہ اب پوری قوم پودے لگا رہی ہے لیکن اب تعداد بھی بتائی جاتی ہے کہ اتنے لاکھ یا اتنے کروڑ پودے لگا دئے گئے ہیں۔ ضلعی افسران اپنے دفتروں کے لان میں پودا لگا کر اپنا فرض ادا کر لیتے ہیں۔ ان افسروں کے لانوں کے علاوہ شہروں کے باہر زمینداروں کے کھیتوں میں اس مہم کے ذریعہ کوئی پودا نہیں لگایا گیا اور سرکاری جنگلات میں تو گزشتہ تین برس کے دوران پہلے لگے ہوئے جنگلات کا بھی صفایا ہو چکا ہے۔ شجر کاری مہم صرف اخبارات اور سرکاری دفتروں تک محدود رہتی ہے۔ زمیندار اور کاشتکار سرکاری مہم سے متاثر نہیں ہوتا نہ اس پر عمل کرتا ہے۔ زمیندار اور کاشتکار کا کام فصل کاشت کرنا ہے۔ درختوں کی نرسری لگانا اس کا کام نہیں۔ اس کے پاس درختوں کی پنیری ہی نہیں ہوتی۔ وہ اپنی ضرورت کے مطابق اپنی زمین میں درخت لگاتا ہے اگر وہ زیادہ تعداد میں درخت کاشت کرنا بھی چاہے تو اس کے پاس نرسری نہیں ہوتی۔ نرسری کے لئے مارے مارے پھرنے کا اس کے پاس وقت نہیں ہوتا۔ اگر سرکار واقعی جموں کشمیر کو سرسبز وشاداب دیکھنا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ محکمہ جنگلات سے ایک سال یا چھ ماہ پہلے کروڑوں کی تعداد میں مختلف پودوں کی نرسریاں لگوائے جو زبانی کلامی نہیں عملاً لگوائی جائیں پھر شجر کاری کے موسم میں محکمہ زراعت کے ذریعے کاشتکاروں اور زمینداروں کو پودے فی ایکڑ رعایتی قیمت پر تقسیم کئے جائیں۔ محکمہ مال نگرانی کرے۔ اجڑے ہوئے جنگلات کو ہنگامی بنیاد پر آباد کیا جائے۔ وڈیروں سے محکمہ جنگلات کی زمین واگذار کرائی جائے۔ محکمہ جنگلات کے سست اور کاہل ملازموں کو ٹریننگ دے کر ذمہ داری کا احساس دلایا جائے۔ اس طرح امید کی جاسکتی ہے کہ چند سال میں ہی ہمارا جموں وکشمیر سرسبز وشاداب ہو جائے گا۔ ورنہ دفتروں کے لان میں ایک ایک پودا لگا کر مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئے جاسکتے۔

114
ہے اس کی بدولت مرض کی تشخیص کے علاوہ اس کی شرح میں بھی کمی آئی۔ اس سے قبل بھی یہ بات سامنے آچکی تھی کہ ویکسین لگوانے سے مردوں میں ایچ پی وی (ہیومن پیپلوما وائرس) سے متعلق کینسر ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں، تاہم اب نئی تحقیق کے مطابق جن مردوں نے ویکسین لگوائی ان میں منہ اور گلے کے کینسر کی شرح ان مردوں سے کم ہے جنہوں نے ویکسین نہیں لگوائی۔ تحقیق میں ایک ہی عمر کے 30 لاکھ 40 ہزار افراد کو شامل کیا گیا جن میں نصف نے ویکسین لگوائی تھی جبکہ نصف نے نہیں لگوائی تھی۔ تحقیق میں یہ امکان درست ثابت ہوا کہ جن خواتین نے ویکسین لگوائی ان میں پانچ سال کے دوران سروائیکل کینسر کے امکانات کم رہے تاہم نئی بات یہ تھی کہ ویکسین مردوں کے لیے بھی مفید ہے۔ جن مردوں نے ویکسین لگوائی ان میں ایچ پی وی سے متعلق کسی بھی قسم کے کینسر کے بڑھنے کے خطرات کم ہوئے۔ ویکسین نہ لگوانے والے مردوں میں ایچ پی وی سے متعلق کینسر کی 57 اقسام ہونے کے امکانات موجود تھے جن میں زیادہ تر سر اور گلے کے کینسر تھے جبکہ ویکسین لگوانے والے مردوں میں یہ تعداد 26 تھی۔ تحقیق میں شامل ڈاکٹر جوزف کری کا کہنا ہے کہ سامنے آنے والے اثرات کے بعد ہمارا خیال ہے کہ ویکسین کا حقیقی فائدہ اگلی دو تین دہائیوں میں سامنے آئے گا۔ تحقیق کے بعد اس کے نتائج جمعرات کو امریکی سوسائٹی آف کلینیکل آنکولوجی کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں جن پر اگلے ماہ شکاگو میں بحث ہوگی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ ویکسین لینے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے تاہم خواتین کے مقابلے میں مردوں کی تعداد کم ہے۔ ایچ پی وی (ہیومن پیپلوما وائرس) ایک ایسی بیماری ہے جو جنسی عمل کے نتیجے میں پھیلتی ہے۔ زیادہ تر انفیکشن کے کوئی آثار ظاہر نہیں ہوتے اور علاج کے بغیر ہی ٹھیک ہو جاتی ہیں تاہم کچھ انفیکشن کینسر کی طرف لے جاتی ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کام کرنے والے ادارے کا کہنا ہے کہ امریکہ میں ہر سال ایسے 37 ہزار کیس سامنے آتے ہیں۔ امریکہ میں ایچ پی وی ویکسین کی منظوری 2006 میں 11 یا 12 سال کی عمر کی لڑکیوں کے لیے دی گئی تھی جبکہ 2011 میں اس کو اسی عمر کے لڑکوں کے لیے منظور کیا گیا تھا۔

115
میں مزید کہا گیا ہے کہ ہلکی اور ڈھیلے کپڑوں کا استعمال کریں۔ باہر جاتے وقت سر ڈھانپ لیں اور براہ راست دھوپ سے بچیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ موسمیات کی گرمی کی لہر کی پیشن گوئی کے درمیان، یہاں کے ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز نے ایک ایڈوائزری جاری کی، جس میں لوگوں کو ہائیڈریٹ رہنے کو کہا گیا۔ چونکہ وادی میں گرمی کا موسم عروج پر ہے، شدید گرمی سے منسلک صحت کے خطرات کے بارے میں چوکنا رہنا بہت ضروری ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر ہماری کمیونٹی کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، اور پیشن گوئی کی گئی گرمی کی لہر کی روشنی میں، یہ دفتر ہمارے شہریوں کی رہنمائی اور حفاظت کے لیے ہیلتھ ایڈوائزری جاری کر رہا ہے لوگوں کو کہا گیا ہے کہ وہ دن بھر کافی مقدار میں پانی پی کر ہائیڈریٹ رہیں، چاہے کسی کو پیاس نہ لگے۔ ڈی ایچ ایس کے ڈائریکٹر ایم اے راتھر نے ایک ایڈوائزری میں کہا کیفین والے مشروبات سے پرہیز کریں، کیونکہ وہ پانی کی کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا کہ اعلی درجہ حرارت اور نمی کے حالات میں کام کرنے والے افراد کو یقینی طور پر وقفے وقفے سے پانی پینا چاہیے۔ کام کا ضابطہ گرم ماحول میں نمائش کا دورانیہ کم کیا جانا چاہیے۔ مزید، اس میں کہا گیا ہے کہ کام کے شدید سیشنوں کے درمیان آرام کی مدت کو یقینی بنایا جانا چاہیے یا جسم کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے گھر میں ٹھنڈی شاور یا غسل کیا جا سکتا ہے۔

116
ضلع ڈوڈا میں واقع عدالتوں اور بٹوت، گول، بانہال اور اکھرال کی عدالتوں کو چھوڑ کر 15 دن کی گرمیوں کی تعطیلات ہوں گی۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ یہ چھٹیاں دس جون سے 26 جون تک ہوں گی۔ حکم میں مزید کہا گیا کہ متعلقہ اضلاع کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹس اپنے اپنے دائرہ اختیار کے علاقوں میں ایسی چھٹیوں کے دوران پیدا ہونے والے فوری مجرمانہ کارروائیوں کو حل کرنے کیلئے مناسب انتظامات کریں گے۔

ازنیابت ہارون نارتھ سرینگر
مضمون: درخواست منجانب متی الحسن آخون ولد غلام حسن آخون ساکنہ بارجی بالا ہارون
نسبت اجرائی Econamically weaker Section سرٹیفکیٹ EWS

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق متی الحسن آخون کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ہارون بارجی بالا میں موجود ہیں۔ سائل بدستور موضع ہارون بارجی بالا میں سکونت پذیر ہے اور تاحال بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
غلام حسن آخون	۴۰	والد	بیکار بوجہ بیماری	8500
مسماۃ نسیمہ	۵۷	والدہ	گھریلو کام	
متی الحسن	۱۸	سائل	زیر تعلیم	
فہد الحسن	۱۷	برادر	پرائیویٹ ملازم	6000
کفیل الحسن	۱۲	برادر	زیر تعلیم	

اس طرح کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے اور سائل کے کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی سال 6000 روپے ہے۔ سائلان کے والد کا مکان رہائش 1303 مربع فٹ مطابق نقشہ رپورٹ پٹواری حلقہ ہذا بشامل اصل موجود ہے۔ اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ہارون نارتھ

اشتہار عام

ازعدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج بنک کیسز
باجلاس مسٹر اروند شرما

SBI (Plantiff) بنام Bilal Ahmad Sheikh (Defendants)

دعویٰ وصولیابی رقم مبلغ Rs 243476/-
اشتہار بمراد آگاہی بنام

1) Bilal Ahmad Sheikh, S/O Ghulam Mohi-ud-din Sheikh, R/O Smerbugh Garjan Sgr.

مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں مدعا علیہ/ مدعا علیہ کی تعمیل کرانے کی پیسار وقتی کی گئی۔ لاالانہ ت پتہ جدید پر مدعا علیہ/ مدعا علیہم دستیاب ہوئے اور نہ ہی بذریعہ معن تعمیل بعمل لائی گئی۔ بدین وجہ حسب استدعائی مدعا علیہ/ مدعا علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کے خلاف مقدمہ بعنوان بالا اجراء بغرض وصولی رقم مبلغ Rs 243476/- زیر سماعت عدالت ہذا ہے۔

لہذا آپ کو بذریعہ اشتہار مطلع کی اجات اہے کہ آپ بغرض پیروی اجراء ہذا بعنوان بالا مورخہ 27/05/2024 اصالتاً یا وکالتاً بروقت چیزیں حاضر آ کر مقدمہ ہذا کی پیروی کریں۔ بصورت عدم حاضری حسب ضابطہ کارروائی بعمل لائی جائیگی۔ تحریر الصدر
ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج بنک کیسز

No: 84/ADJBC/SGR DT: 19/03/2024

اتر ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر آخری تاریخ 21.06.2024 کو 15.00 بجے تک مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل رترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 21.06.2024 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفرس ٹنڈر کیلئے منظور نہیں ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی آخری تاریخ	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
607 ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2024-25	فیروزپور ڈویژن پر لدھیانہ الیکشن پر مال ڈھلائی رکو رکھاؤ سہولیات کی توسیع میں او ایچ ای ترمیمی کام	26,05,745.84	صفر	21.06.2024 15.00 بجے تک	52,100/-	09 ماہ	21.06.2024 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹنڈر دہندہ براہ مہربانی دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل آفر یا تو ای ادائیگی گیٹ وے کے ذریعہ ٹنڈر میں یا بھارت کے کسی قومیائے گئے کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کے طور پر یا ٹنڈر دستاویزات میں درج (انسلاک-21 کے مطابق) ایک میعاد کیلئے مجاز ہیں۔ بولی کی مدت مجاز کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور نامنظور آفر کے طور پر مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر 607۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2024-25 مورخہ 24.05.2024

1566/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سوئم، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرس آخری تاریخ 13.06.2024 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول تجویز کو منظور نہیں کی جائے گی۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
22.05.2024	30.05.2024	15:00/13.06.2024 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	50-2024-25-ADEN-II-ASR	معاون ڈویژنل انجینئر۔ دوئم / امرتسر کے تحت امرتسر۔ کھیم کرن سیکشن پر کلومیٹر 0.00 سے 2.348 کلومیٹر 45.00 سے 60.40 اور کلومیٹر 72.00 سے 77.886 تک کل = 23.634 کلومیٹر تک جنوبی ایل ڈبلیو آر پیپ اسکریننگ کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
3,55,59,374.11/-	3,27,800/-	60 دن	12 مہینے

مساوی قسم کا کام: مکمل ٹریک جدید کاری / مکمل ریلوے جدید کاری / مکمل فلنگ جدید کاری / مکمل ٹرن آؤٹ جدید کاری / کی گری جانچ / ٹریک کے اٹھان / چھنائی، ڈسٹرسنگ / ٹریک مشین کے پہلے اور بعد کے کام اور ٹی۔28 مشین سے ٹرن آؤٹ جدید کاری کا کام۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
2.	51-2024-25-ADEN-JUC	معاون ڈویژنل انجینئر / جالندھر شہر کے تحت فلور۔ لوہیاں خاص سیکشن میں تجاوزات سے بچنے کیلئے ٹریک اور دروں کی حفاظت کے طریقے کی شکل میں اسٹیشنوں اور اس کے روٹوں کے پاس 0.80 کلومیٹر (کلومیٹر 0.905 سے کلومیٹر 1.700 تک) آر سی سی سرحدی دیوار کی تعمیر اور مختلف مقامات پر تجاوزات۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
89,16,997.68/-	1,78,300/-	60 دن	06 مہینے

مساوی قسم کا کام۔ کوئی بھی سول کام ٹریک کام کے علاوہ۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر دہندہ اپلوڈ سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے بارے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

1563/24 نمبر: 50-2024-25-ADEN-II-ASR & 51-2024-25-ADEN-JUC تاریخ: 22.05.2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Govt. Dental College & Hospital (Purchase Section)

Shreen Bagh, Srinagar, Kashmir Fax: 2504703

Notice inviting Quotations

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Sealed quotations/bids affixed with Revenue stamp of Rs.5/- are invited from the registered/ approved/authorized dealers/suppliers/ firms for supply of below mentioned Laboratory Reagents required for day to day smooth running of the Hospital/patient care.

S No.	Name of the item with specification	S No.	Name of the item with specification.
01	Nx10 HCl 1x500ml	04	ERBA H560 Lyse2 Cyanide free (500 ml) compatible with ERBA 560 5 part CBC analyzer.
02	ERBA H560 Diluent (20ltr pack) compatible with ERBA 560 5 part CBC analyzer.	05	ERBA Elite H Clean (50 m) compatible with ERBA 560 5 part CBC analyzer.
03	ERBA H560 Lyse1 (200 ml) compatible with ERBA 560 5 part CBC analyzer.		

Terms and Conditions:-

1. Sealed quotations/bids shall be accompanied with security deposit in shape of CDR/FDR worth 2500/- (Rupees Two Thousand Five Hundred Only) pledged to Accounts Officer, GDC&H Srinagar should reach to the office of the undersigned by or before 31-05-2024 up to (2.00 PM).
2. The rates quoted for the items with all specifications must be typed without any cuttings/corrections and shall be inclusive of all taxes/charges whatsoever and for stores, GDC&H Srinagar.
3. Quotations/bids received after the prescribed date and time will not be entertained.
4. Sealed quotations/bids so received shall be opened on the same day in the office chamber of the Medical Superintendent, Govt. Dental College & Hospital Srinagar or any other date convenient to the committee constituted for the purpose.
5. In case any of the participating bidder/firm intends to participate he can depute his/her representative to remain present during the opening of sealed quotations/bids, he/she will be allowed only after having the authorization from the bidder dully signed/stamped.
6. The successful bidder/firm(s) shall have to supply the ordered items within (15) days from the date of issuance of supply order as the items are being of urgent nature.
7. The successful firm/bidder has to provide a copy of the PAN Card, Aadhaar Card, GST details & Bank account details of the firm.
8. The quotations/bids shall remain valid upto 19/11/2024 or till the supplies are received through J&KMSCL whichever is earlier.
9. The committee constituted for the purpose shall have the right to reject any or all quotations/bids without assigning any reason thereof.

Note: 1. The above required items are not available with J&KMSCL & NOC in this regard has been obtained from J&KMSCL.
2. The product specifications of the above required items are not available on Gem portal as per GeMAR&PTS certificate generated from GeM portal.

Sd/- Purchase officer
GDC&H Srinagar

DIPK-619/24
Dtd. 23-05-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

میاں بیوی کے اچھے اور برے تعلقات کے اثرات ونتائج ترتیب واضافہ

عبدالعزیز

بد زبانی نہ کی جائے:

نیز وَلَا تُقَبِّحُ بھی فرمایا گیا کہ جسمانی سزا تادیب کیلئے ہونی چاہئے اس لئے اپنی بیوی کو گالی گلوچ یا برے کلمات کہہ کر ذہنی اذیت مت کرو۔

مرد کے تادیبی اختیارات کی یہ آخری حد ہے اگر اس کا نتیجہ مفید مطلب برآمد ہو اور عورت بغاوت کی بجائے اطاعت کی راہ پر آجائے تو پچھلی کدورتیں بھلا دینی چاہئیں، اس سے انتقام لینے کے بہانے نہیں ڈھونڈنے چاہئیں۔ مرد کو اپنی قوامیت کے زعم میں یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ سب سے بلند اور سب سے بڑا اللہ ہے جس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔

لیکن اگر یہ ترغیب و تادیب کے تمام ممکن ذرائع استعمال کرنے کے بعد بھی عورت نشوز سے تائب نہیں ہوتی اور مرد کی تمام تدابیر اکارت جاتی ہیں تو پھر اللہ تعالی نے مرد یعنی شوہر کو طلاق کا حق دیا ہے۔ اب چونکہ یکجائی کی کوئی صورت نہیں اور اختلافات کی خلیج بہت وسیع ہوگئی ہے اس لئے بہتر ہے کہ طلاق کے ذریعہ دونوں الگ ہوجائیں کیونکہ اب اگر زبردستی دونوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی تو اولا تو یہ دونوں پر ظلم ہوگا اور ثانیا اس سے مقاصد نکاح کو بھی نقصان پہنچے گا کیونکہ نکاح کے دو بڑے مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ میاں بیوی کے باہمی گہرے جذباتی رشتے سے شرم وحیا اور عفت و عصمت کا وہ قلعہ تعمیر ہو جس میں یہ دونوں نہایت پاکیزہ زندگی گزاریں۔ دوسرا یہ کہ ان دونوں کے درمیان مودت و رحمت کے جذبات کی وجہ سے معاشرے کو یک مضبوط معاشرتی اور اخلاقی بنیاد فراہم ہو جو تہذیب وتمدن کیلئے مطلوبہ نتائج پیدا کرنے میں مدد معاون ہو، لیکن جب دونوں مقاصد کسی طرح بھی بروئے کار آتے نظر نہیں آتے تو شریعت دو زندگیوں کو تباہ کرنے اور اس کے وسیع تر اثرات سے معاشرے کو بچانے کیلئے مرد کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ طلاق دے کر نئی زندگی کے آغاز کی صورت پیدا کردے۔ قرآن کریم واضح طور پر جہاں بھی احکام طلاق بیان کرتا ہے وہاں فعل طلاق کو شوہر کی طرف منسوب کرتا ہے اور سورۃ البقرہ آیت 31 میں صریحا شوہر کے بارے میں کہتا ہے:

بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے)۔

اب کون یہ حق رکھتا ہے کہ اس گرہ کو اس کے ہاتھ سے چھین کر کسی اور کے ہاتھ میں دے دے۔ عورت کو خلع کا حق یقینا شریعت اسلامیہ نے دیا ہے جو طلاق سے کچھ مختلف ہے۔

ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ میرے آقا نے اپنی لونڈی کا نکاح مجھ سے کیا تھا اب وہ اسے مجھ سے جدا کرنا چاہتا ہے۔ اس پر آپ نے خطبے میں تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا:

''اے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ تم میں سے ایک شخص اپنے غلام سے اپنی لونڈی بیاہ دیتا ہے پھر دونوں کو جدا کرنا چاہتا ہے، طلاق کا اختیار تو شوہر کو ہے''۔

ویسے بھی طلاق کا حق اگر عورت کو دیا جاتا تو پھر شاید ہی کوئی زندگی بھر کا ساتھ دے سکتا کیونکہ عورت کی طبیعت میں جذبات کی فراوانی اور حالات سے شدید تاثر کی جو کیفیت فطرت نے ودیعت کی ہے (اور یہی اس کی طبیعت کا حسن بھی ہے) اس کے پیش نظر بہت امکان تھا کہ وہ اس تعلق کو توڑنے میں ہمیشہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتی اور معمولی اختلافات میں بھی صبر وتحمل کو بھی ہاتھ سے چھوڑ دیتی۔

مرد کو یہ اختیار آخری چارہ کے طور پر دیا گیا ہے ورنہ ہمارا پروردگار طلاق کو ہرگز پسند نہیں فرماتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ الطَّلَاقُ ''اللہ تعالی کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے''۔

مزید ارشاد فرمایا: ''نکاح کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ اللہ مزے چکھنے والوں اور مزے چکھنے والیوں کو پسند نہیں کرتا''۔

اگر طلاق کے سوا کوئی اور صورت باقی نہ رہے تو پھر بھی شریعت ہدایت کرتی ہے کہ زندگی بھر کا یہ تعلق یک لخت نہ توڑ ڈالو بلکہ ایک ایک مہینے کے فاصلہ سے ایک ایک طلاق دو۔ تیسرے مہینے کے اختتام تک تم کو سوچنے سمجھنے کا موقع حاصل رہے گا۔ ممکن ہے اصلاح کی کوئی صورت نکل آئے یا عورت کے رویہ میں کوئی صحت مند تغیر واقع ہوجائے یا خود تمہارا دل ہی بدل جائے، البتہ: اگر اس مہلت میں سوچنے اور سمجھنے کے باوجود تمہارا فیصلہ یہی ہو کہ اس عورت کو چھوڑ دینا چاہئے تو پھر چاہو تو تیسرے مہینے کے ختم پر آخری طلاق دے دو ورنہ رجوع کے بغیر یونہی عدت گزر جانے دو بلکہ احسن طریقہ یہ ہے کہ تیسری مرتبہ طلاق نہ دی جائے بلکہ یونہی عدت گزر جانے دی جائے۔ اس صورت میں یہ موقع باقی رہتا ہے کہ اگر یہ زوجین باہم نکاح کرنا چاہیں تو دوبارہ ان کا نکاح ہوسکتا ہے لیکن تیسری بار طلاق دینے سے طلاق مغلظ ہوجاتی ہے۔ جسکے بعد تحلیل کے بغیر زن و شوہر کا ایک دوسرے نکاح نہیں ہوسکتا۔ افسوس یہ ہے کہ لوگ بالعموم اس مسئلے سے ناواقف ہیں اور جب طلاق دینے پر آتے ہیں تو چھوٹتے ہی تین طلاق دے ڈالتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں اور مفتیوں سے مسئلے پوچھتے پھرتے ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ مرد کا ناگزیر حالات میں طلاق کا اختیار دیا گیا ہے لیکن شریعت کا حقیقی منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں بھی جہاں نصیحت، ہجر فی المضاجع اور ضرب وتعزیر بھی ناکام ہوجائیں اور بظاہر طلاق کے سوا کوئی صورت نظر نہ آتی ہو وہاں بھی وہ اصلاح احوال کیلئے ایک اجتماعی کوشش کا حکم دیتا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

''اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان افتراق کا اندیشہ ہو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے اور ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے مقرر کرو، اگر دونوں اصلاح کے طالب ہوئے تو اللہ ان کے درمیان سازگاری پیدا کردے گا، بے شک اللہ علیم وخبیر ہے'' (النساء:35)۔

یعنی جب دیکھو کہ شوہر کی کوششیں ناکام ہوگئی ہیں اور معاملہ جدائی اور افتراق تک پہنچا چاہتا ہے تو اب میاں بیوی کے قبیلے، برادری اور ان کے رشتہ داروں اور خیر خواہوں کو آگے بڑھنا چاہئے اور اپنے اثر ورسوخ سے کام لے کر اس کی بگاڑ کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کی عملی صورت یہ ہو کہ ایک پنچ میاں کے رشتہ داروں سے منتخب کیا جائے، دوسرا بیوی کے خاندان میں سے۔ یہ دونوں مل کر اصلاح کی کوشش کریں۔ بسا اوقات فریقین جس جھگڑے کو خود طے کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے دوسرے خیر خواہوں کی مداخلت سے وہ طے ہوجاتے ہیں۔ اس آیت کریمہ میں خطاب جمع کے صیغے سے ہے جس کے مخاطب میاں بیوی کے خاندان بھی ہوسکتے ہیں اور پورا اسلامی معاشرہ بھی جن کی نمائندہ حکومت ہوتی ہے۔ یہ تینوں درجہ بدرجہ اس کے مکلف ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہمارے فقہائے کرام نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ جو ثالث مقرر کئے جائیں گے ان کے اختیارات کیا ہوں گے؟ جو بات زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ اگر تو میاں بیوی انھیں صرف اس لئے منصف مان رہے ہیں کہ وہ جانبین کے معاملات سن کر صرف مشورہ دیں یا تصفیہ کی کوئی سفارش کریں تو ایسی صورت میں یقینا ان کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ ہاں! اگر زوجین نے انھیں طلاق یا خلع یا کسی اور امر کا فیصلہ کر دینے میں اپنا وکیل بنایا ہو تو اب ان کا فیصلہ تسلیم کرنا زوجین کیلئے واجب ہوگا اور اگر یہ معاملہ عدالت تک پہنچ جائے تو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کی جو نظیریں ہم تک پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں حضرات حکم مقرر کرتے ہوئے عدالت کی طرف سے انھیں حاکمانہ اختیارات بھی دیتے تھے۔ حضرت عقیل ابن ابی طالب اور ان کی بیوی فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ کا مقدمہ جب حضرت عثمان کی عدالت میں پیش ہوا تو انھوں نے شوہر کے خاندان میں سے حضرت ابن عباس کو اور بیوی کے خاندان میں سے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو پنچ مقرر کیا اور ان سے کہا کہ اگر آپ دونوں کی رائے میں ان دونوں درمیان تفریق کر دینا ہی کافی ہو تو تفریق کر دیں۔ اسی طرح ایک مقدمہ میں حضرت علیؓ نے حکم مقرر کئے اور ان کو اختیار دیا کہ چاہیں ملا دیں اور چاہیں جدا کردیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ پنچ بطور خود تو عدالتی اختیارات نہیں رکھتے، البتہ اگر میاں بیوی اس پر راضی ہوں یا عدالت ان کو مقرر کرتے وقت اختیارات دے دے تو پھر ان کا فیصلہ ایک عدالتی فیصلے کی طرح نافذ ہوگا۔

گزشتہ دونوں آیات پر اگر آپ مجموعی طور پر تدبر کی نگاہ ڈالیں تو دو باتیں واضح طور پر معلوم ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ بات کہ میاں بیوی کا باہمی رشتہ اور تعلق انتہائی نزاکت احساس کا حامل ہے۔ اسی طرح ان کے باہمی اختلافات نہایت خطرناک نتائج کا سبب بن سکتے ہیں۔ بنا بریں یہ ضروری ہے کہ ان اختلافات کو حتی الامکان باہر نکلنے اور لوگوں کی زبانوں پر چڑھنے سے روکا جائے۔ اس لئے سب سے پہلے تو یہ حکم دیا کہ شوہر اپنے تینوں اختیارات یکے بعد دیگرے استعمال کرکے گھر ہی میں اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کرے، لیکن اگر یہ معاملہ ان کے اپنے قابو سے نکل گیا ہے تو پھر دونوں گھروں کے ذمہ دار لوگ اس میں مداخلت کریں اور جانبین میں سے ایک ایک حکم مقرر کرکے خاندانوں ہی میں ان اختلافات کو حل کرکے دفن کر دینے کی کوشش کی جائے، لیکن اگر معاملہ عدالت تک پہنچنا ناگزیر ہوجائے تو پھر عدالت کے معاملے میں بھی اسلام کا منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی میاں بیوی کے خاندانوں کے ذمہ دار لوگوں کے واسطے سے ان اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے قاضیوں کے نام ایک فرمان جاری فرمایا تھا اس سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ آپؓ نے لکھا تھا:

''رشتہ داروں کے مقدمات کو انہی میں واپس کردو تا کہ وہ خود برادری کی امداد سے آپس میں صلح کی صورت نکالیں کیونکہ قاضی کا فیصلہ دلوں میں کینہ وعداوت پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہے''۔

دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ میاں بیوی کا تعلق ایک گھر کو بسانے یا اجاڑنے کا باعث ہے۔ اس کی کامیابی سے خاندان وجود میں آتا ہے اور اسی خاندان کی ترقی یافتہ صورت مسلمان معاشرہ اور اسلام کا سیاسی نظام ہے۔ اس لئے تمام دینی اور شیطانی قوتوں کا ہمیشہ یہ ہدف رہا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس رشتے میں دراڑیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس شیطانی مقصد کو بروئے کار لانے کیلئے وہ اپنی تمام ممکن مساعی کو صرف کردینے سے بھی دریغ نہیں کرتیں کیونکہ ایک گھر اجاڑنے میں ان کی کامیابی درحقیقت اسلامی معاشرے کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

شیطان کا سب سے اہم کارنامہ:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابلیس کبھی کبھی سمندر میں پانی کی سطح پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنا دربار منعقد کرتا ہے، اس کے تمام کارندے دربار میں حاضر ہوتے ہیں۔ ابلیس ان سب سے ان کی کارکردگی کی رپورٹیں سنتا ہے۔ ایک چیلا اپنی کارگزاری سناتا ہے کہ ایک شخص نماز پڑھنے کے ارادے سے مسجد کی طرف جارہا تھا میں نے درمیان میں اس کو ایک ایسے کام میں پھنسا دیا جس سے اس کی نماز چھوٹ گئی۔ ابلیس سن کر خوش ہوتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ اسی طرح ہر چیلا مختلف لوگوں کے گمراہ کرنے اور اچھے کام روکنے کی کارگزاری سناتا ہے، ابلیس سب کو شاباشی دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک چیلا آکر بیان کرتا ہے کہ دو میاں بیوی باہمی اتفاق اور محبت کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے میں نے جاکر ایک ایسا کام کیا جس کے نتیجے میں دونوں میں جدائی واقع ہوگئی۔ ابلیس یہ سنتے ہی خوشی کے مارے تخت پر کھڑا ہوجاتا ہے، اس چیلے کو گلے لگاتا اور معانقہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو صحیح معنی میں میرا نمائندہ ہے اور تو نے جو کام کیا وہ اصل میں حقیقی کارنامہ ہے جس پر مجھے فخر ہے۔

حاصل کلام یہ کہ گھر کی آسودگی اور اس کا پرسکون ماحول خاندان کی بقا اور اس کے کردار کے نتیجہ خیز ہونے کی ضمانت ہے، اس لئے شریعت نے خاتون خانہ پر آخری ذمہ داری یہ ڈالی ہے کہ مرد جب تک بیرون خانہ اپنی ذمہ داریوں اور اجتماعی فرائض ادا کرنے میں مشغول ہے وہ گھر اور اہل وعیال کے تمام امور کی نگران ہے اور اس کے بارے میں اسے عنداللہ جواب دہی کرنا ہوگی کیونکہ اگر وہ ذمہ داری ادا کرنے میں تساہل یا تغافل کا ثبوت دے گی تو گھر کے معاملات بگڑ جائیں گے۔ بچوں کی تربیت متاثر ہوگی۔ نتیجتاً شوہر گھر میں الجھ کر باہر کی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکے گا۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت اپنے خاوند کے گھر پر نگران ہے اور جواب دہ ہے''۔

اس اعتبار سے عورت کی بڑی ذمہ داری گھر کی تنظیم بچوں کی تربیت اور خاندان کے وقار کی حفاظت ہے اور ایسا ہی خاندان ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ہے جہاں ایک زندہ واولوالعزم اور آبرومند قوم وجود میں آتی ہے۔

موبائل 9831439068
azizabdul03@gmail.com

تشدد، اسلام اور مسلمان

تحریر: ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی
ترتیب: عبدالعزیز

انسانی زندگی میں تشدد کا کیا مقام ہے؟ اسلام نے کن حالات میں تشدد کو روا رکھا ہے اور کب اس کی اجازت دی ہے کہ تشدد مسلح جنگ کی شکل اختیار کرلے۔ ایسی صورت میں اس نے جنگ کو کن آداب کا پابند بنایا ہے؟ تشدد کب دہشت گردی قرار پاتا ہے؟ کیا اسلام کسی حالت میں بھی دہشت گردی کی اجازت دیتا ہے؟ زیر نگاہ مقالہ انہی سوالات کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے مگر ہمارے لئے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ ان میں سے کسی بھی سوال پر علمی بحث کے تقاضے کما حقہ پورے کرسکیں۔ تشدد اور دہشت گردی کو موضوع بحث بنانے کی اصل وجہ موجودہ صورت حال ہے۔ بہت سی جگہوں پر مسلمانوں کو تشدد اور دہشت گردی کا ہدف بنایا جارہا ہے اور بہت سی جگہوں پر مسلمان بھی تشدد اور دہشت گردی کا طریقہ اختیار کررہے ہیں۔ کیا مسلمانوں کیلئے ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا ایسا کرنے سے انھیں کوئی فائدہ ہوا ہے؟ کیا مسلمانوں کی طرف سے جوابی تشدد ان پر کئے جانے والے تشدد کو روک سکے گا؟

اس وقت عالمی سطح پر عراق کے خلاف امریکی و برطانوی جارحیت اور ملکی سطح پر جارحانہ ہندوتو کی لہر نے اسلامی حلقوں میں گہری بے چینی پیدا کررکھی ہے۔ لوگ مستقبل کے بارے میں بہت اندیشہ ناک ہیں۔ ایسی صورت حال میں اسلام اور مسلمانوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے کیا کیا جانا چاہئے؟ یہ مقالہ اسی سوال کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔

تشدد اور اخلاق:

تشدد واصلاً ایک غیر اخلاقی عمل ہے۔ اخلاقی اصولوں پر کاربند مہذب سماجی زندگی میں تشدد کی اجازت صرف جرم کی سزا کے طور پر (تا کہ خود کو دوسروں کے تشدد سے محفوظ رکھا جاسکے)، اس کے علاوہ کسی حال میں تشدد کا استعمال ناروا ہے۔ کسی مقصد کو حاصل کرنے کا راستہ افہام وتفہیم، دعوت وتبلیغ اور ترغیب وترہیب ہے نہ کہ تشدد۔ دینی مقاصد کیلئے تو تشدد کا استعمال بالکل ہی نامناسب ہے کیونکہ تشدد جبر واکراہ کا آلہ ہے جبکہ دین میں جبر واکراہ کی کوئی جگہ نہیں۔

''دین کے معاملہ میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے''۔ (سورہ بقرہ، 256)

اسلام مرحمت وشفقت، رواداری اور نرم روی اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ مار پیٹ، توڑ پھوڑ، درشتی اور سخت گیری اس کے مزاج سے مناسبت نہیں رکھتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے نبی! نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کئے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو''۔ (سورہ اعراف 199)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم روی کی تاکید کی ہے اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ سخت گیری اور شدت پسندی سے کام نہیں بنتے۔

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی نرم خو ہے، نرم خوئی کو پسند کرتا ہے۔ نرم خوئی کے نتیجہ میں وہ کچھ دے دیتا ہے جو شدت پر نہیں دیتا، نہ کسی اور طریقہ پر دیتا ہے''۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی ہے۔ انھوں نے ایک روایت یہ بھی کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہؓ سے کہا: ''نرم روی اختیار کرو اور تشدد سے اور فحش سے گریز کرو۔ نرمی جہاں پائی جائے اس میں چار چاند لگا دیتی ہے اور جہاں نرمی مفقود ہو اسے عیب لگ جاتی ہے''۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الادب)

یہی وجہ ہے کہ اقدامی طور پر تشدد کا راستہ اختیار کرنے سے منع کرنے کے ساتھ جوابی طور پر تشدد کی بھی ہمت شکنی کی گئی ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے:

''اور اے نبیؐ! نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھوگے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت بڑھی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں''۔ (سورہ حم السجدہ 34-35)

اس سے انکار نہیں کہ دین میں تشدد کا بھی موقع ومقام ہے، جیسا کہ دفاع اور سزا کی صورت میں ہے مگر ہماری پوری کوشش ہونی چاہئے کہ تشدد کا استعمال کم سے کم ہو اور عام انسانوں کے سامنے زیادہ تر اسلام کی اصل تصویر ہی آئے جو محبت، شفقت ورحمت اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم نے ہمارے سامنے ایسے نمونے بھی پیش کئے ہیں جہاں تشدد کے جواب میں تشدد کا طریقہ استعمال کیا جاسکتا تھا مگر نہیں کیا گیا۔

''اور ذرا انھیں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بھی بے کم وکاست سنا دو۔ جب ان دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا: میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے جواب دیا: اللہ تو متقیوں ہی کی نذر قبول کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے۔ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے۔ آخر کار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کیلئے آسان کردیا اور وہ اسے مار کر ان لوگوں میں شامل ہوگیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر اللہ نے ایک کوا کو بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ بولا: افسوس مجھ پر، میں اس کوے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا۔ اس کے بعد وہ اپنے کئے پر بہت پچھتایا۔ اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی، مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے درپے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں''۔ (سورۃ المائدہ: 28 تا 32)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ آدم کے نیک بیٹے نے اپنے دفاع میں بھی قتل کیلئے ہاتھ نہ اٹھایا، نیز یہ کہ کسی کا قتل سزا کے طور پر کب روا ہے اور جو جرم، قتل یا فساد فی الارض کا مرتکب نہ ہو اس کی جان لینا کتنا سنگین جرم ہے۔ ان آیات کے فوراً بعد وہ آیت آتی ہے جس میں فساد پھیلانے والوں اور قانون توڑ کر اللہ و رسول کے خلاف جنگ کرنے والوں کی سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔

قتال کی اجازت:

واضح ہوا کہ تشدد جس سے جانیں ہلاک ہوں صرف ان مخصوص حالات میں کیا جاسکتا ہے جن کی صراحت کردی گئی ہے۔ اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ قرآن کریم میں ایسے تشدد کی جس کے نتیجہ میں انسانی جانیں ہلاک ہوں کب اور کن حالات میں اجازت دی گئی ہے۔

جب تک مسلمان مکہ میں رہے انھیں ایسا تشدد استعمال کرنے کی اجازت نہیں ملی؛ حالانکہ ان پر مسلسل تشدد کیا جارہا تھا۔ بعض حالات میں اس تشدد نے انتہائی غیر انسانی شکلیں اختیار کرلی تھیں اور اس کے نتیجہ میں جان بھی جاچکی تھی جیسا کہ حضرت سمیہؓ کے ساتھ ہوا۔ خیال کیا جاسکتا ہے کہ شروع کے برسوں میں مسلمانوں کی تعداد کم تھی اور وہ کمزور تھے، تشدد کا جواب تشدد سے کیوں کر دے سکتے تھے، مگر 6 نبوت کے لگ بھگ بھی جب حضرت عمر فاروقؓ اور حمزہؓ بن عبدالمطلب جیسے طاقتور اور با اثر لوگ ایمان لاچکے تھے اور وہ ظالموں سے نبرد آزما ہونے کی اجازت بھی طلب کر رہے تھے۔ مسلمانوں کو تشدد کے جواب میں تشدد کی اجازت نہیں ملی بلکہ بڑھتے ہوئے ظلم وستم سے بچنے کیلئے حبشہ کی طرف ہجرت کا مشورہ دیا گیا؛ چنانچہ 100 سے زیادہ مسلمان حبشہ جابسے۔

مسلمانوں کو تشدد کے استعمال اور حملہ آوروں کو قتل کرنے کی اجازت مدینہ آنے کے بعد ملی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سربراہی میں ایک ایسی ریاست وجود میں آچکی تھی جس میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم چلتا تھا۔ جب وہاں بھی انھیں چین سے نہ رہنے دیا گیا، ان پر حملہ کیا گیا اور جو مسلمان کسی مجبوری یا کمزوری کی وجہ سے مکہ سے ہجرت نہ کرسکے تھے ان کو بھی ستانے کا سلسلہ جاری رہا تو اللہ تعالی نے ان الفاظ میں ان کو جنگ کرنے کی اجازت دی کہ چونکہ تم کو مارا جارہا ہے، لہٰذا تم بھی مارو۔

''اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اور اللہ یقینا ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے''۔ (سورۃ الحج: 39)

''اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (سورۂ بقرہ 190)

یہ جنگ جس کی مسلمانوں کو اجازت دی گئی تھی کوئی اقدامی جنگ نہیں تھی جس میں دوسرے علاقوں پر اس لئے حملہ کیا گیا ہو کہ ان کو اپنی ریاست میں شامل کرلیا جائے۔ یہ دفاعی جنگ تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ حملہ آور پسپا ہوکر آئندہ حملہ سے باز آجائے۔ حملہ آور نہ صرف مسلمانوں کی پرامن پناہ گاہ، مدینہ کی اسلامی ریاست پر چڑھ آئے تھے بلکہ جہاں موقع ملتا تھا انسانوں کو اسلام کی دعوت قبول کرنے کے ان کے بنیادی انسانی حق سے جبر واکراہ اور تشدد کے ذریعہ محروم رکھنے پر تلے ہوئے تھے، اس لئے مسلمانوں کی جنگ کا ایک مقصد یہ بھی قرار پایا کہ ''فتنہ'' ختم ہوجائے اور اللہ کی اطاعت ہر اس انسان کیلئے ممکن ہوجائے جو اللہ کے دین کو قبول کرنا چاہے۔

''تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کیلئے ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز نہ آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا کسی پر دست درازی روا نہیں''۔ (سورہ بقرہ: 193)

''آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پاکر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کررہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کردے''۔ (سورۃ النساء: 75)

جیسا کہ قرآن کریم میں صراحت ہے، اللہ تعالی نے زندگی اور موت کا سلسلہ جاری کرکے انسانوں کو آزمانا چاہا ہے کہ کون نیکی کی راہ چلتا ہے اور کون بدی کی۔

''جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تا کہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی''۔ (سورۃ الملک: 2)

(جاری)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

حالات اور اعداد و شمار کے کے آر کے چمپئن بننے کے حق میں

احمد آباد// آئی پی ایل 2024 کے پہلے کوالیفائر میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے 8 وکٹوں سے شاندار فتح حاصل کی۔ کولکتہ کے سامنے 160 رنز کا ہدف تھا اور اس ٹیم نے اسے صرف 2 وکٹوں کے نقصان پر 13.4 اوور میں حاصل کرلیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی کولکتہ کی ٹیم چوتھی بار آئی پی ایل کے فائنل میں پہنچی ہے اور اب ایسا لگتا ہے کہ وہ چمپئن بن جائے گی۔ اس کی پہلی وجہ کولکتہ کا موجودہ فام ہے اور دوسری وجہ وہ دو اتفاقات ہیں جو کے کے آر کے چمپئن بننے کا اشارہ دے رہے ہیں۔ کے کے آر کے آئی پی ایل چمپئن بننے کا پہلا اتفاق یہ ہے کہ پچھلے 5 سالوں میں جس بھی ٹیم نے پہلا کوالیفائر جیتا ہے اس نے کپ اپنے نام کیا ہے۔ آئی پی ایل 2018 میں، چینئی نے سن رائزرز حیدرآباد سے پہلا کوالیفائر 2 وکٹوں سے جیتا اور آخر کار فائنل بھی جیت لیا۔ آئی پی ایل 2019 میں، پہلا کوالیفائر ممبئی انڈینز نے 6 وکٹوں سے جیتا تھا اور پھر فائنل میں ممبئی نے چینئی کو ایک رن سے شکست دی تھی۔ آئی پی ایل 2020 کے پہلے کوالیفائر میں ممبئی نے دہلی کیپٹلس کو 57 رنز سے شکست دی اور فائنل میں ممبئی نے دوبارہ 5 وکٹوں سے خطاب پر قبضہ کیا۔ آئی پی ایل 2021 میں چینئی نے پہلے کوالیفائر میں دہلی کو 4 وکٹوں سے شکست دی اور پھر فائنل میں چینئی نے کے کے آر کو 27 رنز سے شکست دی۔ آئی پی ایل 2022 میں راجستھان رائلز کو گجرات ٹائٹنز نے پہلے کوالیفائر میں 7 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ فائنل میں گجرات نے ایک بار پھر راجستھان کو 7 وکٹوں سے شکست دی۔ آئی پی ایل 2023 کے پہلے کوالیفائر میں چینئی سوپر کنگز نے گجرات ٹائٹنز کو 15 رنز سے شکست دی۔ چینئی نے فائنل میں بھی کامیابی حاصل کی تھی۔ علاوہ ازیں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کا آئی پی ایل چمپئن بننے کا دوسرا اتفاق یہ ہے کہ جب بھی یہ ٹیم گروپ مرحلے کے پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ 2 میں رہی ہے اس نے خطاب جیتا ہے۔

ورلڈکپ سے قبل امریکہ کا دھماکہ، بنگلہ دیش کو شکست دی

ہوسٹن// بولروں کی شاندار کارکردگی کے بعد کوری اینڈرسن (34) اور ہرمیت سنگھ (33) کی ناٹ آؤٹ طوفانی بیٹنگ کی بدولت امریکہ نے ٹی 20 میچ میں بنگلہ دیش کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ ٹی 20 ورلڈکپ سے قبل امریکی ٹیم نے تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں تاریخی فتح حاصل کی۔ امریکہ کی جیت کے ہیرو ہرمیت سنگھ نے 13 گیندوں پر 33 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ 157 رنز کے ہدف کے تعاقب میں امریکہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور چوتھے اوور میں ہی رن آؤٹ کی صورت میں کپتان مونک پٹیل (12) کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ اس کے بعد نویں اوور میں آندریاس گاس 18 گیندوں پر 23 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اسٹیون ٹیلر 20 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ آرون جونز (4) اور نتیش کمار (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کوری اینڈرسن اور ہرمیت سنگھ نے امریکی ٹیم کو سنبھالا جو 94 کے اسکور پر پانچ وکٹیں گنوانے کے بعد مشکلات میں گھری ہوئی تھی۔ اینڈرسن 25 گیندوں میں ناٹ آؤٹ (34) اور ہرمیت نے 13 گیندوں میں (33) دو چوکے اور تین چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دونوں نے طوفانی بیٹنگ کرتے ہوئے 19.3 اوورز میں 156 رنز بنائے اور اپنی ٹیم کو پانچ وکٹوں سے تاریخی فتح دلائی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مستفیض الرحمان نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شرف الاسلام اور رشاد حسین نے فی کس ایک بیٹر کو آؤٹ کیا۔ قبل ازیں امریکہ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ بنگلہ دیش کی اوپننگ جوڑی لٹن کمار داس اور سومیا سرکار نے پہلی وکٹ کے لیے 34 رنز بنائے۔ پانچویں اوور میں جسدیپ نے لٹن کو ایل بی ڈبلیو کرکے پویلین بھیج دیا۔ سومیا سرکار بھی چھٹے اوور میں آؤٹ ہوئے۔ انہیں اسٹیون ٹیلر نے آؤٹ کیا۔ توحید ہردوئی نے 47 گیندوں پر 58 رنز کی اننگز کھیلی جس میں چار چوکے اور دو چھکے شامل ہیں۔ محمود اللہ (31)، سومیا سرکار (20) اور لٹن داس (14) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ امریکہ کی جانب سے اسٹیون ٹیلر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ علاوہ ازیں سوربھ، علی اور جسی نے فی کس ایک وکٹ حاصل کی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا دوسرا میچ جمعرات کو ہوسٹن میں کھیلا جائے گا۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس

سمت، مریپن نے گولڈ جیتا۔ ہندوستان میڈل ٹیبل میں تیسرے نمبر پر

کوبے// ہندوستان کے سمت انٹل نے جاپان کے کوبے میں منعقدہ ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں مردوں کے ایف 64 جیولن تھرو مقابلے میں 69.50 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ دوسری طرف مریپن تھنگا ویلو نے مردوں کے ہائی جمپ ٹی 63 فائنل میں 1.88 میٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کرکے چیمپئن شپ کا ریکارڈ توڑ دیا اور ہندوستان کے لیے ٹورنامنٹ کا چوتھا طلائی تمغہ جیتا۔ اکتوبر 2023 میں ہانگزو ایشین پیرا گیمز میں جیولن تھرو ایف 64 ایونٹ میں 73.29 میٹر کی عالمی ریکارڈ کوشش کے ساتھ طلائی تمغہ جیتنے کے بعد انٹل مردوں کے جیولن (ایف 64) میں موجودہ عالمی ریکارڈ ہولڈر ہیں۔ انہوں نے ہم وطن سندیپ کے ساتھ پوڈیم کا اشتراک کیا، جنہوں نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ سری لنکا کے ڈولان کوڈیتھووکو نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ تھنگا ویلو نے امریکہ کے ایزرا فریچ اور ایم گریوے کو پیچھے چھوڑ دیا جو بالترتیب چاندی اور کانسے کا تمغہ جیتنے کے لیے صرف 1.85 میٹر اور 1.82 میٹر چھلانگ لگانے کے اہل تھے۔ اس سے پہلے دن میں ایکتا بھیان نے خواتین کے ایف 51 کلب تھرو میں سیزن کے بہترین 20.12 میٹر کے ساتھ گولڈ جیتا، جب کہ ساتھی ہندوستانی کشش لاکڑا نے 14.56 میٹر کی کوشش کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے ٹورنامنٹ کے پچھلے ایڈیشن میں ریکارڈ 10 تمغے جیتے تھے اور موجودہ ایڈیشن میں اس ریکارڈ کو چار طلائی، چار چاندی اور دو کانسے کے تمغوں کے ساتھ برابر کیا ہے۔

حیدرآباد کی توجہ اگلے مقابلے پر مرکوز/ کمنز

احمد آباد// سن رائزرس حیدرآباد کے کپتان پیٹ کمنس نے کہا کہ فائنل میں پہنچنے کے لیے ہمیں کولکتہ نائٹ رائیڈرس کے خلاف پہلے کوالیفائر میں شکست کو بھول کر اگلے میچ پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ میچ میں شکست اور ٹورنمنٹ میں اگلے مرحلے کے ضمن میں کمنز نے کہا کہ نئی جگہ جانا ہمارے لیے مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ آپ وہاں ایک نئی شروعات کرسکتے ہیں۔ ہم نے اس سیزن میں کچھ اچھی کرکٹ کھیلی ہے اور ہم اس شکست کو بھول کر آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ ہمارا دن نہیں تھا لیکن اچھی بات یہ ہے کہ ہمارے پاس فائنل میں پہنچنے کا ایک اور موقع ہے۔ ہمیں اگلے میچ پر توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹی 20 کرکٹ میں ایسے دن آتے ہیں جب اچھی ٹیم ہونے کے باوجود چیزیں آپ کے کام نہیں آتیں۔ ہمارے کچھ بیٹرس کو وہ اچھا آغاز نہیں ملا جو ہم چاہتے تھے۔ اس کے بعد ہم بیٹنگ میں بھی بہتر مظاہرہ نہیں کرسکے۔ کے کے آر نے اچھی بولنگ کی۔ شروع میں بولروں کو وکٹ سے کچھ مدد ملی جو بعد میں کم ہوگئی لیکن مقابلے کے دوران ایسا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنی (سنویر) نے آخری میچ بھی کھیلا تھا۔ ہم دوسری اننگز میں عمران (ملک) کو لانا چاہتے تھے لیکن پھر ہمیں لگا کہ اس وکٹ پر ایک اضافی بیٹر ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعہ کو حیدرآباد کے پاس فائنل میں جگہ بنانے کا ایک اور موقع ہوگا، جب دوسرا کوالیفائر حیدرآباد اور چینئی میں پہلے ایلیمنیٹر کی فاتح ٹیم کے درمیان کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ نے یورو 2024 کیلئے ٹیم کا اعلان کیا، راشفورڈ، ہینڈرسن باہر

لندن// انگلینڈ کے منیجر گیرتھ ساوتھ گیٹ نے منگل کو اپنی پری یورو 2024 پروویژنل ٹیم کا اعلان کیا۔ تھری لائنز ٹورنامنٹ سے قبل بالترتیب 3 جون اور 7 جون کو بوسنیا اور ہرزیگووینا اور آئس لینڈ کے خلاف دو دوستانہ میچ کھیلے گی۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے فارورڈ مارکس راشفورڈ اور اجیکس کے مڈفیلڈر جارڈن ہینڈرسن کو ساوتھ گیٹ کے اعلان کردہ 33 رکنی ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ راشفورڈ کے اخراج کے بعد انگلینڈ کے منیجر نے ایک بیان میں کہا "میرے خیال میں پچ کے اس علاقے میں دوسرے کھلاڑیوں کا موسم بہتر رہا ہے۔" انہوں نے ہینڈرسن کے بارے میں کہا کہ فیصلہ کن عنصر وہ چوٹ تھی جو انہیں آخری کیمپ میں لگی تھی۔ وہ پانچ ہفتوں سے میدان سے باہر تھے اور متوقع جلد صحت یابی میں کامیاب نہیں ہوسکے۔" اس کے علاوہ کرسٹل پیلس کے ایڈم وارٹن، لیورپول کی جوڑی کرٹس جونز اور جیریل کوانسا کو انگلینڈ کی پہلی کال اپ ملی۔ انگلینڈ یورو کپ ٹورنامنٹ میں گروپ سی میں سربیا، سلووینیا اور ڈنمارک کے ساتھ ہے۔ تھری لائنز اپنے مہم کی شروعات 16 جون کو گیلسن کرچن میں سربیا کے خلاف کریں گے۔ انگلینڈ کی ٹیم گزشتہ ایڈیشن میں رنر اپ تھی جہاں اسے فائنل میں اٹلی کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ یورو 2024 کے لیے انگلینڈ کا عارضی اسکواڈ: گول کیپر: ڈین ہینڈرسن، جارڈن پک فورڈ، آرون رامسڈیل، جیمز ٹریفورڈ۔

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے فتح کے ساتھ دورہ یورپ کا آغاز کیا

اینٹورپ// ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے انٹورپ میں کھیلے گئے دورے کے پہلے میچ میں بیلجیم کو شوٹ آوٹ (مقررہ وقت پر 2-2 سے ڈرا) میں 4-2 سے شکست دے کر اپنے یورپ کے دورے کا آغاز کیا۔ بھارت کے لیے نائب کپتان شردانند تیواری (27،3) نے دو گول اسکور کیے۔ ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے کھیل کے آغاز میں نائب کپتان شردانند تیواری (3) کے پینالٹی اسٹروک سے برتری حاصل کی۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں اپنی تال برقرار رکھی اور ابتدائی کوارٹر کے اختتام تک اپنی برتری برقرار رکھی۔ دوسرے کوارٹر میں شاردانند تیواری (27) نے ایک اور پنالٹی اسٹروک کو گول میں بدل کر ہندوستانی ٹیم کی برتری کو دگنا کردیا۔ ہندوستانی ٹیم ہاف ٹائم تک 2-0 سے آگے تھی۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں بیلجیم نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اپنا کھاتہ کھولا۔ تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور 2-1 رہا۔ حالانکہ فائنل کوارٹر میں ہندوستان کو ایک گول کی برتری حاصل تھی لیکن بیلجیم نے انہیں زیادہ مہلت نہیں دی اور ان پر دباؤ برقرار رکھا۔ کھیل کے آخری منٹوں میں بیلجیم نے ایک اور پنالٹی کارنر کو گول کرکے اسکور 2-2 سے برابر کردیا۔ آخری ہوٹر تک اسکور 2-2 پر برابر رہا اور کھیل شوٹ آوٹ پر چلا گیا۔

ریال میڈریڈ اور جرمنی کے لیجنڈ فٹبالر ٹونی کروس کا ریٹائرمنٹ کا اعلان

ویب ڈیسک// معروف ہسپانوی کلب ریال میڈریڈ سے وابستہ جرمن کھلاڑی ٹونی کروس نے یورو 2024، کے بعد انٹرنیشنل فٹبال اور اپنے کلب سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ خبررساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فیفا ورلڈکپ 2014، جیتنے والی جرمن ٹیم کا حصہ رہنے والے ٹونی کروس اپنے کلب ریال میڈریڈ کے ساتھ 5 بار یوائے فا چیمپئنز لیگ جیت چکے ہیں، امید کرتے ہیں کہ 2 جون کو چیمپئنز لیگ کا فائنل اور جرمن ٹیم کے ساتھ یورو 2024، جیت کر وہ اپنے پروفیشنل کریئر کو شاندار انداز میں الوداع کہیں گے۔ 2021، میں یوروز میں شکست کے بعد ٹونی کروس نے انٹرنیشنل فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا تھا، یہی وجہ تھی کہ وہ فیفا ورلڈکپ 2022، کھیلنے والی جرمن ٹیم کا حصہ نہیں تھے، تاہم فروری میں ٹونی کروس سے جرمنی کے منیجر نے رابطہ کیا اور انہیں یورو 2024، کھیلنے والی ٹیم کا حصہ بننے کی پیش کش کی جسے ٹونی کروس نے قبول کرلیا۔ 34 سالہ جرمن فٹبالر اپنے کلب ریال میڈریڈ کے ہوم گراونڈ میں اپنا آخری میچ ہفتے کو ریال بیٹس کے خلاف کھیلیں گے، واضح رہے کہ ریال میڈریڈ ہسپانوی لیگ لالیگا کا رواں سیزن پہلے ہی اپنے نام کرچکی ہے۔ 2 جون کو لندن کے ویمبلے اسٹیڈیم میں ریال میڈریڈ اور بروشیاڈورٹمنڈ کے خلاف چیمپئنز لیگ کا فائنل کھیلا جائے گا

وسیم اکرم کرکٹ آسٹریلیا کے ملٹی کلچرل ایمبیسڈر مقرر

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ ٹیم کے لیجنڈ اور سابق کپتان وسیم اکرم کو دو سال کے لیے کرکٹ آسٹریلیا کا ملٹی کلچرل ایمبیسڈر مقرر کردیا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق مجموعی طور پر کرکٹ آسٹریلیا کے 45 ایمبیسڈرز کے ناموں کی فہرست جاری کی گئی جن میں وسیم اکرم کے علاوہ بھارت کے روی شاستری، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے سابق کرکٹرز رسل آرنلڈ اور امین الاسلام بھی شامل ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا ملٹی کلچرل ایکشن پلان ایمبیسڈر پروگرام کا مقصد کھیل اور بڑی کمیونٹی میں تعمیری تبدیلی کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف شعبوں سے نامور شخصیات کو اکٹھا کرنا ہے۔ آسٹریلیا کے ٹیسٹ اوپنر عثمان خواجہ، اسپنر فواد احمد، فاسٹ باولر اسکاٹ بولانڈ، سابق ویمن کرکٹرز لیزا اسٹالیکر اور میل جونز بھی ایمبیسیڈر پروگرام کا حصہ ہیں۔ ایمبیسڈر پروگرام کے تحت آسٹریلیا میں جنوبی ایشیائی خطے سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں، تماشائیوں اور کوچز کو کرکٹ کا ایک واضح پاتھ وے دکھانا ہے۔

افغانستان نے ٹی-20 ورلڈکپ کے لیے ڈوین براوو کو گیند بازی صلاحکار مقرر کیا

نئی دہلی// افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے منگل کو ویسٹ انڈیز کے سابق آل راونڈر ڈوین براوو کو آئندہ ٹی- 20 ورلڈکپ کے لیے قومی کرکٹ ٹیم کا گیند باز صلاحکار مقرر کیا ہے۔ اے سی بی نے کہا کہ براوو کیریبین دورے سے قبل تیاری کیمپ کے دوران ٹیم میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ افغانستان پہلے ہی سینٹ کٹس اینڈ نیوس پہنچ چکا ہے اور توقع ہے کہ آئی سی سی میزی ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے لیے ٹیم کی تیاریوں کے حصے کے طور پر 10 روزہ تربیتی کیمپ شروع کرے گا، جس کی نگرانی براوو سمیت کوچنگ اسٹاف کریں گے۔ براوو نے ویسٹ انڈیز کے لیے 295 بین الاقوامی میچ کھیلے، 6423 رن بنائے اور 363 وکٹیں لیں۔ ان کے نام 100 فرسٹ کلاس، 227 لسٹ اے اور 573 ٹی- 20 میچیں بھی ہیں۔ براوو اس وقت ٹی 20 کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز ہیں، فارمیٹ میں ان کے نام 625 وکٹیں ہیں۔ انہوں نے اس فارمیٹ میں تقریباً 7000 رن بھی بنائے ہیں۔ شاندار کھیل کے کیریئر کے علاوہ براوو کو کوچنگ کی مہارت بھی حاصل ہے۔ وہ اس وقت انڈین پریمیر لیگ میں چینئی سپر کنگز کے گیند باز کوچ ہیں۔

اسپین کی اسٹار فٹبالر الیکسیا پوٹیلس نے بارسلونا سے نیا معاہدہ کیا

میڈرڈ// اسٹار ہسپانوی خواتین کی فٹبالر الیکسیا پوٹیلس نے ایف سی بارسلونا کے ساتھ جون 2026 تک ایک نئے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس میں مزید ایک سال کی توسیع کا آپشن بھی شامل ہے۔ کلب نے منگل کو مذکورہ معلومات دی۔ 30 سالہ پوٹیلس کو بارسلونا کے لیے 424 میچوں میں 189 اور اسپین کی خواتین کی قومی ٹیم کے لیے 114 میچوں میں 30 گول کرنے کے بعد اب تک کی بہترین خواتین فٹبالرز میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان کی کارکردگی کو عالمی سطح پر شناخت ملی جب انہیں 2021 اور 2022 میں دنیا کی بہترین کھلاڑی کے طور پر بیلن ڈی آر سے نوازا گیا۔

ڈبلیو بی بی ایل 10 سے قبل نیشنل ویمنز ٹی-20 ٹورنامنٹ کا انعقاد کرے گا سی اے، نو ٹیمیں حصہ لیں گی

میلبورن// کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے منگل کو خواتین کی بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) 10 سے قبل منعقد ہونے والے ایک نئے نو ٹیموں کے قومی خواتین کے ٹی 20 ٹورنامنٹ کا اعلان کیا۔ وکٹوریہ اور نیو ساوتھ ویلز کی جانب سے مجوزہ فارمیٹ کے حوالے سے تنقید کے بعد، آٹھ ڈبلیو بی بی ایل کلب اور ایک آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری (اے سی ٹی) ٹیم اب ریاستی ٹیموں کی جگہ خواتین کے ایک نئے ڈومیسٹک T20 ٹورنامنٹ کی بنیاد رکھیں گے۔ پہلا ٹورنامنٹ اصل میں ریاست کی بنیاد پر ہونے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ٹورنامنٹ کا مقصد ڈبلیو بی بی ایل کے مختصر ہونے والے باقاعدہ سیزن کی تلافی کرنا تھا، جس میں 40 میچ کھیلے جائیں گے۔ تاہم وکٹوریہ اور نیو ساوتھ ویلز جن میں سے ہر ایک کی ڈبلیو بی بی ایل میں دو ٹیمیں ہیں، اس ماڈل سے خوش نہیں تھیں اور ان کو فکر تھی کہ ان کے کچھ اہم کھلاڑیوں کو کھیلنے کا موقع نہیں ملے گا۔ نو ٹیموں کا نیا مقابلہ ڈبلیو بی بی ایل سیزن سے پہلے ہونے والا ہے۔ ہر ٹیم سیمی فائنل، فائنل اور ناک آوٹ سے پہلے چار میچ کھیلے گی۔ سی اے کے چیف ایگزیکٹو نک ہاکلے نے کہا کہ یہ مقابلہ خواتین کی ڈومیسٹک کرکٹ کو کل وقتی پیشہ ورانہ مہارت کے قریب لے جائے گا۔ ہاکلے نے کہا، ایک نیا ڈومیسٹک T20 مقابلہ ایلیٹ خواتین ڈومیسٹک کھلاڑیوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرے گا، اور ساتھ ہی موافق ویمنز ڈبلیو بی بی ایل پروگرام کی تکمیل کرے گا۔

ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ٹیمیں ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ کے آخری مرحلے کیلئے تیار

اینٹورپ// ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ہاکی ٹیمیں فی الحال اپنی ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023/24 مہم کے آخری مرحلے کے لیے یورپ میں ہیں۔ دونوں ٹیمیں 22 سے 26 مئی تک اینٹورپ میں ایک منی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن اور بیلجیم کا سامنا کریں گی اور پھر یکم سے 9 جون تک جرمنی اور برطانیہ کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے لندن جائیں گی۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم 8 میچوں میں 8 پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں چھٹے نمبر پر ہے۔ اب تک وہ امریکہ اور آسٹریلیا کے خلاف جیت درج کرچکی ہیں۔ نئی مقرر کردہ کپتان سلیمہ ٹیٹے کی قیادت میں ٹیم اب اپنے بقیہ میچوں سے زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ میچ سے پہلے ٹیم کے آؤٹ لک کے بارے میں ہاکی انڈیا نے سلیمہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ہم نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ میچوں کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ کھیلتے ہوئے سائی میں سخت ٹریننگ بلاک کی تھی۔ ہمارے اور دوسرے نمبر پر آنے والے بیلجیم کے درمیان پوائنٹس کا فرق صرف 7 پوائنٹس کا ہے۔ ہمارا مقصد ارجنٹائن، بیلجیم، جرمنی اور برطانیہ کے خلاف بقیہ میچوں میں اس فرق کو کم کرنا ہے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ حد تک ختم کرسکیں۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم 8 میچوں میں 15 پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اس نے راورکیلا اور بھونیشور کے مراحل میں تین جیت درج کیں۔ ہندوستان نے ایک بار اسپین کے خلاف اور دو بار آئرلینڈ کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ اسپین اور نیدرلینڈز کے خلاف شوٹ آؤٹ جیتنے کے بعد انہیں دو بونس پوائنٹس بھی ملے۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں، ٹیم 27 جولائی سے شروع ہونے والے باوقار پیرس 2024 اولمپکس کی تیاری کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کی کوشش کرے گی۔ ارجنٹائن کے خلاف میچ سے قبل کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا، ہم پیرس 2024 اولمپکس سے قبل ارجنٹائن، بیلجیم، جرمنی اور برطانیہ جیسے سخت حریفوں کے خلاف خود کو آزمانے کا موقع ملنے پر شکر گزار ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,